





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 اللَّهُمَّ ارْحَمْهُمَا فِي حَقِّ تَبَاكَ وَفَعَالِي كَدِّهِمَا  
 فِي زَمَانِ فَرَحِي أَقْبَلِ لِي أَرْشَادَ حَضْرَتِ الْكَلِيمِ مُحَمَّدٍ طَاهِرٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



بعد تصحیح و درستی اغلاط و اختلاجات حضرت مولوی سید محمد قاسم نقشبندی صاحب کلامی سال ۱۲۸۵ هجری قمری  
 محمد عبدالحق صاحب کلامی

مُطَبَّعٌ فِي مَكْتَبَةِ  
 دَارِ الْمُطْبَعَةِ وَاعْظُمُوهُ

۱۲۷۵/۱۶



۱  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
اللَّهُ الْمُرْتَبِّ وَأَهْلِيهِ

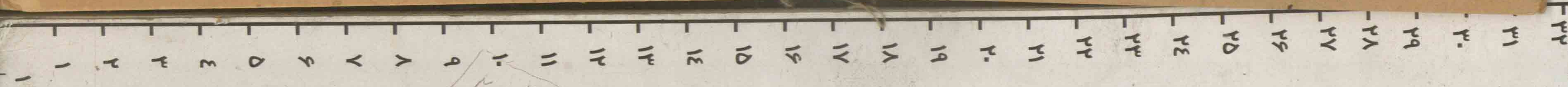
بسم الله الرحمن الرحيم  
بسم الله الرحمن الرحيم  
بسم الله الرحمن الرحيم



بعد تصحیح درستی اغلاط و انتداجات حضرت مولوی سید محمد قاسم حسینی سلمه از ایتام محمد عبدالغفار عتبه

مَطْبَعُ مَجْدِبَاوَةِ مَطْبُوعُ  
دَلِیْلُ مَجْدِبَاوَةِ مَطْبُوعُ

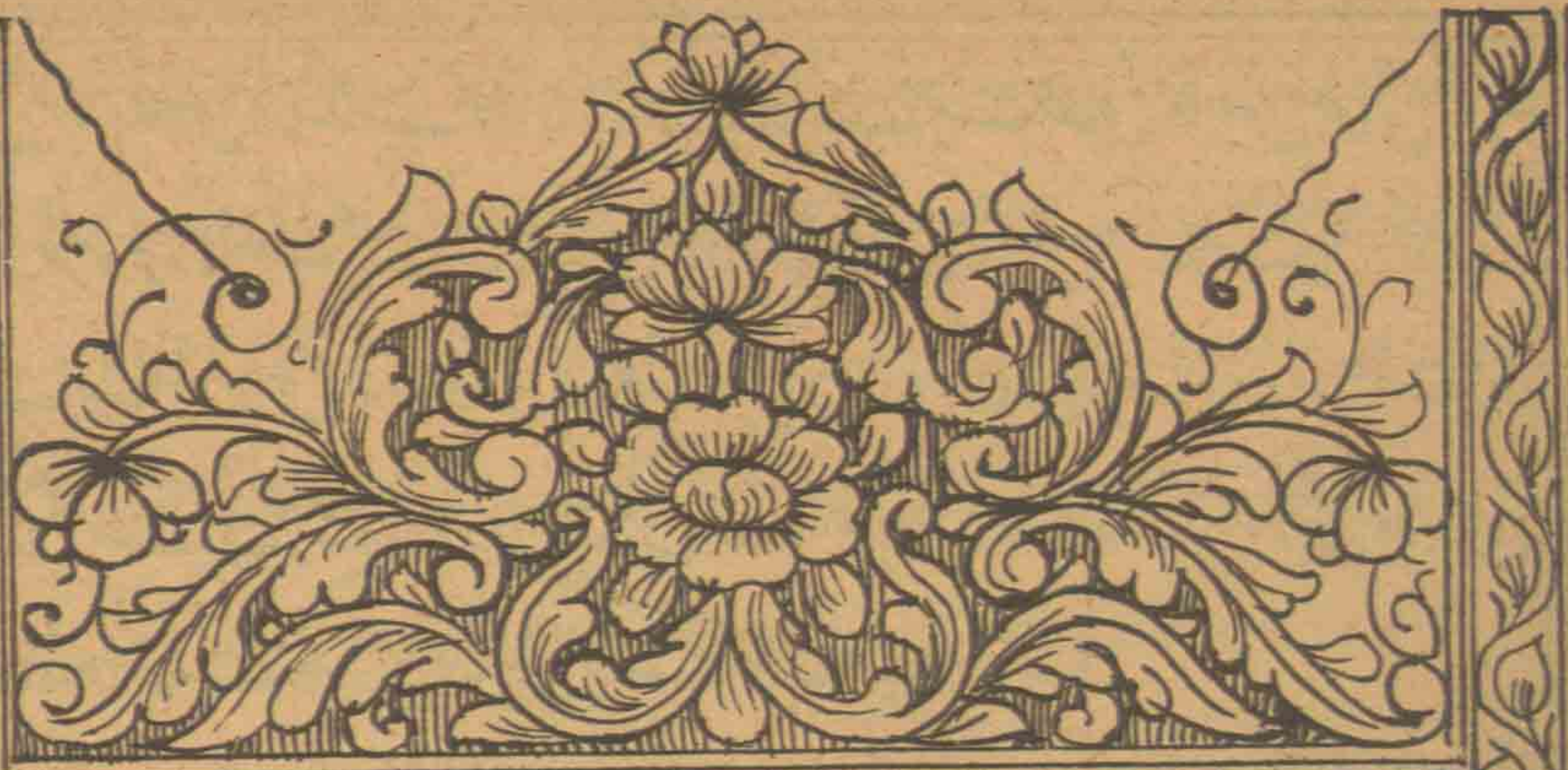
۲۷۷۵۱۹





## مختصر فہرست کتب موجودہ کتب خانہ تجارتی مطبع مجتبیٰ دہلی

قرآن مجید واضح قلم ترجمہ	مثنیٰ اسکامری ہوا در حاشیہ پر	ابو حنیفہ کو فی رحمۃ اللہ علیہ
بدو ترجمہ مجتبیٰ دہلی اس	مہندسہ آریہ کا باجی اور	کی سوانح عمری مولفہ مولانا شبلی
قرآن مجید میں علاوہ خوش خطی	اردو ترجمہ شاہ عبدالقادر رحمہ	نعمانی - مجتبیٰ
صغافی طبع صحیح عمر کی کاغذ وغیرہ	کالکٹا ہوا اسکا اشتہار فی غلطی	اخبار نجات - مجتبیٰ
کے تین چیزوں کی اور جرت	مثنیٰ ایک اشرفی بابوس مدنیہ	یہ کتاب نجات کی حافظہ تائید
کی ہے جو قابل ملاحظہ ناظرین	نقد ہے - یہ وہ حامل ہو چکی	انگریز وپ علی منظرین - مختار
مین (۱) مثنیٰ میں اردو ترجمہ	مثبت میں کوئی حامل ہو چکی	جلون ظرافت اسیر فقر وں
باجی اور شاہ عبدالقادر رحمہ اور	تمام ہندوستان میں طبع نہیں	عرب کے پھر کتے ہوئے حاور
حاشیہ پر وضع القرآن پورے	ہوئی -	اور مثالوں ان کے تمام
فوائد کے ساتھ چڑایا گیا ہے	حامل شریف معری مجتبیٰ	کار نامہ کی سچا فوٹو ہے -
(۲) ترجمہ فارسی حضرت شاہ	اس حامل میں بھی جی صفا	تذکرہ آبجیات نے
دلی لحد آریہ کلہندہ اور	میں جو حامل ترجمہ ایک اشرفی	شاہ شہر اسلام کی سوانح عمری
موضع القرآن کے بعد حاشیہ	فی غلطی انعام والی مجتبیٰ	اور زبان مذکور کی عہد عہد
خط و دیکر لکھوایا گیا ہے -	میں ہیں	ترقیوں اور اصلاحی کاموں
قرآن مجید چار ترجمہ	دلائل انجیرات مترجم	اس میں پانچ دور کے شعرا
مجتبیٰ - دو ترجمہ فارسی شاہ	مجتبیٰ نہایت صحیح خوش خط	بیان اس خوبی سے کیے
دلی لحد و حضرت سعدی ج	بروایت علی حیرری و مثنیٰ و	میں سوانح عمری اور تصنیف
دو ترجمہ بعد شاہ رفیع الدین	بروایت مغربی بطور نسخہ بر حاشیہ	تبدیل زبان اردو کا نسخہ
و شاہ عبدالقادر رحمہ و فوائد و	ہم قطع و ہم صورت حامل و ترجمہ	سطح ہوا ہی - مولفہ مولوی
شان نزول بر حاشیہ -	مجتبیٰ اشرفی انعام والی	محمد حسین آزاد - مطبوعہ مجتبیٰ -
حامل شریف معری و ترجمہ	اسکی تصحیح میں کمال حق دزدی	محوارات ہند
مجتبیٰ - اس حامل کو معری و	کی گئی ہے اور ترجمہ اسکا	ضرب الامثال -
مترجم و مثنیٰ کہہ سکتے ہیں کہ	نہایت پاکیزہ اردو زبان	کتاب میں ان کے ہند کے قریب



## بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله الذي كلمه موسى تكليمًا وجعل الانسان كلينًا والصلاة على  
 ابي القاسم خاتيم النبيين بشيرًا ونديرًا ورحمة للعالمين مباركًا وسيرًا  
 منبرًا والسلام على ائمة الدين واولياء الله المهتدين  
 اما بعد مسكوب بندہ ماسی محمد قاسم علی کلیمی بن حافظ سید مبارک علی صاحبی عنہما  
 کہ چون این آؤل الخلیفہ را زید و شعور بزرگ و مذکور صاحبان و اولیاء اللہ رغبت بسیار است  
 و طبع این نیازمند با سماع حالات بزرگان حیلہ مانوس و مسرورے باشد لہذا دین ادا  
 سعادت اقراں کہ خاتمہ سیر دہم است برائے استفادہ و استفادہ طالبان حقیقی اتفاق  
 طبع این اوراق موسوم بکتوبات کلیمی کہ ہر ورقش فقرے از فقرت کردگار است افتاد  
 بر رخ از حال حضرت ایشان مے گوید - بدانکہ حضرت شیخ الاسلام و المسلمین المتخلق  
 باخلاق اللہ و المتصف باوصاف اللہ فانی فی اللہ باقی باللہ حضرت شیخ کلیم اللہ صاحب  
 شاہجہان آبادی چشتی قدس سرہ الغریزین حضرت شیخ نور اللہ مہندس رحمۃ اللہ علیہ  
 و راو اہل عمر از کتب درسیہ فقہ و حدیث فارغ شدہ بتلاش مرشد عازم کعبۃ اللہ  
 زاد اللہ شرفاً و عظمتاً شدند حضرت شیخ الاسلام شیخ یحیی مدنی چشتی قدس سرہ



موافق الهام غیبی و در سلک خود آورده و در مبلغی مدت نبعت حقانی و فیض سبحانی مشرف  
و ممتاز فرموده باز بقطبیت شاهجهان آباد مسافر از کرده و سپس به هندوستان فرمودند  
حضرت ایشان موافق ارشاد و مرثیة بنیاد شاهجهان آباد را بقدر و مسمیعت لازم  
خود بار و گرشرف بخشیده و در هدایت خلق الله و احلا کلمة الله تا دم و اسپین گوشش بلیغ  
بکار بردند و اتقائے ظاهری و باطنی بحدت رسانیده بودند -

از تصانیف حضرت ایشان بسیار کتبهاست اما اسما کتب مشتهرہ خاص و عام  
تبرکات بحیطة تحریر آینه اول تفسیر کلیمی که مطبوع گردیده بزبان عرب برگزیده و پسندیده  
جمیع مذاہب است و دوم شہرہ کاملہ سوم سوار اسبیل چهارم کسکول پنجم مکتوبات کلیمی  
و این همه کتب در علم تصوف حجت تام دارند ششم کتاب روز و افق که در جواب اہل تشیع  
تذنیف فرموده اند لایق مطالعہ است ہفتم نسخہ متبرکہ مرقعہ کہ حضرت ایشان در غلیات  
و اوراد و نوافل رقعہ رقعہ تحریر فرموده بسیار مجرب است -

**حضرت ایشان** بتاریخ بست و چهارم شہر جمادی الثانی در سنہ یکہزار و شصت ہجری  
از عالم روحانی بعالَم جسمانی رونق افروز شد و چنانچہ تاریخ تولید شریف حضرت ایشان  
از لفظ عظمی بر سآید تا ہشتاد و یک سال در صدر حیات بودند چون ندائے طلب بگوش  
حق نبوش حضرت ایشان در وادہ تاریخ بست و چهارم شہر ربیع الاول سنہ یکہزار  
و یکصد و چہل و دو در جواب لبیک اجابت گفتہ عالم فانی را پدر و نمودہ مسند آراے  
ملک جاودانی گردیدند - مادہ تاریخ از مصرعہ آخری این قطعہ برے آید - قطعہ

کلیم اللہ عارف پاک بودہ	با قلم بقا و وقتش رہودہ
پہر سیدم چو تاریخ وصالش	خود گفتہ کہ ذات پاک بودہ

برخے از اولاد حضرت ایشان میگوید کارکنان قضا و قدر ہر دو پلہ ترازوے  
اولاد ایشان مساوی الوزن و ہم پلہ بیان فرید یعنی پسران و دختران بتعداد مساوی

بودند - از فرزندان سنہ فرزند داشت اول صاحبزادہ ابوسعید جلال الدین حامد دوم  
صاحبزادہ محمد فضل اللہ سوم صاحبزادہ محمد احسان اللہ و از دختران سنہ دختر اول حضرت  
بنیابی رابعہ و دوم حضرت بنیابی فخر النساء سوم حضرت بنیابی زینت الحیوۃ عرف بنیابی  
مصری کہ حضرت ایشان بالیشان بسیار نظر التفات سے داشتند و تا حال فیض کہ باولاد  
این معصومہ و عقیقہ روزگار است بدیگران دیدہ نمی شود و عجیب نیست کہ اقل جبال الکادض  
طور و انہ لا یظلم عند اللہ قدرا و کم نزلا شاید آنست

برخے از احوال سلسلہ حضرت ایشان میگوید کہ بطریق سلسلہ چشت اہل بہشت  
از حضرت سرور کائنات خلاصہ موجودات حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ و صحابہ وسلم  
اجمعین بواسطہ خواجگان بحضرت ایشان رسید خرقہ خلافت پوشانیدہ آنحضرت  
رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم از دست مبارک خود امیر المؤمنین حضرت علی ابن  
ابی طالب کرم اللہ وجہہ را و حضرت ایشان بحضرت خواجہ حسن بصری رضی اللہ عنہ و  
حضرت ایشان بحضرت خواجہ عبدالواحد ابن زید رحمۃ اللہ علیہ و حضرت ایشان بحضرت خواجہ  
فضیل ابن عیاض رحمۃ اللہ علیہ و حضرت ایشان بحضرت خواجہ ابراہیم ابن ادہم رحمۃ اللہ علیہ  
و حضرت ایشان بحضرت خواجہ خدیفۃ العشری رحمۃ اللہ علیہ و حضرت ایشان بحضرت خواجہ  
ممشاد علودنیوری رحمۃ اللہ علیہ و حضرت ایشان بحضرت خواجہ ابواسحاق شامی حشمتی رحمۃ  
علیہ و حضرت ایشان بحضرت خواجہ ابو احمد حشمتی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت ایشان بحضرت  
خواجہ ابو محمد حشمتی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت ایشان بحضرت خواجہ ابوناصر یوسف حشمتی  
رحمۃ اللہ علیہ و حضرت ایشان بحضرت خواجہ مودود حشمتی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت ایشان بحضرت  
خواجہ حاجی شریف زندنی حشمتی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت ایشان بحضرت خواجہ خواجگان  
خواجہ عثمان ہارونی حشمتی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت ایشان بحضرت شیخ الاسلام  
و المسلمین خواجہ خواجگان حضرت خواجہ معین الدین حسن سنجرئی ثم الاجیری حشمتی

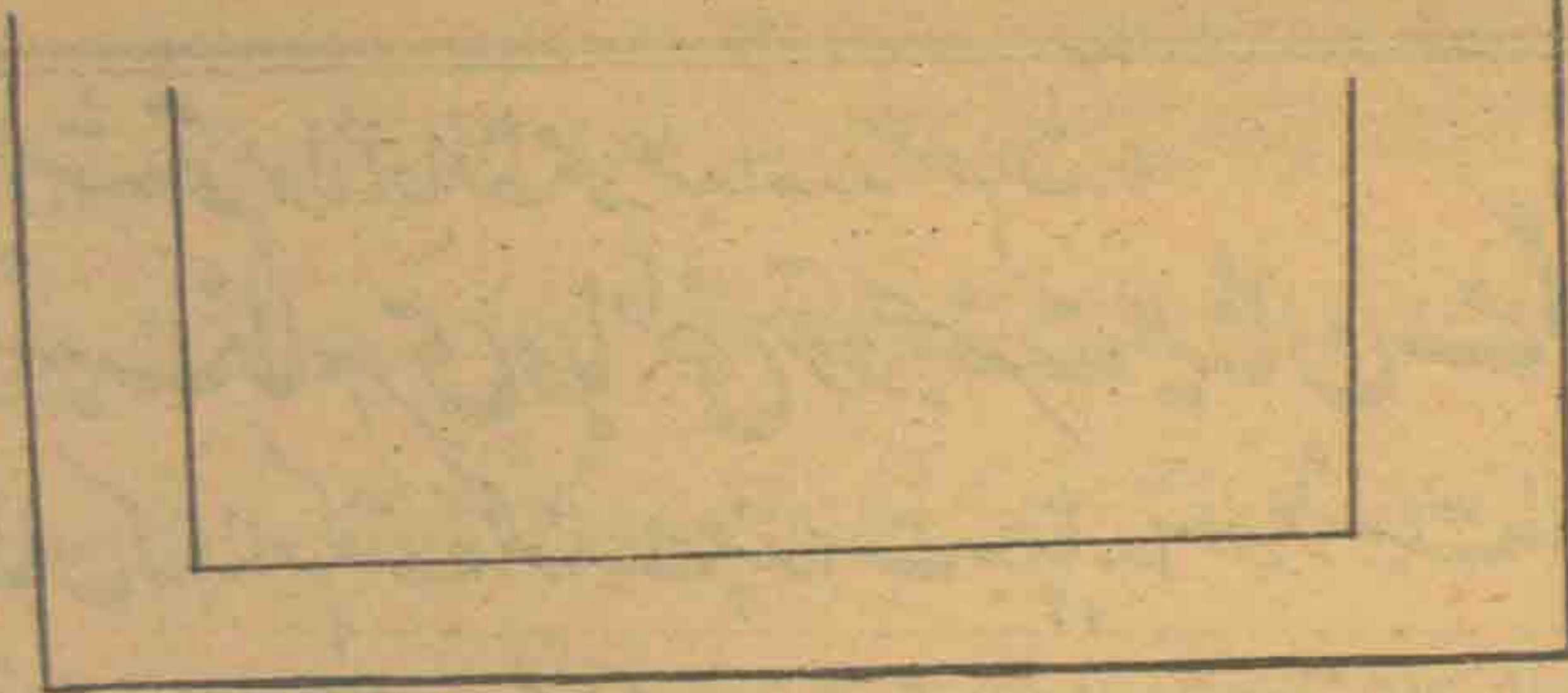


رحمۃ اللہ علیہ و حضرت الیشان بخت خواجہ خواجگان خواجہ قطب الدین بختیار کاکی  
اوشی چشتی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت الیشان بخت شیخ الاسلام و المسلمین خواجہ فرید الدین  
گنج شکر اچوہنی چشتی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت الیشان بخت شیخ الاسلام خواجہ سلطان المشائخ  
محبوب الہی حضرت خواجہ نظام الدین احمد بن محمد بدایونی چشتی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت الیشان  
بخت شیخ الاسلام مخدوم نصیر الدین محمود چراغ دہلوی اودہی فاروقی چشتی رحمۃ اللہ علیہ  
و حضرت الیشان بخت خواجہ شیخ کمال الدین علامہ چشتی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت الیشان  
بخت خواجہ شیخ سراج الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت الیشان بخت خواجہ شیخ  
علم الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت الیشان بخت خواجہ شیخ محمود عرف راجن چشتی  
رحمۃ اللہ علیہ و حضرت الیشان بخت خواجہ شیخ جمال الدین عرف جمن چشتی رحمۃ اللہ علیہ  
و حضرت الیشان بخت خواجہ شیخ حسن محمد چشتی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت الیشان بخت  
خواجہ شیخ محمد غلام چشتی قدس سرہ و حضرت الیشان بخت مدینہ المعرفۃ و الحقیقۃ  
والعرفان شیخ الاسلام و المسلمین حضرت خواجہ شیخ بھلی مدنی چشتی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت  
الیشان بخت شیخ المشائخ لتخلق باطلاق اللہ و المتصف باوصاف اللہ فانی فی اللہ باقی باللہ  
حضرت شیخ کلیم اللہ جہان آبادی چشتی رحمۃ اللہ علیہ و صلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد و  
آلہ و صحابہ اجمعین

مختفی نما ند کہ حضرت الیشان را اسوائے حضرت شیخ الاسلام حضرت نظام الدین  
اورنگ آبادی چشتی رحمۃ اللہ علیہ خلفا کثیر اند اما اسمی شہر بن تبرکاً بجلطہ تحریرے آیند  
اول از اعظم خلفا راشدین حضرت شیخ الاسلام مولانا شاہ نظام الدین اورنگ آبادی  
چشتی است قدس سرہ دوم حضرت شاہ محمد ہاشم کہ نسبت خویشی نیز ب حضرت الیشان  
ہے دشتند سوم مولانا شاہ ضیاء الدین چہارم مولانا شاہ جمال الدین چہوی  
پنجم مولانا شاہ جلال الدین ششم مولانا شاہ محمد علی ہفتم مولانا شاہ

عبد اللطیف ہشتم مولانا حافظ محمد عبد اللہ رحمہم اللہ  
بر رخے از نسبت ظاہری و باطنی خود ب حضرت الیشان مے گوید عاجز تراب  
اقدام درویشان کہ بدنام کنندہ نکونامے چند است بہ چہار واسطہ از نسبت مادری ب حضرت  
را البعصر عقیقہ زمان بی بی زینت الحیوۃ عرف بی بی مصری رحمۃ اللہ علیہا مے پیوند کہ  
صبیہ خور و مورد عنایات و فیوضات حضرت الیشان بودہ اند و شش واسطہ از نسبت طائی  
ارادت و اجازت بکفش برداری حضرت الیشان میرسد بچنانکہ خرقہ خلافت پوشانید  
از دست مبارک خود شیخ الاسلام و المسلمین حضرت شیخ کلیم اللہ جہان آبادی چشتی قدس سرہ  
و حضرت شیخ المشائخ خواجہ نظام الدین اورنگ آبادی چشتی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت الیشان  
بخت محبت نبی مولانا محمد نحر الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت الیشان بخت مولانا محمد عظیم  
چشتی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت الیشان بخت سید السادات مولانا محمد حسین علی عرف  
مولوی حسن محمد دہلوی چشتی القادری رحمۃ اللہ علیہ و حضرت الیشان بخت سید السادات  
سید محمد شرف الدین شہید چشتی القادری رحمۃ اللہ علیہ و حضرت الیشان بخت مرشدنا  
و مولانا شیخ الاسلام و الحقیقت و المعرفۃ حضرت سید السادات قاضی سید محمد زبیر  
چشتی القادری متع اللہ العارفین ب جود وجودہ و ادام اللہ علی العالمین فیضانہ و حضرت  
الیشان این عاجز را کہ بہیچ وجہ لیاقت این نعمت عظمیٰ نہشت مشرف و ممتاز ساخت  
امید از صاحب دلان عارفان حقیقی آنکہ این عاجز را بجزاے آنکہ این فیض  
خاص را عام کردہ ام بدعاے خیر وصول الی اللہ عز شانہ و التکرک ماسومی اللہ یا دینفرمودہ  
باشندہ والسلام تم الکلام





## بسم الله الرحمن الرحيم

مکتوب اول شیخ الاسلام شاه نظام الملته والدین سلمه الله تعالی از خادم درویشان  
خاک راه ایشان کلیم سلام محبت الیام مطالعه نمایند امروز که بستم شهر خفته الله بخیر  
والنظر هست محرم میگردد که از ابتدا آیدن شما در شکر بادشاهی که تا تاریخ حال هفت  
هشت ماه گذشته باشد و کتابت رسیده یک ماول آمدن که هنوز جای مجلس معطر شده  
بود و بخانه نصیب خان قراول العقاد مجلس بود و یک دیگر بدست ابراهیم خان بدست مهر  
شاه یار بیگ. و فقیه شما چندین کتابت ارسال داشته شاید رسیده باشد آما زبانی  
بعضی مردم شنیده شد که صوفیان در حال وجد و لباس خود بطرف قوالان می اندازند  
و آن را بقوالان عطل نمی کنند بلکه بعضی بهمان دهب عطایه میشود و اندک بظاہر بطور  
صوفی که بذل و صفت لازم با هیئت ایشان است دور نمی نماید باید که صوفی از خانه که بدر  
می آید بآن در نرود. و اگر برای غرض بلکه جامه صوفی که در چندین عبادت کرده باشد  
بمطرب که همیشه بمنہیات ارتکاب دارد نادر تر است و نادر باشد علاج دیگر باید اگر  
حق قوال است بمقتضای حدیث مَنْ قَتَلَ قَتِيلًا فَلَهُ سَلْبُهُ که مراد از سلب  
اینجا لباس و یراق اوست مستمند فرقه ایست که لباس صوفی بقوال می دهند بهر حال  
و کیف برآمدن صوفی و باز در آمدن او بهمان جامه طبع انصاف پسند این معنی نمیکند

اولاً باید که بقوال دهند مَنْ قَتَلَ قَتِيلًا فَلَهُ سَلْبُهُ موبد این است و اگر بقوال ندهند  
در میان خود پاره بسازند و بطریق تبرک بهر قطعہ او را یاران بگیرند و اگر پاره نه سازند  
درست بسیار بختند و آنچه مرقوم شد بر همه شواهد در کتب مرقوم یافته میشود و الا مکرر  
الیک و الحکمہ کذالک آنچه شما در یاران خود قرار خواهد داد و دست خواهد شد. اما در خاطر  
فقیر چنین میسر و دیگر مرقوم بود که دل از ذکر هر و خفی و مراقبه همه برخاسته است مجلس سرود  
را هم دل نمیشود و عجب است که با وجود این همه داعیه محبت دل ازین امور برخیزد و ظاهر اقبض خواهد  
بود و این صوفیه را میباید علاج آنست که در همه اوضاع بضد عمل باید کرد و دیگر معلوم باشد که  
ملا ابو الفیض مجلس عالی برای یاران کرد و در برای یاران بخانه او فرستد انواع تکلیفات  
بجا آورده جزاء الله خیر الجزاء مقدمه تکیه همچنان ملتوی است این سال دوم شروع  
شده واجب باید داد و حل این کار از ملا نمی آید معلوم مدخل و مخرج او میان عبد اللطیف  
بغایت فدویت در جناب شما دارند و مرید چنین باید و صاحب شوق اند و درین ایام عزم  
شکر کرده اند اگر چه سفارش مهربانی حاجت نیست زیرا که پیر مهربان تر از مادر و پدر  
مرید است اما نوشته می آید که در هر باب لطف عظیم در کار ایشان دارند و السلام +  
مکتوب دوم - شیخ الاسلام شاه نظام الدین والدین سلمه الله تعالی از درویش کلیم  
سلام مطالعه نمایند. اسے برادر ترقی در هر مرتبه موجود است در ویش را مرتبه نمیرسد  
که در آن حال از جمیع وجوه ترقی را محال نباشد شنیده باشند که بایزید قدس سره میگفت  
قوله مَا أَفْعَدَ الشَّرَّاءُ وَمَا دَوَيْتُ پس اہمال الطوار ذکر و فکر و مراقبه و امثال ذلک  
واجب الاحتراس است و ایضاً در تربیت سالکان این قسم اہمال مجوز نیست اما معلوم  
چنین میشود که باعث برین قبض امری دیگر خواهد بود من جانب الله سبحانه طورانی تمیم  
امرا و لیالہ سبحانہ آن برادر را دیر گاہ دارد که امر را بجا اقبض رسانند و السلام فقط +  
مکتوب سوم - شیخ الاسلام شاه نظام الدین والدین - از درویش کلیم - سلام -



مطالعه نمایند که محب صادق العقیدت محبوب اهل السداخوند و ملا ابوالفیض که بصفاے محبت و خلوص مؤدت مخصوص اند و توارنخ ماه ذی الحجه مجلس عظیم انعقاد کرده بودند و خلوت غایت برائے راحت فقرات تکلفات ثلاثه استقامت فقیر شمارا متصدع شد چون اخوند نهایت مصروف عقیدت اند مسئول ایشان مقبول افتاد و این مجلس از اول تا آخر بطور خوشنقار صورت بست و هیچ مکروهی واقع نشد باز در توارنخ ماه صفر باریاران بدرگاه حضرت خواجه قطب الدین رفیق اخوند جمعیت سرود و طعام سرانجام دادند و همه مسرور و مخطوط شدند و در روز و شب انجام گذرانیدم و حالات شگرف باریاران روداد اول تا آخرین بار نیز هیچ مکروهی نبود باز نوبت سوّم ششم ماه ربیع الاول مجلس انعقاد یافت بر دستور مجلس ذی الحجه لیکن قریب دوپہر نظام امجد پسر دلاور خان با چند اوباش نے اذن و خلوت آمد و حالت بسط باریان بالقباض انجامید بتقریب نماز ظهر از مجلس برآمد بخانه آمدیم بخمال آنکه این بیگانه را اخوند دیده و دانسته راه دادند قسم خوردم که باز درین مجلس در نیام چون اخوند بر نفرت طبع فقیر اطلاع شد بر من پناہ پناہ از خانه آمد استغفار خواستند اول خود صورت القباض بود چون صدق عقیدت و فانی الشیخ در سیمای ایشان نمایان بود کفارت یمن و اوم و مجلس در آمدم تا آخر روز باریان مخطوط و مسرور بودند در روز آخر قمیص از بر کشیدم و باخوند بہت خود پوشانیدم اگر شمار این سرگذشت بطور دیگر رسانند اعتبار نخواهند کرد برائے ہمین تمام احوال سابقہ نوشتہ شد و السلام بعد از چند روز نظام الدین مجدداً بر استغفار آوردند العفو عند الرسول مبدول بان و اوم و خصمت نمودم

**مکتوب چہارم** - اللہ اکبر شیخ الاسلام و المسلمین نظام الملّۃ و الشیخ و الحق و الدائم الامام فیضانہ علی العلین - از درویش کلیم سلام محبت انجام مطالعہ نمایند مکتوب شما کہ مصحوب میان محمد مقیم بود رسید نامہ شاہ ضیاء الدین و شاہ اسد اللہ متوجہ حریم شریفین شدند الحمد للہ و الملتاے عزیز شمارا ہمین حج است کہ متوجہ بارشاد طالبان

باشند زہار قصد حج نخواہند کرد - دیگر برادر من شما ہمیشہ در ایصال فیض حقیقی بکوشید امور دنیوی اعتبار سے ندارد - سلسلہ را چنان بہ سلوک طریقت محکم سازند کہ تا قیام قیامت برائے ما و شما ہدایاے فوارج پیہم بر سر رعیات دنیوی سہل است و انجہ مسطور بود و متے کہ ملاقات خواہد شد حرف تکبیر و خانقاہ و حویلی خود مذکور خواہم کرد بلکہ مقرر خواہم کرد کہ آنجا ہمیشہ چیزے رسانیدہ باشد اگر مصلحت خواہم دید این حرف خواہم گفت والا خیر ادرار امرار نماید ساخت کہ درویش بدو میشود علی التیسر ہر چہ میسر آید فرستاد اگر میسر نیاید فرستاد این خوب بہت وظیفہ دار شدن طریقہ مردم دیگر است طریقہ ما مردم آنست کہ ناگاہ ہر چہ رسد بہتر است مقرر روز مرہ خوب نیست ہر کسے دہر مردمے

انہ ہر کہ سر بر سر شد قلندر می داند | نہ ہر کہ آئینہ سازد سکندری داند

دل این ہے خواہد بیشتر تفتیر دیگر و السلام

**مکتوب پنجم** - الحمد للہ تعالیٰ علیٰ ان یجعلک للتائب اماماً و یبعثک لک رشتاد السائلین ہمّاماً اے برادر مکاتیب متواترہ و مراسلات متکاثرہ از شمار رسید و حقایق و دقائق یک یک ظاہر و باہر گردید و برائے ہر مکتوب جواب نوشتہ آمد و آنچہ از بعضی اشیاء سوال رفتہ بود جواب ہمہ نوشتہ شد - العاقل تکفیه الاشارة مصرعہ دل کہ روشن شد کتاب دفترے در کار نیست اما حجت خداستعالیٰ بر شما باد کہ بے اجازت قدم برندارند کسیکہ بدو لتے رسید ہمین ادب رسید - آنچہ از نااہلے بعضی حرفے رفتہ بود در جواب نوشتہ مے آید درویشے ہمین جفا و خفا کشیدن از خلق بہت و برداشت و صبر نمودن بر آن والا زندہ پوشی ہر ناشستہ روہم میتوان کرد اگر کسے غیبت شما کرد و نفس الامر اگر شما خوب بتید بدی آنکس سرایت بشما نخواہد کرد بلکہ ہمین بدی اگر گرفتار خواہد بود و لا یحییٰ للک السیئۃ الا باہلہ من حفر بئر الکخیبہ فقد وقع فیہ مقرر بہت و اگر و نفس الامر شما خوب نیستند پس غیبت او موافق ارشاد شما شد



تو که در نفس خود زبون باشی عارف کردگار چون باشی

غرض خدمت خلایق بر خود متحمم دانسته موافق شریعت و طریقت و حقیقت کار بندید  
درین صورت ضرر عائد نخواهد شد و الله ممتعه تو را و کفره المشرکون الهی  
وقت شما با دو دیگر معلوم باد که سیادت پناه صلاح آثار میر عبد الرشید از جمله مداحان  
طریق شما اند ظاهر آنست که از پدر خود سید احمد یا از عزیز دیگر شغل یافته اند اما این نادره  
طریقه شما که امروز کبریت احمد و غنقاه مغرب است در روزگار خود یافته نمیشود مگر در سینه  
بسی کینه شما لهذا کتابت بفقیر نوشته اند که بشیخ الاسلام والدینا والدین نبوی سید که  
مرا بل شغل را هم از طریق خود شناسانند لهذا بر عایت خاطر عبد الرشید نوشته می آید که  
ایشان را موافق استعداد ایشان بهره و رسانند که دریافته ام که ایشان در ظاهر فانی در شما اند  
اما بشیخ طریقه از جمله اشغال قابل مغرول شوند و از سر نو بجای این دفتر خوانند و الا معنی ندارد که  
ستره از اسرار این راه بمشام ایشان دهند و اگر نوشتن ایشان سفارش سایر خلایق است  
نه برای خود رسول ایشان با جابت مقرون نیست شما از همه بیگانه بیگانه باشند که طوطا  
اینست آیه قل الله ثم ذرهم فی خوضهم یلعبون و السلام علی من اتبع  
الهدی میان محمد فصل کتابت نوشته اند اگر توجه بکار ایشان مبذول دارند بل جزای الاحسان  
الا احسان از حق تعالی اجر خواهند یافت

**مکتوب ششم** شیخ الاسلام و المسلمین نظام الحق والدین متبع الهدی الطالبین بیعتا  
از درویش کلیم الله سلام مطالعه نمایند و بهر حال مشتاق خود تصور نمایند آنچه از حق تعالی  
در روئیداد فیما بین و حقیقت فرستادن عظم شاه قاب طعام و رد آن و باز فرستادن او  
برای صوفیان و باز رد آن و منع او از ذکر چه در مسجد جامع باد و صد سه صد کس وقت  
مغرب همه معلوم شد برادر من آنچه شما کردید خوب کردید فقیر که از دو لتمدان چیزی قبول  
مکنه باعث تالیف ایشان میگردد و در عدم قبول و حشت می افزاید سلف صاحبین هر دو طریق

وزیرید اند الهدایا لا تترد و بعضی گفته اند بیعت

زر که ستانی و نیفتا نییش بهتر از آنست که نیتا نییش

حاصل هر دو واحد است یعنی هر چه باشد برای خداست قبول و رد اگر برای  
خداست محمود است والا مذموم و آنچه مرقوم بود که طبیعت از صحبت دو لتمدان گریزانست اگر  
فرمانند از صحبت ایشان اجتناب و رزم برادر من هر چه بخاطر شما میرسد عین صواب است  
آن کنید که در آن مرضی خداست و رسول الله صلی الله علیه و سلم باشد و نیا سبیلست اگر گرفت  
از ایشان برای حق باشد و اگر صحبت با ایشان هم برای حق باشد این است معیار و بهر کار  
نیته المؤمنین خیر من عملی از اینجا است که اساس عمل بر نیت است ان خیر الفی خیر  
و ان شئ افشیرا بهر حال در اعلا کلمه الله کوشید و از مشرق تا مغرب همه اسلام حقیقی  
بر کنید و دیگر آنکه تقسیم اوقات معلوم شد اگر چه ذکر هر برای گرمی باطن خوب است اما مختلف  
فییه است و کذا لکن سله سماع پس متفق علیه جمیع سلاسل و جمیع مذاهب الله علم ذکر خفی و مراقبه  
بیعت حضور و توحید غنیمت است که در این احدی را خلافت نیست پس آنچه متفق اشاعت  
و ترویج آن بصواب اقرب خاصه درین زمان بادشاه هندوستان که از اولاد امیر تیمور  
اند بطریق حضرت نقشبندی به نجات آشنانند زیرا که امیر تیمور را حضرت خواجه بهار الدین نقشبند  
ارادت تمام بود پس روزی تمام بر این کار هم موضوع باشد خوب است و در طریق النهار با  
کثیر مراقبه کردن تا یک پهر روز بآمده بهتر است و کذا لکن در آخر روز و در میان مراقبه کیفیت  
بخودی و بهیوشی اگر بعضی فرو و آمد بنایت لطف دارد و چنانچه شوق و قص در وقت سماع عریبات  
و الحمد لله و المنة که شما طریقه نقشبندی نیز دارند اجمال او چاره و امید ارباب خصوصاً مردم تورانی تا همین  
از سلسله نقشبندی مشرف می ساخته باشند در جواب بدیاریام نوشته آمد که مویلت برود  
نبی صلی الله علیه و آله و سلم بسیار نمایند که سرایه هر سعادت این است دیگر مطالب کتب سلوک  
و تالیفات چون نفحات و تذکرة الاولیاء و رسائل حقائق چون لمعات و شرح لمعات و لوح و شرح



آن در مطالعه داشته باشند اما احدی از بیگانگان مطلع نشود. شاه ضیاء الدین را که  
باشتی آورده اند خوب کردند محمد میرزایاریگ را خلافت دادید خوب کردید بدست  
خدا سے جهان را بهراران سپاس که گوهر سپرده بگوهر شناس  
از رقعہ ایشان که بفقیر نوشته بودند محنتی عشق میر سخت احمد الله والمنة علی ذلک و بیکر حال  
رقعہ میان رحمت الله دخل سلک این طرف است دیگر مقصود از دخول اهل دول نیست  
که ایشان طے مراتب درویشی کنند و در مجلس سماع ذوق و شوق رودهند. و در مجلس فکر  
همچو در ایشان ذکر نمایند بلکه مقصود آنست که بسبب دخول این مردم اکثر مردم دیگر داخل میشوند  
و در نظر عوام دخول این مردم اعتبار تمام دارد و یقین بدانند که مشایخ سلف همه بیادشان مان  
و وزیر و وکلای و امراء ارتباط داشتند اکثر در عرف و عادت اشتباه فقره و رجوع حقائق  
باشنا سے این گروه دست داد و سفارش باین خط است که اگر مصلحت باشد بکنند و الا  
فلا حنت رنج شکر قدس سره بیا و شاه زمانه نوشته اند حضرت حاجتی الی الله ثم الیک  
فان اعطیت فالله هو المعطی وانت مستکثر وان منعت فالله هو المانع  
وانت معذور و کلام

مکتوب ششم - شیخ الاسلام شاه نظام الاسلام و الشرع والدینا والدین از درویش  
کلیم سلام مطالعه نمایند امور که بست و دوم ربیع الاول است مرقوم میگردد مرقوم بود که دل  
از صحبت دو لتمدان تنگ آمده میخواهم که بطرف روم و نیز مرقوم بود که سماع و سرودان که  
سر و است هر چند یاران التماس مینمایند اما دل نمیخواهد اے جان برادر معلوم باد که صحبت  
دو لتمدان کسی را که بطبع خوش می آید از فرقه فقر نیست زیرا که تفاوت تمام است  
در میان اوضاع غنی و فقیر هیچ میدانید که شما چندین آزار از اوضاع ایشان چه یکیش  
می خواهید که نفس پروران مانند فقر و مساکین بذوق ذکر و فکر و مراقبه و تلاوت قرآن  
و اوراد و عمارت اوقات و سایر حسنات چون ذوق و شوق و سماع و وجد مشرف گردند

و این خود محال و از قوت فعل این تلاش نمی آید و در آخرت میگرد و القصه للشاعر  
رجال و الحرب رجال ازین گروه اینهمه در خواستن محض محال و عدم امکان ازین  
مردم همین قدر پس است که ایشان از آن رعوت و فرعونیت که دارند یک مرتبه فرود آمده  
بخانه همچو شما عاجز میسکنند قدم نهند و شمار آدم شمرند و در حق شما این قدر اعتقاد کنند که شاید  
از وعای این کس در مرتبه دنیاوی افزونی پیدا شود و به شما بنوعی از التجا پیش آیند اینقدر  
از ایشان بعید نهایت است طالب آخرت کجا ذکر و فکر کجا. این قوم را خدا همین مال مراد است  
و پس و حرف و حکایت قیامت و مشر و مثال ذلک پیش این قوم طاماعتی نیست که  
چند سالی بر سر رجوع و توبیخ انگیزند اندر و که دیده است مقوله ایشان است از ایشان اوضاع  
اولیاء الله خواستن و در از امکان و بر عدم حصول این طول گشتن نهایت بعید زینهار ازین  
فرعونیان توقع خصائل موسی نداشته باشند غنیمت نمیدانید که ایشان بآن جرأت از مرتبه  
خود افتاده گاه باشد که بشما بیعت کنند و دست زیر دست شما نهند و توبه از افعال منی کنند  
ما و سلف و خلف و یثی نشینیدیم و ندیدیم که قاطبته اهل دول بر دست ایشان و از صحبت  
ایشان بفلح فقر رسیدند باشند و شکر که شما هستید اکثر شنیده میشود که محققات  
رفض بنایت رنج است این اصلا اثبات ولایت از غیر و از ده تن نمیکند و اهل سنت را  
بدرت از کافر می شمارند چنانچه از رسائل و فتاواے ایشان مذکور است که سنی بدرت از کافر و سگ  
است پس این گروه که معتقد چنین داشته باشند اگر شما راستی میدانند خود معلوم و اگر بنوعی دیگر  
خیال کرده اند و طوطی را بهر شمارا محمول بر تقیه میدانند تا شواهد دیگر که چون سبب تخمین و عن تمنا و به  
نموده باشند به بعید فرضی تقیه هم بکنند نشینده اند که بدبخت سید غلام محمد روح الله در خلوت  
چند وقت بهیچانکه نمینوروز از آنست که امروز و شیراز محوط است و همین شما هم در این ایام بهر از روزه  
شیراز بر اے او فرستاده اید چنانچه این معنی از دیار ام که قبل ازین باشیست گلاب ملاقات  
نموده بطرف جاگیر رفته و از آنجا که رخصت گرامی شما کتابت نوشته و بمن نوشته که خواهی فرستاد



و وقت ارسال کتابت او حاضر نمی باشد شنیده ام که فلان ابن فلان طالب جاه اند  
 باید ایشان تلقین ذکر و فکر می فرماید اسمی بر آن کشایش و در دوزخ یعنی دنیا ایشان باید  
 فرمود تا بعد از دست او در درک اسفل السافلین با ویه قرار گیرند و اگر نه همیشه بوعده و وعید کج دارد  
 مریز بسر باید بر آری انتفاع خلایق اگر از ایشان بوقوع در آید همین قدر بر آن ایشان ذکر  
 و فکر است و آنچه قصه خواجه محی الدین مرقوم بود این چنین کار را پیش هر شیخی که باین بازیچه یا  
 بازی می کنند می آید پاک نیست وَاللّٰهُ يَعْصِيكَ مِنَ التَّائِبِينَ وَالْحَقُّ يَعْلُوْا وَاَلَا يَعْلٰی بَيْتُ

تو حامی شریع و حامی توسل شارع

تو حافظ است آن خدا حافظ تو

و آنچه از سر دی و ماغ مرقوم بود اے برادر کثرت سماع هم خوب ندارم بلکه تعیین هر روز  
 هم نیامده - علی الاتفاق اگر میسر آید رو نفعی دیگر دارد اما حلقه مراقبه بکثرت و اتصال با ذکر  
 خفی یا جلی این بر دوام احسن است و خیر الاوضاع بعد از تقید بشراعی و صلوة خمس و نوافل  
 و اشراق و ضحی و تهجد و مراقبه بعد از نماز صبح تا اشراق و بعد از عصر تا مغرب و احیای مغرب  
 تا عشاء و اربعین و نوافل دیگر اند که بمطالعه کتب حدیث و فقه و سلوک چون احیاء و کیمیاء  
 و امثال ذلک چون تو اینج مشایخ پیشین بهتر است و گاه گاهی بر اهل مدد اگر سماع  
 باشد که در آن خبر محرم راز نباشد اقرب بصواب است و تاکید صوم فرض و صوم نفل چون  
 ایام بعضی و ذی الحجه و غیره و خمر هزاری و مانند این نگاه داشتن بغایت نافع و خود چنان  
 از غرور آخر شعبان تار و زعید و مخلصان و این طریق نشان دادن آمده است نه آنکه دو تلمذ  
 را باین کار دلالت باید کرد این کار در ایشان است که کم بر زمین بسته اند و در چله اربعین  
 چند درم سنگ طعام مجوز است المزم و شور بار نفیس باشد دیگر معلوم از مکاتیب شما میشود  
 که شما را با قبیل خود ارتباطی نمانده چنانچه این معنی مکرر نوشته اند بناء اعلی ذلک مرقوم میگردد  
 که بدایت فقر مبنی بر سلوک و تجرید و تفرقه و قطع تعلقات است و نهایت فقر مبنی بر  
 انزوا و تکلیف با اهل و میباشد سبب است این محنی بطریق اکثریت نوشته می آید

احمد شرب العالمین که شما مراتب قلق و اضطراب قطع نمودید اکنون نوبت تکلیف است  
 اگر درین صورت از دواج و میباشد سبب شود آن بود نیست معهود اگر از دواج باشد  
 و با قبیل خود چنان مانوف نیستند اینجا فکر می کرده آید سخن صریح تر آنکه میان امام الدین  
 که برادر عمود او فقیر اند و خسر در سن چهارده ساله فی الحال بصلاح نماز و روزه و تلاوت  
 قرآن آراسته دارند و خالی از مصباح و وجاهت هم نیست و از طرفین نجیب اینقدر است  
 که داد و ستد در میان نیست نمیدهند چیزی و نمیخواهند چیزی بر کاسته آب انقطاع  
 میشود و اگر اشاره نمایند علی الرسم یک نشان از طرف شما داده آید من بعد بمقرب ملاقات  
 بیایند و در عرصه یک هفته انصراف کار نموده متوجه آن طرف گردید و اگر بمنزله تعلیقیت سفر فرستاده  
 باشند و استغنا جلوه گر پس اشاره رود که حرفی ازین باب زیاده گفته نشود و خط خواجه نور الدین  
 از وزنگ آباد رسید بسیار با ادب مریدان بود که از خط این مرقوم به شام می آید از خطوط اکثر  
 مخلصان شما می آید نیز شاه یار بیگ التماس نموده بود که امید دارم که مرا محبت پیر خود سلمه  
 عنایت فرمایند که همه سعادت شمره محبت پیر است چهار سال است که در غلامی قبول کرده اند  
 اما من خواهم که تقدیر محبت آنحضرت سلمه امیر بر من استیلا کند که جان و مال و دنیا و آخرت بر آن  
 خدمت خود بیارم و نثار کنم این خواجه نور الدین محقق بوده است چه حرف کا ملانه میزند با کمال  
 فیه من بغایت مشتاق جمال این صاحب کمالم که محبت با پیر خود میخواهد این مریدان بر او است  
 هیچ کار نیامد مریدانست که محبت پیر سر مایه سعادت کوین سازد شیخ فرید الدین گنج شکر  
 قدس سره میفرمود که روز قیامت اگر حضرت جل شانه بصورت خواجه قطب الدین که پیر  
 است تجلی خواهد کرد و خواهم دید و الا نه معلوم شد که ضد سرود و سماع مردم پیر کا نور واقع نمیشود  
 با و شاه بودند آخر با و شاه مسلم داشت پس بر این دستور خود را دست نباید داد شنیده باشند و السلام  
 مکتوب ششم شیخ الاسلام شاه نظام الحق والدین والدین سلمه الله تعالی - ارفیق خلیف  
 و رویشان کلیم دلی سلام مطاعه فرمایند - امشب هفتدهم ماه شوال یک پیر و یک گفتری



شب مانده از منار تهجد فارغ شدیم و علی الصبح فرصت قراول خان جیو است که  
در آن وقت فرصت نوشتن و کلمه نیست همین وقت بدو کلمه شوق متصدعه وقت  
آن جان جانان میگردد و شوق ملاقات گرامی نه چند نیست که قلم و دوزبان شمع آن  
تواند کردن این فقیه پنجاه و پنج رسیده بلکه ازین گذشته و دهن عظام و سستی و کاهلی روز  
بروز افزون گردیده و حرارتها به برودتها مبدل گشت دل از تربیت خلایق کند گردیده  
و از رواد نام قطع کلام نمایان گشته و دوحی سفر حجاز و مجاورت در آن مقام متبرکه که الی  
یوم الفرق والوصال هجوم نموده اما چه توان کرد که قید الماء اشزد من قید الحید چون ارادت  
متعلق شود همه اسباب جمع آیند و همه موانع مرتفع شوند حال متعلقات بخدا و تعالی  
روشن است فرزند حامد سعید که درین پریشانی عطا شده ده ساله است چندان دل بخواند  
نمی دهد بهر محنت کتاب مشغوب در صرف میخواند اگر این را مهمل گزارم ضائع شود و اگر  
همراه برم وقت راتبا کند همه خود بحیثیت مانند که محبت والده باز بهندستان میل نماید  
دیگر دو حاجه دارم یکی شش ساله دوم سه ساله - بارے آن در قرآن خوانده باشند که لَه  
ذَرِیَّةٌ وَاصَابَهُ الْکِبَرُ آنچه در تقدیر رفت تغییر نیست مصرعه نادیدین غمسته کردگار چیست  
**مکتوب ۹** - شیخ الاسلام شاه نظام الدینا والدین سلمه الله - از درویش کلیم سلام  
مطالعه فرماید - معلوم باشد که خلافت را دو قسم باید ساخت خلافت زبانی و خلافت  
سلوک اولی که حیثیت فقر است داشته باشد باید فرمود من غیر نیاز بین ان بكون علما او علماء  
اما قسم ثانی که مثال بنویسند و بر دهر بکنند این قسم مخصوصا بابل علم دارند و دیگر اختیار  
نمایند خلافت را دو قسم سازند خلافت علمی کبری و خلافت صغری کبری قسم اول که مخصوص بابل علم دارند و ثانی  
عام بهر حال آزرده کردن دلهای راغبان این کار اندک محمود نمی نماید کار خود هم باید کرد  
هم کار طالب اے برادر اگر جالب باشد که مصطلحات را نورزیده باشد لیکن معنی عشق و  
تقوی داشته باشد به از عالمی که معتر ازین باشد را چون علم چراغی است شاید دیگر را

نفع رساند - حامل رقبه میان محمد عاقل و میان محمد شاکر از یاران قدیم اند میان محمد شاکر  
فاصل جویاند و میان محمد عاقل اگر از تحصیل ندارند اما علم فقر اندک بیش گوش زده اند و محنت و  
لطف که علم انعام است خاص انخاص دارند و السلام  
**مکتوب ۱۰** - شیخ الاسلام شاه نظام الاسلام والدین سلمه الله - از درویش کلیم سلام محبت انجام مطالعه فرمایند مرقوم بود که قبل بعضی یاران  
ناخوانده که استند است شوق و ذوق داشتند فجار گردیدند و اکنون هجوم علم است از ان اجابتها  
ناوم است میخواهم که منع کنم برادر من مصلحت و صواب دید آن نمی نماید که منع آن کرده  
بچنان فتنه و ابتلا شغوب است بهتر همانست که از ما سلف قطع نظر کرده و اجازتها  
آن طائفه را بر محل نیک توجه معقول فرود آورده مرفوع القلم و کان لم یکن شیئا تصور  
باید فرمود و من بعد بهیچ ناخوانده اهل ارشاد نباید داد اقل علم این قدر مشروط باید داشت که  
اعراب و صیغه و لغت عرب تواند دریافت و ظاهر را موافق شریعت تواند نگا داشت  
**مکتوب ۱۱** یا ز قلم - شیخ الاسلام شاه نظام المله والدین  
اوام الله ظل الله علیه رؤس المرشدين - از درویش کلیم سلام محبت انجام مطالعه نمایند  
برادر من کار دنیا سهل است شمار در صلاح دل مجربان بکوشید که بغزو صال و قرب  
رسند و بر ریاضت و مجاهده و عشق و بخودی مریدان و طالبان را تربیت کنید که تا قیام قیامت  
برای ما و شما فواید پیهم متصل بر سر رعایت این جهان سهل است مرقوم نموده بودند  
که حرف تکبیه و خانقاه و حویلی مذکور خواهیم کرد که آنجا همیشه چیزی رسانیده باشند اگر مصلحت  
خواهم دید خواهیم گفت و الا خیر - برادر من مقرر ساختن خوب نیست که درویش بدخو میشود  
بلکه بدنام علی حسب الاتفاق بهر چه میسر آید بهتر است مصرعه بکشاے ورے که من ندادم  
خبرش و دل این میخواهد باقی بهر چه در تقدیر هست آن را تبدیل نیست میان رحمت احد  
قبول نکردند عدم قبول از ایشان بعید نیست مصرعه نه هر که چهره برافروخت و لبر می داند



شاه ضیاء الدین و شاه اسد الدین روانه حرمین شریفین شدند الحمد لله والمنته که خوب شد  
شما هرگز این غنیمت را در دل راه ندیدید هر دم شما را یک حج است متوجه باطن مریدان  
باشید که سیر سلوک نه عبارت از پیودن کوه و دوشت و نامون است بلکه سیر از صفات  
بشریت بسوی صفات الوهیت - و باید در میان رخصه و زندقه بکرم داری و نعم باید گزینید  
اِذَا مَرَّ بِاللَّغَوِمْ وَ الْكُؤَامَا اَمَا چنان باید نمود که این مردم پے به تحقیق مذہب خود نبرد و جد  
است اسناد اذ هب و ذهابك و مذهبك گفتگوے توحید کار بندگی و فکر و مراقبه باید  
کرد و مجاهده با نفس شرط است و سفارش و صدارت بهر وضعی که مناسب حال خود دانید کنید  
اما ابرام بر این کار نمیکند آری مشاهده در مجاهده نخواهید کرد و مجلس را بزرگ و عشق گرم داشته باشند  
قبول مردم نوعی از قبولیت حق است و بهر سلسله یک پیش شما آید مشغول کنید سلسله  
نقشبندی و شہروردیه و گارونیه و کبرویه و شطاریه همه از شما است \*

مکتوب دوازدهم - شیخ الاسلام نظام الحق والدین از درویش کلیم سلام خوانند  
و مشتاق خود خوانند الحمد لله علی ذلک الله تعالی شما را بتقریب خاص خود زیاده ترقی داد و که  
این مدد و بر وقت بود که درین بار سه چهار سال است که قحط است و جمعی کثیر متعلق این طرف  
است اگر چه و مآین دَابَّةٌ فِي الْأَرْضِ الْأَهْلَى اللَّهُ رَزَقَهَا مَقْرَرٌ است اما این فتح هم از دست  
و بیدار مَلَكُوتٌ كُلُّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ بارے با هر حال از یاران خدا طلبی میخواهیم یاران  
در دنیا طلبی بدروازه دولتند ان طواف می نمایند الله الله مصرعه فکر کس بقدر همت است  
درین راه فقیری برابر شاہی باید اختیار کرد اما کجا این مذاق بهر کس نمیدهند قال النبی  
صلی الله علیه وسلم من کان هجرتہ الی الله فہجرتہ الی الله ومن کان ہجرتہ الی  
الدنیا او اطریقہ تزوجھا فہجرتہ الی ما اھل الجور طریقہ مراقبہ را مشق و ورزش بسیار  
نمایند که مراقبہ در همه سلاسل باب منتهی است ذکر که بعضی در او خروانتها کنند و اگر نکند  
براه الله ہدایۃ مینہ \*

مکتوب سیزدهم - شیخ الاسلام شاه نظام الدین از درویش کلیم مطالعہ نمایند  
امشب که سلسلہ شب محرم الحرام است قلمی میگوید و صحبت میان اسد الدین با بہادر خان  
کو کلتاش میگویند بحکم شست و اندام علم میان غلام بحیثی نوشته بودند که میان اسد الدین  
ہزار روپیہ گرفته متوجه شدند و یک اسپ بہ بہادر خان بخشید غرض مقصود آنست کہ یاران  
بر وضع مشال قدیم باشند یعنی فقر و فاقہ نگذارند و سعی در شیوع سلسلہ نمایند و مردم را  
از ورطہ غیبت بمقصود حضور رسانند و بر دل بندگان خدا محبت دنیا سرگردانند و میل  
بجانب فقر و ہندتا آنکہ برآے گدائی بخانہ امیران نروند آری این گدائی ہم آمده است اگر  
برآے خود نباشد گدائی برآے غیر عبادت است شما نوشته بودید کہ در عدم فتوحات سلسلہ  
خوب جاری می شود و در قبول فتور و جریان سلسلہ است آری درویش خداے تعالی  
شمار عقل معاش و عقل معاد هر دو داده است آن کنید کہ در ان اجراء سلسلہ باشد  
ما گرفت و نا گرفتن نمی دانیم اگر رونق سلسلہ از عدم قبول است عدم قبول بہتر از قبول  
در ویشان ماضی کہ قبول بعضی فتوحات کرده اند اغلب کہ برآے استمال خاطر معتقدان  
کرده اند و الا بصورت احتیاج خود کم کے قبول کرده باشد در مراقبہ کوشش نمایند کہ سلسلہ  
نقشبندیہ نیز جای شود مراقبہ آرام بخش است و ذکر و چہ سوزندہ و راول بسوزانید و خروشائید  
و در آخر بیار امید و خوشانید این طریقہ ہمیشہ مرعی باید داشت - والسلام \*

مکتوب چهاردهم - شیخ الاسلام نظام الدین والدین از درویش کلیم سلام مطالعہ  
نمایند - بخدمت نقاۃ اخوان الصفا و خلائ الوفا مرزا یار محمد بیگ از فقیر سلام رسانند  
و بگویند کہ در سلسلہ ما پیر پرستی بہتر از عجلہ عبادت است ہر رونق و قبولے و تاثیرے کہ درین  
سلک محسوس میگردد بسبب پرستی است بر ہمہ عبادت مقدم است کہ اصل کار نیست  
باقی فرو تر این نوع باشد آنکہ ازین محروم است از ہمہ دولت محروم دیگر معادمت کہ ازین  
امیران و منصبداران کہ شما بیعت نموده اند پائے تلقین ذکر و شجرہ در میان میباشند ریائے



این مفصل خواهند نگاشت والسلام-

مکتوب پانزدهم ..... هو الملک المقدر عالم و عارف محبت و محبوب فقر مولانا نظام الاسلام والدین ارفقیه بحرص و هو اسیر کلیم الله سلام محبت انجام خوانند و شتاق خود دارند نمیکند و ملاطفه لطیفه که از فطر اخلاص و محبت و استیلا مودت قائم گیر صفحه اختصاص صحیفه اخلاص گردیده بود و در اسعد اوقات قره العین و شرح صدر و گردید توقع که تارفع جلباب دوری ظاهری مخبر از احوال خیر آل خود باشد مرقوم بود که دل از دنیا و اهل آن کشیده شد الحمد لله و المنة شکر این نعمت بکدام زبان شرح توان داد آنکه دنیا را نیک شناخته گرد آن نگشته و آنکه گشته نیک شناخته شیخ ماقده سوره این دعا اکثر زبان در بیان خود میگذرانید الله صخر الدینا و حقرها فی عیون عبادك و کبر جمالك و جلالك فی عیون عبادك هر که از دنیا رست باشد که او اصل است مصرعه چیست دنیا از خدا غافل بودن چون غفلت رفت و اصل است آنقدر که منقطع غیر است و اصل باوست این اصل کلی است فان الوصال عندنا هو الاقطاع ما سوى الله هر چند تجریش کار بیش این ورق نه جای شرح این سخن است خوب گردید که سفر حجاز موقوف گردید رفتن از خود چه مبارک سفر است نیکو گفت آنکه گفت بیت

بخود اگر سوئے خود نظر کنی بملک دل زسی تا خود سفر کنی

اما خوب معلوم نشد که اوقات گرامی بکدام توزیع مصروف است آیا بزرگ طالب علمان یا درویشان یا نه ایشان و نه ایشان بهر حال و بهر رنگ در ایصال خفی و جلی نزو و آن بود و الا ماتاب الی اهلها سخت گیر است والسلام-

مکتوب شانزدهم - شیخ الاسلام شاه نظام الدین - از درویش کلیم سلام مطالعه نمایند اخوی مرزا محمد یار بیگ را از فقیر سلام رسانند و بگویند که اسے برادر طریقہ ماقبول بهین قبول پیر است پیر پرستی شیوه باید کرد همه سعادات دارین دانسته

این قبول هست اگر پیر قبول کرد و مقبول عالم است والسلام علیکم وعلیٰ من لدیکم - مکتوب هفتم - شیخ الاسلام نظام الملة والدینا والدین از درویش کلیم سلام مطالعه نمایند احمد تدریب العالمین که درین سالها که از تنگی باران صورت قحط درین ملک شده بود و بانه ده فقر سوار مہمان گذران میشد گاه بیگانه فقر ضار میشد از جمله اقراض خلاصی میشد شد الحمد لله رب العالمین آنچه مرقوم بود که دل از ذکر و مراقبه و سماع همه مطبوع است و مرغود و وام لطف دارد و معلوم شود که شما مضع آن قرار دادید که خیرے از کسے نتانید اے برادر این طور بغایت نیک است درویش مجبور اقدر باقوم صلیب کفایت میکند طعام هر قدر که بیاید بگیری و بخورند و بخوراند و از جنس نقد و نیست که بگیرد اے متا اهل محتاج تر است با و همه رواست قلیلا و کثیرا اگر آنکه اهل او را نیز ورزش توکل بحمال باشد که برین تقدیر طعام الکفای نماید محمد شفیع فوت کردند رحمة الله علیه ایشان مجبور بودند و با اینهمه بهر چه مفتوح میشد قبول میکردند -

مکتوب هجدهم - شیخ الاسلام نظام الحق والدینا والدین سلمه علی راس الطالین از درویش کلیم بصیر الله بعیوب نفسه سلام مطالعه نمایند ملاطفه نائق که سعه رضیه از شما و یک عیضه دیگر بود سید مضامین مکاتیب معلوم شد آنچه گفتگو سے حقائق مرقوم بود همه موقع و صواب نمود اے برادر از یک تخم چندین برپید میشود و هر یک بنوعی و رنگی یکسان نیستند بعضی میگویند که شغلها بسیار رسیده و بدیگران کم این حرف مسموع نیست چه فقیر همه معمولات خور و نسخه ساخته بیک و تیره مانده قطع نظر ازین بر تقدیر تسلیم از آن کم شغل عالمی را روشن کردند یا از آن با وجود آن همان کثرت اشغال عالمی را بد خلق کردند پس این قلت باز کثرت است آنچه مرقوم بود که صحبت دو لمتندان نمیتوانم داشت الحق صورت بهین است اما قصور این بود و راجع این سلسله و اشاعت این مسلک صحیح و حق صریح بشود و عوام یا از خوارق انقیاد پیدا میکنند یا از آمد و رفت اهل دول مقصود از آمد و رفت و ملاقات این گروه نیست



که ایشان بطور صوفیان صاحب وجد و حال یا صاحب ذکر و فکر باشند بلکه اینها آله جمیع  
خواص و عوام اند هیچ دولتمندان در زمانه سابق و لاحق نشینیده اند که در خدمت و ارادت  
هیچ شیخی در عین منصب و جاه بدولت وجد و حال و ذکر و فکر مشغول شده باشند آنکه بعضی  
قطع علائق کرده و کسوت فقر درآمده اند شما مفتنم نمی شمارید که از باعث دولت صحبت شما  
بعضی دولتمندان بذاکر مشغول میشوند با وجود اینهمه اگر شما را خوش نمی آید آن کنید که خوشی  
شما باشد تصوف و سلوک کسے بلند تر از تصوف و سلوک محمد رسول الله صلی الله علیه و آله  
و اصحابه و سلم نخواهد بود و وضع شریف استمالت بر خاطر بود و دولتمندان را تعظیم و احترام و تمیاز  
میکنند باقی اختیار دارید دیگر چون اوقات را با امور بزرگ و مجلس سماع دارید و قیام میفرمایید  
کنید که در آن مراقبه نموده باشند و نقشند یا نه هم در آن حاضر ساخته باشند ذکر چه برای و مبتدی  
است و مراقبه برای منتهی شما هم اکثر اوقات مراقبه و حضوری کرده باشند هر شخص را که خلعت  
بدیهید بفرمایید که عریضه بسوی فقیر مشتعل بر تفصیل حال ابتداء و انتهای بنویسند که از آن  
حقیقت هر کدام معلوم نمایم کتاب شمار سید انچه در باب ارسال هدیه مرقوم بود آنرا اسعادت  
نموده است در روز قیامت همین قدر شفیع من است که این همه لطف بر فقیر فرموده اید در پیش  
من عارف من این سخن نهی شما را بجایت مخلوط کرده فی الواقع این من تکلفی که این  
عاصی را بآن زبده اولیا و صفوه عرفاست با عزیزان دیگر نیست این قسم من تکلفی که با شما  
میرود بکسے زرقه با خصوصیت خاص است خدا شاهد حال است و کفی بالله شهید دیگر معلوم  
که از لشکر و جوان بسیار از وضع شما مخطوط بودند و تقطیع از مذاق شما میگردند معلوم شد  
که کمال رشد شناخته اند لیکن آن قدر توفیق رفیق نبود که بیعت نمایند بهر حال مداح  
شما بودند و اشتیاق فقیر نیز از رنگد شما پیدا کرده بودند و توفیق بیعت نیافته اند حقیقت  
مجلس سرود و سماع آنست که همه متر و کثرت در آن احوال نیست و به تقریب عرس  
حضرت شیخ اگر قوالان می آیند مجلس از آن فسر و گوی دل میشود حفظ نمی یابم مصرعه

بهار عمر ملاقات دوستداران است \*

مکتوب ۱۹ نوزدهم - عارف معارف ربانی سالک مسالک سبحانی متع الله الطالبین  
بطول بقائه از دست ویش درویشان تراب اقدام ایشان کلیم الله بصر الله عیوب نفس  
و وفقه نحر مافات - سلام محبت انتقام مودت التیام مطالعه نمایند داعیه زیارت حرمین  
شریفین را و هم الله شرفا و تعظیما اکنون چه طور است اگر مست است اینجا بیایند شیت الله  
سبحانه بفرمایم آمدن اسباب باتفاق سیر آن طرف میروم اگر قوی است پس در این ایام حجاج  
از طرف به بندر سورت رو نهاده اند و راه مفتوح شده چراغ شسته اند و اگر محتاج خرج هستند  
از دلی که برآمده بودید برای این داعیه کدام خرج برداشته بودید بر قدم توکل برآمده بودید اینجا  
این حرف مشهور شده که برای حج برآمده اند و دخل لشکر و مجاور شده اند خیر گاه عذر عدم  
فتح راه بود اکنون باتفاق همه مخبران راه مفتوح است چه عذر است مگر اینکه فقیر شما را طلب  
داشت که این قدر طریقت منظور است طور توکل و فقر زو ست نداوید خوب کردید باید  
که این وضع را بهر حال انجام تالیب گور باید کرد و این که فتوح شود آن فتوح لایرو از غیب  
هر چه رسد به عیب است و السلام \*

مکتوب ۲۰ بسم الله علیکم ورحمة الله وبرکاته علیکم ایها الفاضلون الی اقصی ما یبشرو  
و علی مطالب الوجود از چگونگی احوال مدتی برآمد که اطلاع نیست بهر حال اقتضای خیر معلول  
در گاه صمدیت انچه مرقوم بود که اهل دول بعد از دخل شدن اخبار این امر بخوابند و من  
اظهار آن را موقوف بر ظهور بعضی تاثیرات میدارم همه موجه و معقول است باید اخبار کرد و اظهار  
تاثیرات من مباشرت افکار و افکار و مراقبات میسر کمتر است و این طایفه را فرصت  
این کار کجاست لهذا اظهار این امر جلیل القدر در سیمای این مخطلان کمتر است اما بهر حال  
بر استمالت خاطر این قوم باید کوشید و منتظر ظهور تاثیر این دم سرطان کمتر باید بود حقائق  
میان اسد الله و میان ضیاء الدین بتفصیل معلوم شد شما هرگز مخالفت با هر دو عزیز



خواهید کرد و ایشان را بکارهای خود بگذارید و شما متوجه کار خود باشید اگر شمارا کار خوب خواهد بود فساد یاری از قول فعل یا بیان اثر در نخواهد کرد اگر خوب نیست پس معلوم حقیقت میر نور علی این است که ایشان تربیت بهمت میخواهند و تربیت بهمت عنایت است از اینکه شخصی بجز رسیدن بخدمت درویش نه خود و محو متلاشی شده به نهایت رسید و یقین است که تربیت چنین است تربیت مامردم بسلوک است باز کار و افکار و مراقبات و امثال ذلک و ایشان را فرصت دماغ سوزی این کار نه اگر چه تا حال که ۲۸ سوال است پیش نیاید از فحوا کلام بعضی هم صحبتان او چنین معلوم می شود و السلام -

مکتوب بیست و یکم خلاصه خوان الصفا و خلدان الوفا مولانا نظام الحق والدین متع الله العاشقین بطول بقائه - از خادم درویشان کلیم شاهجهان آبادی سلام مطالعه فرمایند بعد از شرح اشواق معلوم نمایند مرقوم بود که طالبان حق به بنگ و شراب و فیون آلوده با وجود آن صدق طلب میکنند چه حکم است برادر من تلقین ذکر اربع بیعت بکنند که نام حق تعالی تاثیر خواهد کرد زود یادیر دیگر مرقوم بود که بعضی درویشان دعوت میکنند و بخوابش تمام نخانه خود یا براس عرس بزرگان می طلبند فقیر نه رود هر چه امر عالی شود برادر من فقیر شما جاس می رود و درویشی با نمی طلبد اگر چه بظاهر ترک سنت می نماید اما اگر بنظر تحقیق بنگرید همین سنت است آری بعضی از مشایخ که استفاده از شما میکنند و معروف افاده شما میشوند و با باشد که براس استمال خاطر و گاهی حیانا قدر آورنده شود و الا امر و خیر و برکت در مجلس شایخ نمائند است دیگر در کتابها مرقوم بود که طالب صادق مثلاً پیر او فوت شده و او را از نو نعتی نرسیده یا مثلاً در واقع شده که این طالب نمیتواند نیت آنا از پیر خود نعتی با و نرسیده اگر چنین طالب طلب ذکر و شغل نماید چه امر است جواب این سوال مکتوب شده شد و تفصیل او نیست که کلیه در این امر بفرمایند این است که سلاک چون ستر شده و در پیش و احتمال اصاعت دارد زیرا که اگر بگفته اول کند تلقین ثانی

نمودار قع میشود و اگر گفته ثانی بکنند تلقین اول لغو واقع میشود و جمع پیر روی از انکار اول دارد که بر آن قناعت نکرده و آنرا بسیار نکرده و نا پخته طالب دیگر میشود بر آن نقصان و بوالهوسی خود اقامت میکنند چون درین سوال مذکور این است که از پیر خود چیزی نیافته پس درین صورت مانع برخواست گویا ساده لوح است هر چه نقش کمند زیباست بخلاف تخته منقش که تصرف در و خالی از بزمی نیست -

دیگر در رقیه مکتوب بود که زنان را بیعت کنم یا نه برادر من همه زنان را بیعت کنید اما باز زنان جوانان خلوتهاست بطوری که موجب فتنه مردم بشود نکنند و در صحبت اولی وقت بیعت دامن بر دست خود پیچیده دست بردست او دارند که مس اجنبیه حرام است - دیگر محمد قائم میگفت که دو دختر نابالغ را بگفتن ذکر امر فرمودند برادر من ذکورانات چون مرافق شوند ذکر تلقین میتوان کرد اما قبل ازین منع است که خوف هلاک است من بعد پیر و دختر خود را تلقین نکنند که هلاک جانست - دیگر یارانی که بسیار بزرگ گفتن مشغول باشند خوف جنون آنها باشد بفرمایند که موس سزنگا بدارند و آنرا چرب دارند و چرب خورند که از جنون در امان باشند و دیگر امر خلافت آسان ندانید کسی که فاضل یا طالب علم اقلاً عبارت عربی درست تواند خواند براس اوشان بنویسند چون میان عبدالله خان - و اگر عاری باشد و حال عالی دارد و ریاضت شاق با و هم جاز است و اگر عاری محض باشد فلا فان امر الخلافة له شان عظیمه و عند اعطائها للجهد يستهان فعليكم ان قنمضوا هذا الامر فان الخليفة تمثال المستخلف والناس يقيسون حال المستخلف من حال الخليفة -

و دیگر مرقوم بود بهیه دیار ام و هند و بای دیگر بسیار در بقیه اسلام آمده اند - اما با مردم قبیله پوشیده می مانند برادر من اهتمام نمایند که هسته هسته این امر جلیل از بطون بنظر انجاء که موت و عتب است مبادا احکام اسلام بعد از طلت بجای نیاورد و مسلمانان حقیقت را بسوزانند و یار ام اگر خطی می نویسد خطی نوشته خواهد شد میان اسد الله و میان ضیاء الدین



برادران شما اند باید که با یک دیگر فانی باشند و اگر از یک خلاف مرضی  
امر شد دیگر از کرم غفور نماید و محبت زندگانی کنند شما را الله تعالی صاحب ولایت  
و کن ساخته است این کار را تمام نماید قبل ازین سه نوشتم که بشکر بروید اکنون این امر  
است هر جا باشید و اعلای کلمه الحق باشید و جان و مال خود صرف این کار کنید و اسلام  
مکتوب است و دوم نظام الاسلام والدینا والدین از فقیر خاکپای درویشان  
کلیم الله سلام که سنت اهل اسلام و مفتوح کلام و مؤنس التیام و مؤید انضمام محبت انجام است  
مطالعه نمایند و متوجه احوال خیر لئال خویش تصور نمایند ملاطفه گرامی رسیدن تعلق از  
دنیا عنوان مفهوم و مضمون او بود و شکر حضرت و اسباب العطا یا بجا آورده شد که برادر  
مفتون دنیا نیست مگر مغبون شنیده باشند که اجتهاد علمایان کشیده که اگر کسی صیت  
کند وقت موت مال مرا با عقل الناس بدیند که ام کس را باید گفته اند بتارک دنیا باید داد  
که زیر آسمان آنکس عقل الناس است هر عالم و جاهل قباح و دنیا می اندازد اما ترک گفتن  
آن را قدرت در خود نمی یابند چه این تفصیل دانسته بهشت خوشحال کس که این فضل  
شامل حال او شد اما معلوم شد که تمام اوقات شب و روز در چه میگذرد و محض بهجاست  
و محاطت مردم میگذرد یا ضبط اوقات هم دارید ضبط اوقات آنکه نذر و خسر الدنیا و الاخره  
است زنده باین کوچه نباید رفت آنچه قدر و قیمت دارد اعراض عن الدنیا و التوجه  
الی الله تعالی دارد اگر جز ثانی نباشد یقین داند که جز اول هم نیست چه دنیا پیش ما  
ما سوی الله دیگر معلوم نیست که لباس چه اختیار کردید بعضی سالکان بر حال میدارند و بعضی  
میگردانند و هر یک نفعی خاص دارد اینقدر مقرر است مدار فقر به دل است و باطن نه کل است  
و نه ظاهر دیگر واضح باشد که مرتبه فقر پیش خدا و رسول خدا پیشتر از مراتب جمیع طوائف است  
چه ایشان را اهل الله میگویند و این اصناف چه شرف بخش است فعلی هذا توقع که شما خود را  
متکمن بهین طور سازند که رسم طالب علمی مایه غرور و تکبر و خود بینی است از خود بردارند بلکه

علی ح

تغیر لباس هم بکنند که مبادا طالب علمان چون لباس شما را لباس طالب علمان بینند  
شمارا فریب داده از راه خدا برادر دنیا برند و ارثا و خلق در نفع ندارند و جهد بلیغ نمایند  
که مردم در سلک شما داخل شوند و بر تبه فقر رسند و محبت دنیا از دل سر شود و در سماع  
و وجد شریک شما گردند و شیطننت باطنی آنها بکلی بر جانیت مبدل شود و او کار و افکار  
شائع سازند اما بابل نه بابل که این حرام است و السلام  
مکتوب است و سوم شیخ الاسلام نظام الدنیا والدین سلمه الله تعالی از فقیر حقیر کلیم  
سلام محبت انجام مطالعه نمایند آنچه نوشته بودید که مردم در جناب حضرت شما چیزی میگویند  
که گشته شدن صواب همی نماید لهذا اخلاص اسم شما میکنم و گاه اسم شما عبد الله و ملک الله  
و فلان سیاح و فلان فلان میگویم و نام حقیقی می پوشم اما پیش محبان حقیقی ظاهر میکنم نه  
مضمون کلامم را برادر ما که باشیم و چه باشیم و چه لائق باشیم که کسی ما را بدشنامی هم بگوید  
و هر که ما را بدید میکند ما حق زیاده از اینیم که او لطف کرده کم دشنام میدهد با غفور ویم شما هم  
غفور کنید و در آنچه جناب شما را عیب زسد و کسر شان شما نشود همان کنید ما را هم قبول است  
لیکن پوشیدن اسم شیخ اصلاً و مطلقاً بمن ندارد و این معنی شاید بر شما گران آید اما از این  
الف زنده که و غده پوشیدن اسم شیخ فلاح و صلاح دارین میبرد و بیشتر هر چه مصلحت  
و صواب دید شما خواهد بود شاید نیکو خواهد بود اما خیر خواه هستیم نمیخواهیم که اسم شما پوشیده  
شود و بعضی نا بهجاران میگویند و بروی من که حضرت بجای قدس سره حقائق و معارف  
نداشتند زنده خشک بود که من ازین آزار چه بگویم که من مرید فلان سیاح یا فلان مجذوب  
یا فلان ارواح هستم این معنی را طریقت مشائخ بر نمی آید باقی اختیار بدست شماست  
اے برادر چون شیخ مشهور میشود بر اے سوختن او طائفه توفیق آزاری یا بند و این علت  
جاری است در زمان مشیخت حضرت سلطان حیو دشنام طفی سلطان حیو میکردند و مریدان  
بخد مت سلطان حیو نالش این معنی کردند که مردم حضرت را بر سر ممبر دشنام میدهند



ماگشته خواهیم شد حضرت سلطان جیو میفرمودند که ما غفور و رحیم شما نیز غفور کنید و این دو بیت خوانند

هر که مار را رنج دارد در حقش بسیار باد	هر که مار را یار نبود ایزد او را یاد باد
هر که خار سے بر بند در راه ما از دشمنی	هر گله که باغ عمرش لبش گدازد باد

ساختن کار درویشان است والسلام

مکتوب بستم و چهارم شیخ الاسلام شاه نظام الدین و الدین سلمه الله تعالی من جمیع الآفات و البلیات از درویش کلیم سلام محبت انجام مطالعه فرمایند باید که در ایصال حاجات تسلیح نمودند که المکتوب نصف الملاقات است مرقوم بود که مردم بجا اند که باو ملاقات کنند بلکه فلان شیخ جیو که بجا اند که من تقریب نیک میکنم ملاقات بکنند اے برادر ملاقات باو شاه هیچ نیست آخر خفیف میشود درویش که باو شاه تا امروز هزار درویش را دیده باشند اما اعتقاد و اخلاص هیچ یک پیدا نکرد و عاقبت صحبت بخیر نمی انجامد باقی اختیار است مجرب چنین است که گفتم دیگر مرقوم بود که بعضی امرا ترس باو شاه نمیتوانند پیش رو آیند میخواهند که شما پیش ایشان رفته تلقین ارشاد می کنند اے برادر نظام این هیچ نمی نماید اگر مرید این قدر هم گرمی این کار باشد که نجافت نفس کرده یک روز بخانه شما بیاید پس بیشتر خواهد شد اما اگر دانید که صاحب خیر است و باو باشد که بر اے رو شدن حاجت دیگر اے دل کشیده بخانه او بروید شاید رو اے نیک بختی پیدا کند دیگر مرقوم بود آزار ما هم دارم ظاهر و باطن الله یشفی که جمیع که اما هیچ و سواس نمکنند کدام شخص که خالی از بلا خواهد بود - دیگر مرقوم بود که مردم بجا اند که تا اهل بکنند اے برادر تا اهل ججالیست بے ضرورت نباید کرد و الضرورة یقدر بقدرها اگر داهی گرفته قضا اے حاجت نموده آزاد کنید شاید اقرب باشد از آنکه همیشه درین بند گرفتار گردید - دیگر مرقوم بود که سید عبد الرحیم اکل و شرب نمیکند اے برادر چه باک اگر دل مشغول حق است ترک نارد

انشاء الله تعالی این فاقه آسیب نخواهد رساند والسلام  
مکتوب بستم و پنجم شیخ الاسلام شاه نظام الحق و الدین و الدین ادام الله شوقه و ذوقه و افاض علی العالمین بره و احسانه از درویش مجبول زاویه ذبول کلیم الله بصره الله بصوب نفسه کمای و فنی بمجاها - از درویش کلیم الله که سلام موت انتقام مطالعه نمایند ذکر و تاهان که شان فقیر و سابق باخیر است از آن مبر است نگرید این علاقه اخرویش را از وضع استغنا اے اندازد و اگر خواه نخواهی از و اج باشد انهم بعد انقضا اے طریق سیر و انزوا در شهر اے میسر خواهد آمد و بر اے انزوا که مسکت ازین فقیر نموده بودند مصلحت دیدن آنست که الله تعالی در روز قیامت بر ما پیور خویمهاست وطن اختیار بکنید اما بر لب آب اگر چه صحرا باشد انشاء الله تعالی آباد می هم آنجا خواهد رفت و آنچه بیمار فته بود که بخانه بعضی دولتداران باید رفت تا داخل سلک شوند اے برادر نیت مقدم است بر عمل صحت و فساد عمل مبنی بر فساد نیت است اگر نیت شما صالح است انشاء الله تعالی اعمال باصلاح راجع اند غم مخورید - و آنچه بیمار فته بود که ملاقات خلیفه را امروز باعث اند اے برادر ما را بتجربه معلوم شد صحبت هیچ درویش تا آخر کار با خلیفه برابر نشد زیرا چه محال طلبها خلیفه بر درویشان شاق اے نماید و مدارات خود با عباد الله از درویشان بر خلیفه دشوار اے نماید انجام بقبح صحبت میگردد مگر با شیخ محمد و ارث مرحوم که ایشان بر اے کس خلیفه را تنگ نکردند خلیفه هم فرصت محال طلبها نیافت که از دلی بدرفت - ملاقات خود آسان است اما بر اے آمدن صحبت مشکل و الله التوفیق بهر طور اگر درین ملاقات کار عاجزی از شما بر آید سعادت خود خواهند دانست حافظ شیراز علیه الرحمة میفرمایند بیت

چو قصد باده کنی جرعه فشان خاک	از آن گناه که نفع رسد بغیر چه باک
-------------------------------	-----------------------------------

بار اے ایصال فیض بغیر عبادت متعدی است شاید اقرب الی القبول باشد و السلام  
مکتوب بستم و ششم شیخ الاسلام شاه نظام الدین و الدین سلمه از فقیر کلیم الله



سلام محبت انعام مطالعه فرمایند مکتوب محبت اسلوب مدتهاست که رسیده چشم  
نگران است اے برادر یک کلمه التذکره از زبان بنده از بندگان برے آید از ثواب آن از مرکز  
خاک تراحدب فلک عظم پر میشود پس طوبی لمن قال و طوبی لمن قال و طوبی لمن  
قال من قال من قال و له ما اجر الی اول من قال بس والسلام

مکتوب لبست و ہشتم - شیخ الاسلام دلسلمین نظام الدینا والدین سلمہ اللہ تعالیٰ  
از رویش کلیم سلام مطالعه فرمایند امر و ذکر چہارم بیج الثانی است جلوسی است محرمیگردد  
پس حافظ اسحق تنہا متوجہ لشکر شدہ بدست او کتابت مطول مشتمل حقائق دیگر نوشتہ  
خواہد رسید انشاء اللہ - ارجلہ آن حقائق این حقیقت است کہ اگر شمار اقصہ از و اج باشد  
بخانہ این عم فقیر صبیہ است اشارہ کنید کہ چیزے بطریق رسم برسانم و اگر داعیہ این  
کار نیست فہو المراد کہ درویش در تامل از عادت باطن تفاوت میکند دیگر معلوم شد کہ آنچه  
از ہجوم دولتندان و قضیہ خواجہ محی الدین و سرے مجلس سرودہ ہمہ معلوم شد اے برادر  
انچنین واقعات باختلاف دولتندان میشود باک نیست فاللہ خیر حافظا و ارحم الراحمین  
و یقین شناسید کہ دولتندان ہرگز در بیج عصرے مرید بیج شیخ نشدہ اند اگر شدہ دولتندان  
نماندہ ہمہ را گذشتہ لنگ بستہ اند و اما دولتندان کہ ہنوز بر رسم خود باشند و مرید خود را  
گیرند مرید نیستند اے برادر مریدی ایشان ہمین است کہ با وجود فرعونیت از جاہ خود فرو  
آمدہ بتواضع شما صحبت داشتند اینقدر سلوک تمام است کہ ایشان بولایت رسیدند  
از ایشان ذکر و فکر و اوضاع درویشان چشم داشتن نہایت غلط است ایشان کہ بیعت  
کردند در ولایت ایشان چہ مانند از ایشان ہمین قدر مطلوب است کہ بحتاجے چیزے  
برسانند والا بیج اذا خلوا الی شیطین ہم قالوا انما معکم انما نحن مستہزون صفت  
ایشان است در مجلس کہ بگویند کہ شما مرید فلان شیخ ایدروے ایشان سیاہ میگردد و عیب  
خود میدانند ذکر و فکر از مردمی طلب است کہ دلق درویشان پوشندہ و از کار دنیا محفل

بکار عقبی بکوشند - و مجلس سرودہ با احتیاط گاہ گاہ بکلیہ ترک نہ ہند و مقرر ہمیشہ نکنند و السلام  
مکتوب لبست و ہشتم - شیخ الاسلام شاہ نظام الاسلام دلسلمین والدینا والدین سلمہ اللہ تعالیٰ  
از رویش کلیم سلام مطالعه فرمایند امر و ذکر کہ لبست و ہشتم فی الحجۃ سنہ ہزار صد و  
است الحمد للہ و المنة کہ بہرہ وجود عافیت است زمین تکیہ وسیع ترے باید اکنون دوصد و چہار و  
دارم بلکہ دویست نہ کردہ ام ہنوز تنگ و وقت است کہ آن را بر اسلوب عیولی ساختہ ایم اگر  
بر اسلوب تکیہ بکنیم نجابت و قے نماید آری ہزار گز زمین تکیہ میتوان شد و از مرسل تکیہ  
اگر نزدیک قدم مبارک بار و ضہ شاہ بایزید بالا بہ فقیر و ز شاہی یعنی دور از آبادی بکیم ہم  
سر انجام میشود اما اقول کہ کسے را مطلوب ایصال فیضے باشد این قدر دور دست چرا و دو گاہ  
بخاطر میرسد کہ اکثر عمر ہمین تنگی گذشت اکنون معلوم چہ قدر باقی ماند کہ کشایش و سخت  
چہ توان کرد اما چون این کل نعمت متعدیست شاید عزیزان دیگر نیز ازین نعمت فیض مند شوند  
من میخواہم زیر کہ شمارا کار بزرگ ایصال فیض و اعلاء کلمۃ اللہ فرمودہ ام و شما ہم درین کار  
گرم آمدید می ترسم کہ مبادا از انچنین فرمایش کہ از آن جہت است تعطل و انہمال راہ یابد  
و در وضع نے نیازی نیازمندی پیدا کرد و آنچه از امور دنیاوی بشمار نوشتہ می آید و نوشتہ  
خواہد شد کلیہ آنست کہ اگر در خود تاب و طاقت آن بہ بیند و دانند کہ باسانی و یسر ہے  
لجلاج کثیر میسرے آید کردہ باشند و اگر دانید کہ در آن بہتک حرمت طور و روشی و خروج  
از وضع مختار آن بارز مہ شما گذشتیم اگر خواہید بکنید و اگر خواہید ترک و ہید کہ چنین کردہ اند و السلام  
مکتوب لبست و نہم - شیخ الاسلام شاہ نظام الاسلام والدینا والدین سلمہ اللہ تعالیٰ  
کلیم سلام مطالعه نمایند خطیکہ بمعرفت میان غت علی جرمنہ فروش مرسل بود رسیدم قوم  
کہ از ارتزله و دکام دسوزاک غالبے آید جلالت نے یا ہم و ہجوم خلایق سبب پریشانی  
خاطر میشود اے درویش اسد فطکم و ناصر کم از شنیدن آثار خاطر این عاجز کو فتمند شد  
شفا عاجلا و دکام و نزلہ شمارا انجام ہم بود آنچه در باب سوزاک حکما میگورند بمشورت محب الفقرا



محمد علی خوشنویس که عقیدت تمام در محراب شما دارند و من درین باب مکرر شما نوشته ام بقاصیل و در این ورقه باجمال نیز نویسم که تا ممکن باشد گرد زن نباید گشت بهیت

در راه خدا که ره زنان اند | آن راه زنان همین زنانند

و بر تقدیر ضرورت و الاضورات قلیم المخطورات باید کرد اما بقدر ضرورت اگر گیر که بخزند تا دفع مضرت که سوزاک نموده فارغ شوند اقرب بصواب نماید و اگر که خدا هم شویید باید که دختر محتاجی که دنباله گران نداشته باشد باید خواست اینجا در قبیله ماد و سه دختر بودند میخواستیم که یکی نامزد شما بکنم اما بعضی موانع که موجب تشویش ما و شما بودند اندیشیده ازین داعیه فارغ گشتیم اگر بهمانجا صورتی پیدا شود جائز است و آنچه از کثرت هجوم خلایق می نویسد ای برادر عالمی در امید قبول سرگردانست شما سر از قبول میگردد و اینچون میت بین بدی الغتال باید بود اگر قبول دهند قبول باید کرد و اگر مخول دهند مخول باید کرد و عهده درین کار فناء از بایست خوش است بهیت

دست گفت که باز پوست پوشان تو نیم | در نتوانی هم خوشان تو نیم

رو و قبول عنایت اوست هر چه عنایت شود بهمان باید ساخت و شکوه این نباید کرد والسلام

مکتوب سیم شیخ الاسلام شاه نظام الدین سلمه الله تعالی - از درویش کلیم الله سلام مطالعه نمایند مکتوب شمار سید که مرقوم ماه صفر بود مرقوم بود که عجب صورت روی داده است که اصلاً و مطلقاً دل را جمعیت ذکر و فکر نمی شود بلکه پریشانی طور دیوانه و ارجحیت ذکر و فکر نمیشود سابق روز و شب سوازی ذکر الهی و ذوق و شوق و ذکر و احوال بزرگان چیز دیگر نبود معلوم نیست که چه سبب است مگر آنکه حضرت شاید بفقیرم توجه باشند بهر حال امید توجه است انتهای کلامم معلوم شد که بحکم من استوی کوماه فمومغبون ترقی لازم حال صوفی باید پس آنکه در ترقی است سالک است و آنکه در یک حال مانده واقف و آنکه غور باشند

با آنچه از آن برآمده بود کرده راجع است آنچه شما نوشته آید در ظاهر بقسم ثالث مشابه است اما چنین است بلکه چون صوفی را ترقی نمی نمایند و در آن که بود منقطع نماید و هر مرتبه تحتانی ذکر مرتبه فوقانی است جائیکه هنوز مع الله باشد ذکر و فکر آمرزش ندارد و اما اگر فی الواقع حضور نیست و ذکر و فکر هم نیست پس درین صورت جای تمام داشتن است و این بر جوع پهلوی بزند در علاج آن باید کوشید که هر شغلی مانع ذکر و فکر است چون توجه بخلایق و دنیا و سیمیه گذشتنی و گذشتنی است و دل بستنی و بهمت آویختنی است پس حیف باشد که توجه الی الله را که باقی است و او را توجه الی المخلوق که فانی است باید فروخت استبدالون الذی هو ادنی بالذی هو خیر و مگر خود باید حاضر داشت و کار بمولانا افتاده نصب العین باید نمود بهیت مجلس و غط گر ترا هوس است مرگ هر دم زده عطر تو بس است

فرموده اند که چون صوفی در کار خود ترقی نه بیند با خدا و حال پر داند یعنی اگر مقیم است مسافر شود و اگر سیر میخورد گرسنه باشد و اگر خوب میپوشد درشت پوشد و اگر متوجه خلایق شود متکلف شود بهر حال به تهذیب نفس و سیاست آن کوشیدن از جمله مقتنات وقت سالک است و دیگر مقدمه که خدائی نوشته بودند یارے از یاران شما اینجا رسیده بود میگفت که میان محمد علی جابے منسوب شده اند میخواستند شاه نظام الدین حیو در میان قبیله منسوب شوند فتواے ما و آن کار است که اگر احتیاج نباشد بهرگز خدا نباشد برآے یک دم شهوت که خاک بر سر اوست اسیر زن نتوان شد بعمرباے و راز الصغوره تقدیر بقدر ما و اما بے درم خرید پیدا باید کرد یا خاتون که مهران زیاده اند و درم شرعی که مقدار سه روپیہ باشد تخمیناً نباشد در ماے و هوئی زنان نباید افتاد که این قوم رهنزان دین اند هیذا بالله و اباء عن هذا الهالك والسلام

مکتوب سیم شیخ الاسلام شاه نظام الحق والدین از درویش کلیم الله سلام بهجت انجام مطالعه فرمایند که مکاتبات شما متواتر رسیدند و بعضی یاران را احوال گرم



والاچه لائق شمایند در اعلا کلمه المدح سعی بجای آید و خواهند بجا آورد شاه ضیاء الدین  
محمد مذهب میگرداند اگر جائے را گرم سازند و پارسکسته جائے بنشینند خوب باشد اما چه علاج  
که تقدیر چنین رفته ما و شما را کار فراهم آوردن شنگه و نقد و جنس نیست فراهم آوردن و لها  
مطلوب است تا اولها عاشقان صادقان از اطراف و کناف عالم جمع آریم و آنچه در نظر ما  
جلوه دارد و نبندی در کام جان ایشان بریزیم شاید کسی که افتد هزار و هزار فراهم آریم  
شاید از هزار یکی بر عنانی و زیبائی عالمگیر شود مصرعه بهر یک گل منت صد خار میباید کشیده  
**مکتوب سی و پنجم** - الحمد لله و المنة که مکاتیب شما پیوسته از شهر کائنات رسیدند - اما  
مدتی است که در پرده توقف اند تقسیم اوقات و توزیع مجالس که مرقوم بود همه بهر پنج صواب  
دارند این قدر یقین دانید که نیت نیک لازم است در همه حرکات باید داشت و آنچه قیمت  
دارد از اعمال آن عمل است که دایم است اگر قائل باشد روگاہ عملی کردن و گاه ترک آن  
کردن از پنج صواب بعید است تلون از تاریدایت است و یکنوکی از آثار نهایت و  
بیرنگی تمام مقصود این سفر تا ممکن باشد بیرنگ باید بود و تزیین مجلس و ترتیب خلعتها از  
عالم ارشاد است و بخود بودن در همه اوقات از عالم دیگر رزقنا الله و ایاکم هذا المقام علی الامور  
مرقوم بود که میان عبد الرشید مشغول اند - الحمد لله علی ذلک اگر مشغولی ایشان محسوس  
باشد اذن نخواهند داد و اگر طمع اختلاط بدینا ایشان محسوس باشد اذن نخواهند داد  
و اگر القطار از دنیا دریا بید اذن خواهیم داد هیچ آفت بالاتر از اختلاط بدینا نیست ما و شما  
هم اختلاط بدینا و ابنار دنیا میکنیم اما الحمد لله چون سوزن در آب میباشیم مرقوم بود که  
غازی الدین خان طلب ملاقات کرد و زخم خوب کردید که زرقید اگر اوراق خدا در خدمت فقرا  
بودی خودی آمد و خود آرائی نمی کردی

از سادگی و سلیمی و سکینی	و سرکشی و تکبر و خود بینی
بر آتش اگر نشاندت بنشین	بر دیده اگر نشاندت نشینی

اما نوشته بود که او خطه باین طرف و رباب اذن ملاقات با صلی خواهند نوشت بلکه نوشته  
است خواهند رسید تا حال ۲۰ ذی الحجه است اثری از آن پیدا نیست و بر تقدیر که بنویسد  
اذن علی العموم نخواهم داد آری بر طور فنا و خدمت فقر اذن است که فقر را نیز متوجه  
این قوم باشند الا فلا - دیگر رقم حویلی از جانب محل اندرون قریب نهصد و هزار خرج شد  
الحمد لله اکنون یک درم ذمه نماند ذلک فضل الله یؤتی من یشاء والله ذو الفضل  
العظیم اگر ملا ابوالفیض دین باب تصدیع میکشد تصدیع او را و اندازند و اگر بلا کلفت  
است والله غنی عن العالمین و لکن یقبل التوبة عن عباده شما در بیعت کردن با  
عورات چرا ایهام می و زید اگر جوان اند و اگر پیر اگر حسین اند و اگر قبیح همه را بجا و محرمات  
پنداشته کلمه حق بگوش ایشان باید رسانید و بگوشنیده شد که شما چون سفارش پیش  
دولتمندان میکنید اگر او کار شما کرد خوش شدید و اگر کار شما نکرده آزرده قطع رشته خلاص  
میکنید اگر این معنی حق است خود چنان نیست طریق سفارش این نیست کار شما همین  
سفارش است اگر او کار شما میکند کار خود میکند و اگر نمیکند کار خود نمیکند شما چرا آزرده میشوید  
اگر سفارش صدارت میکنید و او صد بار نمیکند باز سفارش باید کرد و آزرده نباید شد این طریق  
مستقیم است که بزرگان بی نفس برین طریقی بوده اند و در آنچه معمول شماست بوسیله اند  
نفس باقی است - والسلام

**مکتوب سی و ششم** شاه نظام الدینا و الدین از درویش کلیم سلام مطالعه نمایند - از  
اورنگ آباد شاه نور الدین شما عرضیه نوشته اند که مشتمل بر طلب فنا فی الشیخ وارد  
یا محبت پیر و تنگی درین معنی دلیل واضح است و محبت ساطع است بر بلندی استعداد  
ایشان که هر که دریافت از حسن اعتقاد یافت پیر من خشن است اعتقاد من بس است  
همین معنی دارد و ارادت بیار و سعادت بگیر همین معنی دارد سلف که بسیار کلمات  
پیران میگفتند اصفا فی اعتقاد بود و اگر در بزرگی پیر متردد باشد که شاید ولی باشد یا نباشد



و این راه گزیده و ولایت ندانند بنا بر آن نوشته می آید که شما توجه به حسن تربیت از خواجه نورالدین مذکور در بیخ ندانند و بمراقبه تصور صورت خود تا کید را بلیغ نمایند که انشاء الله تعالی مقصود حاصل خواهد شد الدین امر عهده الآخرة همین است معلوم شما باشد که در زمان نبوت علیه السلام نفاق پیشه نماز و زره میکردند و احکام مسلمانان حقیقی و در ایشان تفرقه یافته نمی شد حقیقتی زکوة را فرض کرد که دادن مال بسیار مشکل است چون زکوة واجب شد مسلمانان قبول کردند و منافقان این حکم را قبول ننمودند و فحشا گشتند از مسلمانان همچنین اموز در راه خدا از دست زبر را دل جدا کردن دلیل قوی است بر رسوخ اعتقاد البته متوجه ایشان خواهند بود ایشان سفارش از فقیر شما خواسته بودند بنا بر آن مزید تاکید نوشته آمد والسلام

مکتوب سی و هشتم شیخ الاسلام شاه نظام الملته والدینا والدین از درویش کلیم سلام کلیم القدر ستر اندر عیوب و غفرتوبه سلام خوانند واضح باد که یاران چون قراول خان و میر محمد سعید همه بخیر هستند و آنچه نوشته بودند که مرد عوامی ناخوانده طلب اجازت نامه میکند درین باب چه مصلحت است حق این است که اجازت بابل علم باید داد و اما بر رعایت دل این مردم هم گونه اجازت خاص مقید باید داد و بسا ناخوانده که این از ایشان خوب سرانجام شده و آنچه نوشته بود که فلان شخص کسب فقیری پیش شما کرد و در خدمت ارشاد از شیخ عبدالحمید گرفت این معنی خوب نیست چرا خود ندانید اگر خلافت کبریه و در خدمت عظمی نمیدادید بار خلافت صغری میدادند شاید در سلک او چراغ روشن گردد که ما همه را روشن کند و کفایت کند والسلام

مکتوب سی و نهم شیخ الاسلام شاه نظام الملته والدینا والدین سلمه الله در پیش درویشان و خاک راه ایشان کلیم سلام مطالعه فرمایند مکتوبی که بدست شوق فقیر رسول بود رسید بسطو بود که عبد الکریم نامی در موضع فلان خانقاه عظیم ترتیب

و از حیث علم غیر از قرآن مجید شاید سواد ندانسته باشند مردم آنجا قاطبه بر بیعت آن کمر بسته در معرض قبول استاده اند درین باب چه حکم است شخصیت ارشاد باید نوشت یا نه بدانکه اقسام فقر مختلف اند چنانچه در دیباچه و مقدمه نفحات الانس و حضرت القدس بنظر آمده باشد که بعضی ازین طائفه خدام طائفه نیست که خدمت مخلوقات را اختیار نموده پیوسته خط نفس دیگر بر خط نفس خود ایشار کرده اند پس درین مرتبه ایصال سالکان از او غفلت و غیبت بسواد عظیم انتباه و حضور در کار نیست بلکه همت این قدر داشته باشد که از هر خط خود برخاسته در خدمت دیگر ایستد و خدمت مالی و جانی صرف او نماید پس آنچه درین باب ظاهر میسر که مردم ناخوانده اگر صوفی مرشد مشکل نمیتواند شد باره از خدام باشد اینهمه رتبه دارد پس اجازت بکنایت خداست باید نوشت والسلام

مکتوب سی و نهم شیخ الاسلام شاه نظام الملته والدینا والدین از درویش کلیم سلام مطالعه فرمایند مرقوم بود که میان بهاء الدین بهمه وجوه لائق خلافت است برادر من از حکم شما چاره نیست و بجز خلافت بچه کار می آید تا کمر همت با علاء کلمه الله نه بسته شود و کمر همت بی اختیار در پیش مستحسن نیست و مرضی والده ایشان همین است که چیزی از دنیاوی پیدا کرده صرف وابسته بای خود کند که خبر گرفتن مر اهل فروض را به از درویشی است دیگر مرقوم بود که بعضی مردم را خلافت ماقبل داده بودم اکنون معلوم شد که لیاقت آن ندارند منع بکنم یا بگذارم بهتر نیست که منع نباید کرد که در منع فتنه آلوده میشود باقی ماند علاج آن کنند که خلافت دو قسم کنند خلافت مطلق و خلافت کبریه آنانکه در ولایت و استحقاق خلافت است لفظ خلافت کبریه یا عظمی زیاده کنید مردم سابق را خلیفه عام بگذارید که قید کبریه و عظمی آن داشته باشند اما تفادیت پیدا خواهد شد والسلام

مکتوب سی و نهم شیخ الاسلام شاه نظام الحق و تحقیق والدینا والدین سلمه الله سلام منسوب این درویش خوانند مدت مدید و عهد بعید برآمد که مکاتیب شما نمیرسد



ازین طرف هر کتابت که نوشته می آید جواب نمی فرستند ظاهر مکاتیب ما بشما نمیرسد  
المکتوب نصف الملاقات واقع است و اینجا خود در حکم تمام ملاقات است باید که در رفع  
جلباب مفارقت مقصر نباشد والسلام

**مکتوب چهل و یکم** - شیخ الاسلام شاه نظام الحق والدین سلمه الله تعالی سلام مطالعه  
فرمایند مکتوب مخبر از وصول مکاتیب رسید بحمد الله علی ذلک اما چون جواب شما را که بطرف  
الوطالب خان بودند خواندم از اینجا معلوم کردم که شاید این مرد بشما نوشته که مرا اجازت سه سلسله  
شده بر تقدیر که این مرد کذب صریح نوشته باشد شما اعتبار و اعتماد نخواهید کرد که من  
اجازت بے علم را نمیدهم الا ما قد سلف آری بعضی اشغال قادر بر نقشبندی تقریباً گفته شده  
و اگر همین قدر را اجازت میگویند فلما مشاحه لاصطلاح و مردم این طرف را از آمدن خود میدوای  
ساخته باید که البته بلکه الف البته خود را برسانند والسلام

**مکتوب چهل و دوم** - ان الله وانا اليه راجعون - کل نفس ذائقة الموت  
واستعينوا بالصبر والصلوة مخفی نمائند که بتاریخ بست و چهارم شهر ربيع الثاني فرزند  
غزیر خواجه محمد از دار الفنا بدار البقا رحلت نمود داغ جدائی بر سینه دوستان گذاشت ان الله  
وانا اليه راجعون ما هم صبر نمودیم و شکلیابی و زیدیم شما هم مصابرت نمائید و درازی عمر  
و کمالیت فرزند غزیر حامد سعید حضرت و اهب العطا یا خواهر این مقدمه را بشکر میان  
اسد الله و ضیاء الله هم بنویسد که مبارک ایشان سلام بآن متوفی بنویسد و وصیت کردگی  
سامعین گردند حضرت حق قادر مطلق بنعم البذل ما را مشرف سازد و متوفی را ذخیره آخرت  
و فرط اگر داند دیگر معلوم باشد که طریقه پیغمبر علیه الصلوة والسلام مواسات با هم بود تا این  
کس باین مرتبه نرسیده ناقص است باید که با هر شناسا و بیگانه باید نشست و در مشغولی  
و در حضوری فتور واقع نشود و گزین از آمدن دولت مند ان چیز نیست بایشان صحبت  
باید داشت و شیش این طرف باید کرد اگر میسر آید فهو المراد والا نیت خیر مقرر ثواب است

لیکن تلقین ذکر بهمه نیک و بد که اعتقاد داشته باشد باید اسم الله و خاصیت خود از باب  
منهیات تارک خواهد ساخت دیگر عورات را تلقین باید کرد و از مکر آنها در امان باید بود  
مبادا بر بایند و دیگر این فقیه در دعوت درویشان نمیرود شما هم نروید که دعوت ایشان بر طری  
سنت نیست که از ترک آن ترک سنت لازم آید دیگر اجازت ارشاد دارند که علم باید بے علم  
رانند و اقلای عبارت عربی تواند خواند تا حال نافع داشته باشد به دیار ام یعنی شیخ فیض الله  
اگر کتابت می نویسد جواب مینویسم - والسلام

**مکتوب چهل و سوم** - شیخ الاسلام شاه نظام الملته والدین از درویش کلیم  
سلام مطالعه نمایند امر و ز که ۳۲ سوال است مرقوم میگردد که حقیقت مجلس گذشته ملا ابوالفیض  
آنست که این مرد فقیر بایران با برام دعوت کرد قبول کردیم بشرط خلوت این مرد چون نظام الله  
احمد آشنائی از ویر داشت بسبب بعضی مردم دیگر نظام الدین احمد بایک مرزا و دیگر با چند یار و  
داخل مجلس بے اذن شد از مجلس برخاسته در جبهه رفتم و ملا را گفتم که اینها را شما طلبیده اید  
ملا قسم خورد که ما طلبیده ایم بلکه از جای سراغ یافته آمده گفتم بهتر تقدیر یا ایشان را رخصت  
کنید یا ما را گفت حالا چه طور رخصت کنم علی الفور تو انم کرد درین باب متامل شده ماند مرآت  
معنی بمذاق موافق نیفتاده گفتم براس نماز بمسجی خواهیم رفت هنوز وقت ظهر نرسیده بود  
که بتقریب مسجد بے همراهی غزیری تن تنها از خانه او بدر آمدم القصه همه مجلس پریشان شد  
و نظام الدین احمد و او باش همه پراننده شدند من بخانه خود آمدم از عقب از خانه عابد خان  
تا خانه فقیه ملا ابوالفیض گریه کنان پایزمینه و بحال مرگ رسیده آمد و گریه های سرشار کرد  
و تمام مجلس شفیع او گشتند و فقیه قسم خورده که بخانه او نرو و القدر زاری و بتقراری کرد که در  
یاران و غزیران بر و سوخت آخر همه یاران از طرف او برپای فقر افتاده و التماس باز  
بمجلس او رفتن خواستند گفتم قسم خورده ام ملا گفت که من دو کینک خریدم ام آن را  
در کفاره آزاد میکنم یا آنکه آنها موطوءه او بودند چون اینهمه خاکساری کرد از طرف خود طعام



و مسکین و اوده عمل بر قول سعدی قدس سره که کفارت بین سهیل و آزدون دل دوستان  
جهل سوار شده بخانه او فرستم چون او درین روز خیل لیت خورده و رسوا می رسیده  
در آخر مجلس بر اے استمالت خاطر او پیر این تیر کا با و عطا کردیم این پیر این تبرک است پیر این  
خلافت نے ارشاد نامه که اور اور اضلاع قوم مثال گویند نے باشد اکنون که فدویت کمال  
بهم رسانیده و اندکے در حفظ جان کو شمش نمود و میخواستیم که شما اور اور استار خلافت بارشاد  
نامه در سلک چشمتیة نبر بند و آخر قه تبرک به بسیاری از مردم معتقد میباشیم اما خرقه خلافت  
مخصوص بچند مخصوص است چنانچه در خانه معتقدان فرزندان متولد میشود و خرقه تبرک  
میبرند و همچنین اگر کسی که دل را با و لطف و رحمت پیدا میشود و خرقه تبرک داده می آید  
از انجمله است که در ماه شوال حال بتایخ ۵ شخصه متوجه شکر بود شیخ محمود نام بدست او  
برای خلاصه اخوان الصفا و خلان الوفا و خواجه نور الدین یک نیمه استین که مکرر پوشیده بودم  
فرستادم و برای شما خرقه خلافتها را دیگر با شجرات متعاقب میفرستیم بحسب طلب شما  
که شجره سابق اندکے محسوس از آب شده و خرقه تبرک توان داد و خرقه خلافت مخصوص است  
در و احتیاط است بهر کس نباید داد و در حق به او والدین لطف خواهم کرد و او را منع کنیده که نا اهل  
با اهل خود نکند که موجب رضای ما نیست و آن نا اهل برو شاید که واضح تر باشد اگر چه از مخفی  
است این سخن نگفته به بوالد ایشان نوشته شده و السلام

مکتوب چهل و چهارم - زبدة العاشقین و عمدة الواصلین نظام الاسلام و المسلمین  
ادام الله برکاته و ضاعف الله در جاته و کثر الله تجریده و اقر تفریده از عاجز و درویشان  
گرو راه ایشان کلیم شاه جهان آبادی سلام مطالعه نمایند و پیوسته متوجه حال خود تصور  
فرمایند اخوی محمد ضیاء الدین در هر رقیه سلامتی احوال شما و رونق و گرمی یاران شما پیهم در  
مکاتیب نویسد و موجب شکر میگردد و امید که برخلاف سابق لاحق دارند میان اسد الله  
بقصد حرمین شریفین عازم بر پا پور شده بودند اکنون شنیده شد که ایشان بسبب تراخی

فرست حج قصد شکر دارند بلکه در شکر داخل شده معامله را بجای رسانیده اند که بادشاه  
وقت فتح محمد چله را بخندست ایشان فرستاد طلب ملاقات نمود اگر نه از طرف ایشان  
ابا بر مامول بادشاه میبود و بجای مواخذه بود اے برادر اصل درویشی فانی بودند است  
از خود و باقی بودند است بخت آنکه در شهرت خود کوشیدند نام آنها بر صفحه اعتبار باقی نمانده  
این شیر عظیم است که کسی این سخن را بکار می برد بارے رحمت خدا بر همه شاه اسد الله  
که در مقابل طلب بادشاه فی الجمله نیازی که او اما اگر الحال از شکر بدرزند بهتر است  
که ما بری نفسی ان النفس لا مارة بالسوء عذر خواه است دیگر واضح باد که نسخه کشکول  
بدست میان غلام یحیی بشمار فرستاده شد و معلوم شد که ایشان بشمار رسانیده منع از ذکر  
نباید کرد تدبیر مومے سر و چرب خوردن نافع خون است انشاء الله تعالی و دعوس مقرر  
دارند عرس حضرت سرور کائنات و عوس حضرت شیخ یحیی مدنی - اما عرسها که بکنند یعنی  
هر صنف را طعام باید کرد و عورات که اخلاص صادق آرند و بکنند اما در خلوتها صحبت ندراید  
که بجای بدنامی است و بجای قرب شیطان و اگر با بجزم من باشد تو دانی و کار تو دیگر پس  
خلافت ندید که نعت اعتبار میگردد و اقل شرط علم داشته باشد که نعت علم رونق ارشاد نیست  
و اگر در حال غلبه داشته باشید همه بر اے خلافت جواز دارد و اما درین باب علم به از حاست  
برای میان عنایت الله که در حیطی خواجہ محمد سعید مانند در چاندنی چوک عقب حمام بیگم  
مثال نوشته شد و الله التوفیق و دیگر ملاقات سلاطین که بر در ویش آیند روا باشد  
اما بر در آنها نباید رفت مگر آنکه مرید شوند آن زبان هم گاه گاه به احوال میان اسد الله  
و میان ضیاء الدین آنچه شما شنیده باشد تفصیل بنویسید که نوشتن شما سند است  
و موجب اطمینان خاطر و باید که برادران در یکدیگر فانی باشند و مناکره و مناظره در میان  
نباشد و محبت و مودت باشد که یکے تعریف دیگرے کنند نه آن کار رود و روز عرس اگر  
خواهید مجلس بر آگ عام کنید اما بهتر آنست که شب مجلس بر آگ باشد و روز طعام و ختم صحف



و ذکر تسبیح و تهلیل و التلاام علی من اتبع الهدی

مکتوب چهل و پنجم - شیخ الاسلام شاه نظام الملته والدین والدین کلیم السلام  
محبت انتظام مطالعه نمایند خطی که بعد از سیر بجا بیاور ۲ - شوال مرقوم بود رسید بعضی حقائق  
مکتوب بوضوح انجامید بعضی حقائق معلق ماند آنچه از کیفیت حالات محمود خان مرقوم بود  
بوضوح پیوست این مرد موضوع برای همین کار با هستند از ایشان طور عدالت و  
صلاح از جمله محالات از ایشان همین قدر که دست بیعت بدرویشی دهند نهایت صلاح  
آنست که درین بغایت قهر نفس کرده باشند که بالفرض یکسے بیعت کرده باشند بدینجه  
مردم عدم صحبت بالمشافهه بلکه صحبت بمکاتیب و بس و میر جعفر خلیش اورا چواب بیا  
بخود جذب کردید که درین آرزوگی خان و دختر خان باشند نعم الخیر فیما وقع و یقین دانید که  
دولتمندان ذکر و اشغال را عبت کاری و هززه کاری می شمارند دولتمندان را تعویذی برای  
منصب و جاه یا اسمی برای زیادتی دولت و مکت از جعفر و جامع امام جعفر صادق رض  
باید گفت که ایشان بغایت رضامند ازین هستند -

مکتوب چهل و ششم - شیخ الاسلام شاه نظام الحق والدین والدین از فقیر کلیم السلام  
سلام خوانند عجب حال است که از بعضی مکاتیب شما بوی آنکه شاید غریزان چیرے  
نگاشته باشند می آید و حال آنکه من مکرر که نوشته ام و اکنون باز مینویسم باللہ واللہ  
که در حق شما کسے چیرے اکنون نمی نویسد و بر تقدیرے اگر نویسد باللہ واللہ که اثر  
ندارد و نخواهد داشت آری قبل ازین برادر خورد و بار دوم کلمه چند که از راه حسد و  
ضیق نفس میباشند نوشته بودند و من آنرا بعینه بشما نوشته بودم و چون شیخ سوند با  
از پیش شما آمد کتابت طویل الذیل از من درین باب نویسانیده و بشما فرستاده حالا  
شما هرگز در خاطر این قسم و غده مارا راه ندیدید بعضی یاران خلیفه وقت را در نیافتند و  
ماجرای بین ما و شما نزدیک هستند شنیده باشند للحنانہ والسلام

مکتوب چهل و هفتم - شیخ الاسلام شاه نظام الملته و التشرع والدین والدین کلیم السلام  
از درویش کلیم السلام مطالعه نمایند مفاوضه شما که درویشی از ذکر مراد و متعلقان  
سلطان وقت و طلب ملاقات سلطان بود رسید خوب کردید که قبول این معنی نکردید  
که همین طلب سلاطین دلیل رعونیت و جباری است اگر طبیعت ایشان شکستگی و فدویت  
فقر باشد ابرام بسطایانیت نکنند بلکه خود از سر قدم ساخته بخدمت شما بند تا ممدوح جناب  
صمدیت که نعم الامیر علی باب الفقیر باشند و صلت آن می نماید که چند گاه از لشکر بادشاہی  
بطور سیر متوجه سمت دیگر شوید که این مطالبه سر دشود این سلطان اگر چه بحسب ظاهر تعلم  
شرائع بسیار میکند اما چون کار طریقت موقوف بر مرزی است که قاهر حالت مرید باشد  
و آن مقصود هزاران طوفان گیر و عجب و خوبی خصوص بعلاقه سلطنت پیدامی آید منصب  
فقیری و سلطنت منحصر در ذات خود میداند و بفقر با استحقاق پیش می آید بهتر آنست که برای  
سیرت شهرے بشتابید و نزاع باین مردم موجب نشتت خاطر فقر ایما باشد تغافل  
بهتر است و دیگر آنچه در باب طلب شجرات سلاسل و خرقات و تبرکات و احکام دیگر نوشته  
بود جواب آنها علی تفصیل بدست اعتمادی خواهم فرستاد جمله آنکه مودے که محض سواد  
قرآن دارند و معلوم نحو هیچ بهره ندارند باید دید که صورت درویشی درین مردم چه قدر جلوه  
نموده است اگر بر ریاضات شاقه بقهر نفس اشتغال دارند که میتوان طلب فریقہ ریاضت  
و غلبه حال و وجه سخاوت ایشان باشد چه مضائقه میتوان اذن دادنے نوشتن  
مثال و اگر طریقه ریاضت ندارند و چندان سخاوت ندارند هم با و اذن نباید داد که او بطل  
است دیگرے هم در صحبت او خراب میشود و خواهد شد اما آنکه عالم باشد بحد فقر شدن او  
میتوان اذن داد بلکه مثال هم نوشته باید داد که چون عالم است در صحبت او ضلالت  
رواج نخواهد گرفت در درویش سخاوت عجیب جوهر است همه زیور حال اوست بارے  
اگر خواننده نیست ضیافت روح نمیتواند کرد ضیافت جسم خود خواهد کرد و اگر منصب



خواهد رسید بنصب خدمت خود سرفراز خواهد شد اینهم بخلاق نفع خواهد رسانید چون  
بر قاصدان جرم نیاید که ملاطفه خواهند رسانید شجرات سلاسل نوشته نشد انشاء الله  
تعالی بوقت نوشته خواهد شد باید دانست که سلک قادریه که از جانب شیخ بچی المدنی  
قدس سره دارم این سلک مشتمل است بر سلسله قادریه و سهروردیه و همدانیه و کردیه و قزلباشیه  
و سلک نقشبندیه جدا خواهم نوشت اولاً و آخراً الباقی خلافت است بر اے او تبرک  
بفرسند که انظر شما باو خلافت چشتیه و قادریه داده آید والسلام

مکتوب چهل و هشتم شیخ الاسلام شاه نظام الدین و ابوالدین سلمه الدین از درویش  
کلیم سلام محبت انجام مودت انتظام مطالعه فرمایند امر و که ۱۶ محرم الحرام ۱۰۳۵ هجری  
مقوم میگردد که میان شیخ نور محمد خادم شما از اولاد حضرت مخدوم بهاء الدین ذکر پاکتاب شما  
آورده اند و حقائق فخری بنیقه حقائق باشره از کتابت همه معلوم شد چون این مرد مدتها  
بخدمت نگاری شما سر بلند بود احوال بسیار نقل کرد موجب شکر الهی گردید الحمد لله که حال  
در ویشانه شما در اکثر امور اسلف میماند الحمد لله و المنة که در احرام کلمه المدسعی موفور بندول  
است مرقوم بود که در حین وضع اعلاء بدیته است به نسبت آن وضع اے بر او بهر حال مقصود  
ایصال فیض فقر محمدی است بعالمیان بهر وضع که بدیته این کار سر انجام یابد باید کرد و دیگر  
خوب گردید که چند گاه در حجت بنیاد توقف کردید خصوصاً رعایت خاطر عاظمه خواجه نور الدین  
از جمله فرض است که در قباپوشان این قسم فنا فی الشیخ شاید کم بهر سده سلام فقیر هم خواهند  
رسانید الله تعالی ایشان را بفناء اتم رسانیده باقی بخود دارد و دیگر بخدمت عاشق صادق  
فانی از خود بحق محقق شاه محمد جعفر و شاه یار بیگ سلام رسانند مشیخت پناه شوند انقدر  
طلب ایشان توجهات شماست که در شرح نیاید اگر لطف شما مدد کار ایشان است  
بے کار باشد مشکل آسان خواهد شد چه جای سفارش است مصرعه که خواجه خود  
روشن بنده پروری داند - والسلام

مکتوب چهل و نهم - شیخ الاسلام شاه نظام الاسلام و المسلمین والدین از درویش  
کلیم سلام مطالعه نمایند - امر و که ۲۴ شهر شوال است مرقوم میگردد که نوامین مکره قبل  
ازین نوشتن در جواب مکاتبتی که در آن مذکور اشتیاق خلیفه وقت بود رسید - مکرر آنکه  
خوب گردید که زرقندی که صحبت ایشان با هیچ درویش آنقدر گران فتا و مشهور است که شیخ  
عبد اللطیف القیاد داشته اند در باب اومیفروند که محسن طینی پیش شیخ عبد اللطیف  
نداریم پس عزیزان دیگر معلوم که حسن ظن بهم آنجا تکلیف است باقی چون سخن سرود و سماع شما  
بایشان رسانیده اند خلیفه بشرع دارد و مشایخ سریند هم در لشکر انرج رسیده اند بهتر است  
که مجلس سرود و سماع موقوف دارند تا هیجان مخالفان نشود ملا ابوالفیض راسخ الاعتقاد  
در خدمت شماست لیاقت آن دارد که اگر اجازت نامه در سلسله چشت باو نوشته آید بایک  
دستار سبزه زلفی چون در مجلس از مجالس سابقه از آرزو شده و او حق بے نفسی بجا آورد و بر  
استمالت خاطر و سرخروئی او در جمله پیران تیر کا پوشانیدم اما این پیران تیر کا  
بودند پیران اجازت که بے اجازت نامه نباشد و این موقوف بر شماست چنانچه مثال  
خواجه نور الدین که مکرر اخلاص و زید نیمه استین تیر کا بدست شیخ محمود بایشان فرستادم  
شاید برسد والسلام

مکتوب پنجاهم - شیخ الاسلام شاه نظام الاسلام و المسلمین شاه اهل الدین و الدین  
از درویش کلیم سلام مطالعه نمایند امر و که ۱۳ محرم الحرام است مکتوب میگردد تا ممکن باشد  
اذن سوائے اهل علم بدیگر بے نیاید و اگر قابل این باید دید یک نوع اذن باید داد که دل  
شکسته نگردد و کجدار و مریز نباید رفت شما مثال خبر بعلما بیداد و مامرانیداریم از علماء  
مکرر آنکس که قادر بر کتابت عربی باشد و صرف و نحو را درست تواند خواند اینقدر است والسلام  
مکتوب پنجاه و یکم - شیخ الاسلام شاه نظام الملته والدوله والدین سلمه الدین  
تعالی از درویش درویشان خاکراه ایشان کلیم سلام محبت انجام مطالعه فرمایند الحمد لله



والمنته که حالات مستوجب شکر است شنیده شد که شما از بنگاه به حجت آید اهل و سهلاً  
و مر جاکم خوب کردید حالات اینجا مفصل خواهیم نگاشت اما با احتیاط خواهد نوشت که بعضی  
میگفتند که بزمن قاضی محمد ارم قاضی این شهر بود شاه نور محمد در ولایت توغل و راشت  
راگ داشته آخر الامر رجوع او به حجت مریدان نام شخصی بهار العدالت شد و آنجا بعد متک  
حرمت بتوبه گراست ز نهاردنهار که کار نام بنجار پیش نیاید والسلام

مکتوب پنجاه دوم - شیخ الاسلام شاه نظام الملته والدین سله الله تعالی  
از خاکپای درویشان کلیم سلام محبت انجام مطالعه نمایند و بهمه حال داعی ترقیات  
ظاهری و باطنی خود و اند خواجه عبداللطیف بر سر نامه کتابت نوشته بودند که شاه  
نظام الدین جیو باورنگ آباد تشریف بردند اما از رسیدن کتابت از جانب شما دل نگران  
بود معلوم شد که هنوز جای مقرر نشده برای مجلس انشاء الله تعالی با حسن و جوه مقرر خواهد  
چند روز اقامت شما در اورنگ آباد مصلحت است اقامت بکنید در زمان قضای محمد ارم  
شاید مریدان نام مردی در ولایت که راگ بسیار شنیده اعلایه میگردد بود و کار بناوشی  
در ولایت کشید باره ازین مردم خدا تعالی در حفظ و حسن خویش نگاهد که راگ را در خلوت  
باید شنید که این فتنه از هجوم عام مبنی گردد شنیده باشید که در زمان دولت مشیخت حضرت  
نظام الدین سلطان المشایخ ایشان را نیز اعلایه میگردد در محکمه قاضی حاضر ساختند و رفت  
انچه رفت کل ذلک انما یبعث من مداخله الاجانب فعلیکم الاحترار عنہا و انتم اعلم منی  
رعایة هذا الامر والسلام

مکتوب پنجاه و سوم - شیخ الاسلام شاه نظام الحق والدین والدین - از فقیر کلیم  
سلام محبت انجام مطالعه فرمایند امر فرمود که ۱۴ شهریور بقعه سله الله است برای عبد الله  
در شولاپور مرد طالب علم را میفرستند اگر چه رو بگنای و بی تعلقی و توکل مره خاص دارد  
مَنْ ذَا ذَاقَ وَمَنْ لَمْ يَذُقْ لَمْ يَذُقْ شَمَامًا بامروم دکن ارتباط انی است استمال

این قوم خدمت خود دانید بکنید که آن رسیدگی چه بود و این خانه روی چیست مردم چه  
سخن میگویند اما شنیده ام که میخواهند فیروز آباد را مصرف فقر کنند قبول بکنید و  
مر سلف مشایخ را ملوک دادند و قبول کردند -

مکتوب پنجاه و چهارم - شیخ الاسلام شاه نظام الملته والدین والدین - از درویش  
درویشان خاک راه ایشان سلام محبت انجام مطالعه فرمایند و وقعه کتابت مرسول بودند  
در عین انتظار رسیدند حقیقتها معلوم شد آن در مسیر نفع بسیار است هر چه درین باب  
بخاطر شما خواهد رسید عین صواب خواهد شد بهو لا اله الا هو شاه ضیاء الدین متوجه شکر  
بادشاهی شدند و شنیده باشند که میان بهار الدین راصد و پنجاهی منصب مقرر شده  
ای برادر منصب ما و شما فقر است کوشش کنید در اعلایه کلمه الله و جهد کنید که مردم از حقیض  
غفلت برآمده بر فرد حضور رسند والسلام علیکم و علی من لدیکم -

مکتوب پنجاه و پنجم - شیخ الاسلام شاه نظام الملته والدین والدین از فقیر سلام خوانند میان  
محمد شاه با افغانان جبهه در قافله شیخ سوند صاحب بید کمال الدین و غیره رسید میان محمد شاه  
بزرگ را و جبهه اند همه لیاقت دارند خوب کردید که ایشان را اجازت هم دادید اگر مستقر  
این کار نشینید اعلایه کلمه الله خواهد شد و دیگر میر ابو طالب نیز رسیدند یک آثار نبات و خواج  
کل کلاب و نان هدیه آوردند جوان گرم معلوم میشود این قوم اینقدر که بدروانه فقر لبشوق  
روند نهایت شوق است عشق که مهبیا کرده شد از درویشی سکنه غریب خانه می رسیدند  
که آنجا حلقه ذکر میشود او گفت نه باری پرسیدند که روز جمعه مجلس انجا میشود یا نه او گفت نه عزیزان  
که در خدمت شما تربیت می یابند همان طریقه انجای خواهند نمود اند اکنون دماغ کم مانده است  
والسلام مکتوب پنجاه و ششم - شیخ الاسلام شاه نظام الاسلام والدین والدین  
از درویش کلیم سلام مطالعه فرمایند نوشته اند که حکما متفق اند بر اینکه یک دور راه نگاهدند  
برادرین اعتماد بر گفته حکما نخواهند کرد اگر در خود جوش این کار در یابند می توان قیاس کرد



که از غلبه شهوت است خون و جوش می آید و فاسد میگردد و اگر در خود ملاحظه  
 شهوت نیابند معلوم میشود که منشأ آن غیر غلبه شهوت است اگر فی الواقع از شهوت باشد  
 پس کساله زوجیه اختیار باید کرد و الا فلا من چندین بار بشما نوشته ام تا  
 قیاس کردیم که شاید محتاج نخواهید بود و دیگر نمی ماند که بدین روز ما داعیه به  
 در دل جوش میزند اگر چه اسباب آن موجود نیست اما قبل ازین هم می آید  
 میسر آمده بود اکنون هم دل میکشد که سر و پا برهنه شده جانب مدینه روان  
 عمر مساعد نماید یا نه اگر براه بران پور آیم و شما را به منیم معنی ندارد باید که شما خود را  
 رسانید و اگر براه احمد آباد و روم خود وقت رجوع باید که شما به پور رسید بهر طریقی  
 کثرت سکون بکرت دل میکشد و اگر شما هم باتفاق متوجه حرمین شریفین شوید  
 کرده آید اما ارتباط و لها بسرم آید است که شاید این معنی کمتر میسر آید و المقصود  
 والرزایل لاقطع المفارقات والمنازل والوصول الی الله الی المکة لیکن زیارت  
 قبر شیخ رحمة الله علیه لطفه دارو - والسلام -

مکتوب پنجاه و هشتم - شیخ الاسلام شاه نظام الحق والملة والدین سلمه الله  
 مسنون مطالعه فرماید ایوم ۲۱ - ربيع الثاني است مرقوم میگردد که احوال بجد مقروءه لعل الدین  
 شنیده شد که حق تعالی غرضانه شما را ولایت و مصر عنایت فرموده که نام او مضاف  
 کرد و عجب است که ما این چنین اخبار رحمت افزا از خارج بشنویم و شما در ایصال العجب  
 ستر و کتمان بکار برید من بعد چنین نخواهید کرد حالانام فرزندش و نام مادر او بنویسند و دیگر  
 آنکه اکنون شنیده باشد که فرزند دیگر تولد شده باید اگر این معنی تحقیق شد تفصیل بنویسند و دیگر  
 بی بی شرف النساء که دختر کلان فقیر است شادی ایشان کردیم فضیلت و کمالات در حال  
 شاه محمد هشتم که اکنون در سلسله عالیہ چشمتیه دخل شده اند این نسبت مقرر کردیم و تفصیل  
 مومی الیه است که بزرگان ایشان از شهر بمانند که شهرت در دکن شاه حسن پدر ایشان

علی  
۱۲۳۰  
۲۹

مرید شیخ عبداللطیف دولت مندانی که با دشت شاه بایشان اخلاص داشت شدند ایشان را اذن و  
 اجازت اله آباد داده و حضرت اله آباد نمودند اینجا محمد هشتم هم رسید چون بهشت سالکی رسید  
 در گذشتند خلا خانقاه در وضع پدر اینجا است فرزند به تحصیل علم مشغول شده  
 بدین آمده هفت هشت سال در مدرسه دینی مشغول شد تا بعضی مردم از ایشان فایده شدند  
 چون بسیار صاحب و فقیر و فقیر را ده بود این عقد منعقد شد بالفعل خود بدرس شوق دارند  
 اما قصد رجوع و مصلوٰه دارند و هو المراد -

مکتوب پنجاه و هشتم - شیخ الاسلام شاه نظام الملة والدین از فقیه کلیم  
 مطالعه فرماید در هر کتاب شما فرستادیم و ایمان بدین معنی میباشد که عزیزان حقیقت آنجا  
 چه قسم نوشته باشند و حضرت متغیر گشته باشند اے برادر اے جان جهان اے تمام ایمان  
 و جان من مگر نوشته ام که هرگز این خیال را در درون خود راه ندهند اول آنکه هرگز کسی  
 ننوشت و احیاناً اگر احمق موافق و مخالف بنویسد دل من در حق شما انقدر مطمئن است  
 که نوشته آن مجهول هرگز تصرف در مزاج فقیر نتواند نمود و خاطر جمع دارند و این یکبار نوشتن  
 را هزار بار تصور نمایند این چنین شیخ سوندها از زبانی شما اظهار نموده بود بنا بر آن طومار طویل  
 الذیل در دفع این خطره نگارش یافته بود و مصحف شیخ سوندها ارسال یافته متضمن آنکه  
 من بعد این چنین خطره را در دل راه ندهید نه نوشته باشید که کسی چنین و چنان نوشته  
 باشد این قدر یقین تصور نمایند که نوشته هیچکس در حق شما موجب تغییر مزاج این عاجز نخواهد  
 بود الله الله بخدایت سلاله الاحباب دوست بلا سینه شاه نور الدین محمد خواجه سلام برساند  
 سر دار خان و سید خان در طور ذکر خوب هستند و اخلاص نیکو دارند از آمد و رفت مقصّر  
 نیستند سید محمد شاه یعنی کمال محمد در ملاقات کامل مهت اما اخلاص دارد در باطن مقصّر  
 نیستند والسلام -

مکتوب پنجاه و نهم - شیخ الاسلام شاه نظام الاسلام والملة والدین از فقیه کلیم



کلیم خدام فقر اسلام مطالعه نمایند امروزی که ۱۸ شهر شعبان المعظم است قلمی میگردد و قبل ازین  
نوشته بودید که یاران ملاقات بادشاه میخواستند اما این معنی قبول خاطر نیست بنابر علی ذلک  
مقوم میگردد که هر چه آنجا بخاطر شمار سیده عین صواب است که محض غایت ذوالمن است  
ز بهار قصد این امور که موجب امانت خرقه درویشان است نکنند که این صحبت پائنده نیست  
ایشان طور شاه عبداللطیف بر پانپوری رانند که معتقد اند طور دیگر است و مثلاً اینها  
اگر به طریق آئنده آید منع نباید کرد و اما خود نباید رفت و اگر صحرا یا مسجدی یا جای متبر که  
قرار یابد آنهم خیر نیست تسبیح بالمعبدی خیر من ان تراه و آنچه بخاطر مایه رسان است  
و شما مقتضی وقت هر آنچه خواهید کرد نیکو خواهد بود سلام ما بهمه یاران خود جدا جدا رسانند  
مکتوب شصتم - نظام الاسلام و المسلمین و للملته والدین از فقیر درویش کلیم الله سلام  
مطالعه نمایند - در اشتیاق ترقی مدارج و مراتب خویش تصور نمایند درین روز عاشق نیست  
که کلمه چند تفصیل نوشته آید اما نامحرم است قلم عذر خواه این داعیه است که تا پرده مفار  
از پیش صورت برداشته شود و این سر مکنون در معرض اظهار آید اگر چه ارواح را از  
یک و دیگر حجاب نیست اما اخبار ناسوتی خیرگی دیده بصارت می آرد چه توان کرد که ازین  
چاره نیست انشاء الله در مواجهه حرفی چند مذکور خواهد شد مرزا عبد الرحیم و مرزا احمد بیگ  
برین بے هیچ لطفی ننموده مرزا احمد بیگ را در کار خود گرم تر از مرزا عبد الرحیم یافتیم - اما  
هر دو محبت ذاتی بشما دارند دیگر معروض آنکه شمار بهار الف ز بهار قصد این طرف ننمایند  
که از دولت عظیم محروم خواهید ماند حکم آنست که در لشکر خدمتگاری طالب علمان حق ننمایند  
و این سعادت خود شمارید و جهد کنید تا مردم بسیار از خفای غفلت بزاویه معرفت بطفیل  
شمار رسند و این طریق نادر را شائع کنید که فیض یابند و گرمی باطن شما در فوج فوج  
طالبان سرایت کند و السلام  
مکتوب شصت و یکم - شیخ الاسلام شاه نظام الحق والدین از درویش کلیم

سلام مطالعه نمایند امروزی که ۱۹ شهر ربيع الثانی است مرقوم میگردد و مصلحت آنست که  
چند گاه جای را مستقر خود سازند و قوطن اختیار کنند و مجرد و منفرد بگذرانند و برای قوطن  
شهر بر پانپور در جمیع خوبهاست خوب است هم گذر مردم هندوستان و هم گذر مردم دکن  
و هم گذر حجاج بیت الحرام و اکثر درویشان درین شهر بودند اما تکیه بر باب آب اختیار کنند  
و از نظام پوره نام نهند و دیدن امر و سلاطین چون نیست چراست چه پاک کنون خصمت  
است با هر که خواست ملاقات کند و مجلس را اگر خواهد بر ملا سیر کنید اما در هر کار نیست خیر پیش  
دارند مصرعه از آن گناه که نفعی رسد بغیر چه پاک و قصد کنید که مخلصان شما از سیر دنیا پری  
بر خیزند و کسی را که داعیه ترک دنیا و انزوا و خلوت نشستن پیش آید غنیمت شمارید و درین امر  
خیر از هر وجه مدد فرمایند و یاران را ترغیب بترک دنیا و احتراز عما سوا بسیار بکنید و السلام  
مکتوب شصت و دوم - شیخ الاسلام شاه نظام الدین والدین سلمه الله تعالی  
از درویش کلیم سلام مطالعه نمایند ۲۰ و الحجه است پیش شما میان بهاء الدین شرح ملا خواند  
به طریق ارتباط و افروزند اگر هست باین کار بسته شود که این بیچاره بوجه من الوجوه باب زبان  
برسد و این عبادت متعدی است نه لازم حافظ شیراز میفرماید - بیست  
چو قصد باده کنی جرعه فشان بر خاک از آن گناه که نفعی رسد بغیر چه پاک  
اگر چه رجوع بخلق بامرونیای پیش محققان گناه است اما چون برای غیر باشد جواز دارد و السلام  
مکتوب شصت و سوم - شیخ الاسلام شاه نظام للملته والدین سلمه الله از درویش  
کلیم سلام مطالعه نمایند امروزی که جمعه ۲۱ رمضان المبارک است مرقوم میگردد و کتابت رسید  
مشعر بر خیر امور و صلاح کار بود و شکر از دی بجای آورده شد مرقوم بود که دوسه روز بر بک نشسته  
شد و در خانه بیخ نخته نشد آخر قرار بر بختن افتاد و اس برادر خوب کردید که در خانه نخته مقصود فقیر  
این نبود که در خانه بیخ نخته باشد بلکه مقصد این بود که بعضی فقر چنین وضع اختیار کرده اند  
که از فتوحات بر طعام نخته گفتا کرده جنس دیگر را قبول نکرده اند و این وضع برای یک تن



خوب است که بر نفس خود هر قدر که اجبار تواند کرد رواست اما در صورتیکه نفس  
چندے و البسته این کس باشد قهر نفوس مختلفه با هواے مشتته شکل و رین صورت  
هم وضع خود نگاها دارند و در آتره قسمت اوضاع چنین باشد والسلام  
مکتوب شصت و چهارم - شیخ الاسلام شاه نظام الدین و الدین سلمه الله از فقیه  
کلیم الله عافاه الله سلام محبت انتقام مطالعه نمایند مکتوب محبت اسلوب مدتهاست که  
نرسیدیم نگرانست اسے برادر یک کلمه الله که از زبان بنده از بندگان بر می آید ثواب آن  
از مرکب خاک تا محب فلک اعظم بر میشود پس طوبی لمن قال و طوبی لمن قال اللهم  
جزاء اولی اول من قال پس اینهمه صواب بر اسے خود و بر اسے تمام سلسله مشایخ خود که  
جمع کند بپادشاهی سلیمان برابر نیست پس رحمت خداست تعالی بر شما باد که این سلسله را  
جاری کردید شکر الله سعی که و این همه افتادگان خضیض غفلت را با وج حضور رسانید  
و ارواح مشایخ با خود خوشنود کردید بالفرض اگر کسے گنجے با ولاد شیخ به بخشه انقدر رضامندی  
جناب ایشان در آن نباشد که در احیاء سلسله ایشان باشد قد بدو کن من الشاکرین  
شمار کار خود سرگرم تر باشد سید که هیچکس بر شما شائق نتواند بود مگر آنکه کار شما بکند و اسلام  
مکتوب شصت و پنجم - شیخ الاسلام شاه نظام الحق و الدین سلمه الله  
از درویش کلیم سلام خواند اسے برادر احیاء سلسله عجب کار است خیر جاری است که  
تا ابد الابد خواهد ماند و این مخرخفات دنیا جمع آوردن اسباب فانیه آخر معلوم که با که فای  
کرد که با ما کن طریق خود را انشاء باید کرد اما بنا اعلان نباید آموخت که نعمت شما خورند و شکر  
دیگران گذارند شنیدیم که میر عبدالرشید از ملاقات خلیفه پیرے پیدا کرد و آنگاه صاحب  
نعمتان میکند عجب است اسے این قسم در دنیا می باشد - والسلام  
مکتوب شصت و ششم - شیخ الاسلام شاه نظام الدین و الدین سلمه الله از درویش کلیم الله  
سلام خواند مشهور آنکه محبت صادق و یار موافق خواجه نور الدین محمد که تمام محبت شما

میخواهند از حجت بنیاد عریضه باین درویش نوشته بودند و درخواست محبت شما  
نمودند از اینجا نوشته می آید که همچون این عزیز را باید که امتیاز داده در تربیت باطن ایشان  
کوشش بسیار نموده بر اتب تصور بر رخ و بر رخ البرزخ با ایشان بوجه حسن نشان  
باید داد و همیشه متوجه باطن ایشان باید بود و در جذب و اعطاء جمعیت سعی باید کرد که تا ترقی  
نموده با قاضی درجات فائز شود من بعد کرم و لطف خود را از اینچو مقبلان رفیع نخواهد داشت  
و به پیر این مقبولان این دوست را باید ساخت و محبت خود باید پرداخت و باحوال ظاهر  
و باطن او باید پرداخت و السلام علیک و علی من لدیک  
مکتوب شصت و هفتم - شاه نظام الملته و الدین سلمه الله تعالی از درویش کلیم سلام  
مطالعه نمایند درویش را باید که اختلاط بیاد نشان نماید و بخانه اهل دول طواف نماید  
که اختلاط ملوک رونق ایمان میبرد و بر تقدیرے که ملوک باعث برین امر گردند باختیار خود زود  
آرے اگر زود و تعدی بر بند بر و ند که عند الله ما خود نخواهد بود و اگر بادشاهے را توفیق نگذرد  
نامه اعمال خود نعم الامیر علی باب الفقیه سازد بگذر تا آن سعادت مند از لی باین دولت مشرف  
گردد چنانچه رفق بخانه اینها بمن ندارد همچنان که رفقین ازین طائفه بمنے ندارد و لا و لا که  
اگر کسے ازین طائفه نیاید گویا بدو اگر بیاید فهو احرى بجال الفقراء درویش صاحب تمکین که بترتبه  
ارشاد رسیده باشد منفرد گیر آن خوش آینه نیست و اگر تکرار آمد و رفت آن موجب ضرر  
آنگونگون باشد بطریق سیر بطرف رحلت نماید اما اگر انفراد لا یطاق بمن سید المرسلین السلام  
مکتوب شصت و هشتم - شاه نظام الدین و الدین سلمه الله از درویش کلیم سلام مطالع  
نمایند سرود و سماع بحسب اقتضای وقت اگر موقوف دارند جائز باشد یا بر اسے سیر  
طرفی روانه شوید با دوشاه فدویت که بر اسے درویشان می نماید یا بیج درویشے نکرده و نخواه  
کرد بیچاره معذور است منصب سلطنت و فنا بهم کم جمع شوند دیگر از طبوسات خود نیمه ستین  
بر اسے خواجه نور الدین فرستاده شد و شما بر اسے طابو فیض ارشاد نامه حشویه بابک و سار



اگر بفریزند بشر فکونین مشرف خواهد گشت که خرقه خرقه خلافت خواهد بود و اما بسبب استمالت خاطر او که شکسته بودیم یک پیر بن تبرکاً لا خلافت داده بودیم اما از خرقه خلافت تا خرقه تبرک از زمین تا آسمان تفاوت است والسلام

مکتوب شصت و نهم شیخ الاسلام شاه نظام الاسلام و المسلمین از فقیر کلیم سلام مطالعه نمایند مکتوبات رسید چند گاه او ننگ آباد اگر مارید که امر و جمعیتی دارد که شهرهای دیگر ندارند و علیکم بالسواد الاعظم نیز مقتضی همین است و طریق سفارش و صدارت خوب است که البته نفی بخلق میرسد درین باب فرید تاکید دارند و خلافت عظمی که مکتوب مسجل باشد خبر باطل علم که قادر بر عبارت عربی باشند بدهند و خلافت صغری که زبانی باشد علی اقتضای الاحوال باصحاب شوق و ارباب سخاوت بدهند بقوت شوق و سخاوت میتواند آدمی را کار پیش برود و عورات را جواد است بیعت نمیدهند این را هم مورد دارند و شخصی از اهل حال چو اگر مصلحت باشد در لشکر شاه عالم بفرایند که مردانجا بشما تعلق دارند و طریق مجلس و پیش بدانند و طریق ذکر بالکلیه از دست داده اند بخیر یا حق سبحانه تعالی و انحر استغراق در مراقبه و امری دیگر مباد و السلام

مکتوب هفتاد و دوم شیخ الاسلام شاه نظام الحق و الحقیقه والدین سلام خوانند و از آنکه در شهر صفه ختم الله بالخیر و الطفر است کتابت شما و کتابت خواجه کامگار خان و خواجه نورالدین رسید مکتوب شما مضمون این داشت که حقیقت چشم معاجبه و استصواب اجازت مؤنثات و مضمون مکتوب خواجه نورالدین آنکه چشم من فدای چشم حق بین حضرت پیر و تکیه ازین سخن این که این حروف را نوشت گریه سرشار است و ای شد که در شرح راست نیاید و مضمون کتابت کامگار خان تاکید بیع حویلی بود و السلام فقیر شما از اینجا با هیچ یک از قبیل راه محبت ندارم و اگر راست پرسید قبیل هم ندارم بهر حال محفوظ ام که قبیل ندارم که الاقا کا تعقارب و السلام -

مکتوب هفتاد و یکم لسان الذاکرین خیال العارفين نظام الاسلام والدین والدین منع الله الاسلام و المسلمین بطول بقائه از احقر خادم فقیر و غریق بحور گناه کلیم السلام محبت التیام مطالعه فرمایند بعد از مکشوف آنکه الله شهر ربیع الثانی ۱۱۶۰ هجری محبت الفقراء محمد قائم بانمیقه شریفیه و ملاطفه لطیفه رسید چون مخبر از احوال خیر مال شما بود و راحتها انجاسید نوشته بودند که بعضی طالبان راه حق بنگ و شراب میخورند و می آیند و خل کنیم یا نه مکرر نوشته شده است که داخل بکنید کلیه آنست که غیر معتقد را داخل نباید کرد و اگر چه سید زاده باشد و سولای آن هر کس که با اعتقاد باشد آنرا داخل کرده آید و در کتابت محمد مراد خطیب عیدگاه مسطور بود که شخصی جل سمرید شده است و ذکر و فکر از شیخ نیافته و طالب اینجا شده تلقین ذکر کنیم یا نه ای برادر چون از شیخ خود خالی است هر چه در و نقش کنید بر جانیست و اگر از شیخ خود مشغولی دارد و درین صورت اگر شما بطور خود تربیت میکنید تربیت شیخ ضایع و لغو می افتد و بعضی دو حکم مخالف گشته میشود در کتابت محمد قائم مرقوم بود که درویشان دعوت میکنند فقیر هرگز نمیرود و برادر من فقیر شما نیز هرگز بخانه هیچ فقیر نمیرود و نمیرود طلبد نحن نریث و کلا نوریث اگر ترک سنت است اما حقیقت عین سنت است که دعوت مسنون آنست که براس خدا تعالی باشند براس گفتن آنکه بخانه من فلان درویش مشهور هم آمده بود و دعوت این مردم از قبیل ثانی است و الله اعلم بالضمائر و السرائر و السلام مکتوب هفتاد و دوم شیخ الاسلام شاه نظام الاسلام و المسلمین والدین والدین سلمه الله تعالی از درویش کلیم سلام مطالعه نمایند بنمیقه گرامی رسید مرقوم بود که حافظ فتح محمد کتابت رسانید و از عید شروع در مراقبه شد جز آنکه الله تعالی ای برادر مردم توران قاطبه بر مشرب حضرات نقشبندی و طورالیشان طور مراقبه بود اگر چه قبل ازین در توران مشرب گردیده و گاه درویش بسیار بود درین دو سلسله ذکر بغایت کنند اما امر و طریق نقشبندی بسبب آنکه انقیاد دارند بسیار شایع است شما را چون همه طریق موجود است از طور مراقبه چرا بیکانه باشند تربیت مردم درین طور



نیز کرده باشند و حقا که اقرب طرق است و در بزرگی این سلسله شب نیست و در پس شوی و غیر  
 ذلک هم وضع خوب است همه یاران سلام رسانند خاصه بیهان یار بیک سلام محبت انجام رسانند  
 و بگویند که عمده در سلسله مایه پرستی است اگر توانید بکنید و درین کار غلو نکنید که همه فیض مبسوط  
 بهمین فنا فی الشیخ است هر چند در شیخ فنا بیشتر قبول بیشتر نوشتن بودید که احیاناً اگر ملاقات  
 بخان معهود شود حرف تکیه بلکه در ماهیه و سالانه مصلحت وقت باشد خواهیم گفت برابر من  
 در باب تکیه خانقاه اگر بگوئید رو است اما صرف در ماهیه و سالانه چیز نیست این عجایب است  
 که لغت بے ترقب و ترصد و انتظار یک مرتبه از خزانه غیب چیزی بفرستد و جائے که مانده و سالانه  
 میشود از عالم توکل بعید افتد و گذران بفقر و فاقه نماند بلکه بعیش تمام و فضول مالا کلام خوب  
 میشود و نام نوکری و چاکری خوب نیست که در عین نوعی از بوسه چاکری است و منافع وضع خود گاه  
 گاه شما یار یاران و دیگر چیزی که سبب نذریات لذت و نایب و با وجود این همه اگر مصلحت وقت باشد  
 چاره نیست بعد آنکه حویلی خوب خاطر خواه میسر آید در چوک اورنگ آباد - قریب چوک اگر یک خدمتگار  
 نگاه دارید به نیت آنکه بسبب پرده او اندک از هجوم عوام پناه جسته با حضرت محو مطلق باشم  
 اوضاع خواجه نور الدین محمد در مذهب و علم و فنا فی الشیخ بر همه خلفا و شمام تر به فو قیت دارد اگر علم  
 عربی بهم فیمیمه او شود عالمی ازین مرد روشن نشود و این منصب پنجاه دارد و سنگ راه فیض علمیان  
 شاید گشت و الا در همه اوضاع بے بدل است عادت الدجاری بآن شده که دلها و طالبان بهر شکر  
 شغل منصب داری باشد از غیب است و بالبد التوفیق اگر چه دنیا بے این مرد همه دین است  
 دیگر معلوم باشد که اولاً کسی طالب علم که عبارت عربی را درست تواند خواند اجازت بدید و اگر علم  
 ندارد اما سخاوت دارد که هر کس آئینده در و نده را خدمت توان کرد و در دوست و طامع نباشد  
 این قسم را هم اجازت توان داد و اگر علم ندارد و سخاوت هم ندارد اما در قونی و جذبه تسلط دارد  
 این قسم را هم اجازت توان داد و چندین مشتای چنان و چنین گذشتند بار بے اینکه مرید  
 شما باشند و خلافت از مشتای دیگر دارند چندان لطف ندارد و السلام :-

مکتوب هفتاد و سوم - اے برادر بدانکه دنیا فانی است بلکه وفا کرد که ما باکت همیت  
 معطوف باین هرگز نباید داشت و آن گروه که معطوف این کار اند آنها را اندک معذور باید داشت  
 که لولا الحقاء خسر الدنیا واقع است نصب لعین ما شما بهمین است خود الله و ان باید  
 بود و مردم را برین رتبه صلاح باید زد اگر خطام و نیوی ما را نباشد گو میباش حقیقت میر محمد جعفر که  
 خلیفه شما اند من نبوی نه که من از نام این مرد شام و اگر وضع و فقر و فاقه می شنوم همیشگی و  
 بسیار میشود که شیوع فیض که در دنیا است آن شیوع نیست خمول فیض است و السلام :-  
 مکتوب هفتاد و چهارم - اے دوست دنیا جائے نفس پروری و تن آسانی نیست  
 باید که بهمت در اعلا کلمه الله باشد که چنانچه از عالم قاف تا قاف پر شده از ایمان باطن نیز پر  
 شود و اقرب عند الله و رسوله آن کس روز رستخیز است که در افشای نور باطن ایمان ساعی  
 است سعی درین کار مرتبه سیری کس را نرسیده و خدا بے تامل هر سا که حقیقت این کار  
 روز افزون باد و دیگر آدمی از دست شیطان نفس میتواند خلاصی یافت اما از دست زن  
 مشکل توان رست بلیت در راه خدا که رهنمان اند و آن راهزنان بهمین زنانند  
 ختنه فرزند سخاوت مند ابو سعید جلال الدین حامد در حسن اوقات میسر آید و مجلس پس تکلف  
 آراسته شد مردم اندرون را همه سراپا و درویشان را دستار را رعایت نمود و مالک البنون  
 زینة الحیوة الدنیا و الباقیات الصلحت خیر عند ربك مقام و السلام :-  
 مکتوب هفتاد و پنجم - شیخ الاسلام شاه نظام الملة و الدنیا و الدین از عا جز  
 کلیم الله سلام مطالعه نمایند امر ذک ۱۳ جمادی الاخری است مرقوم بسلام الفت رقم میگردد  
 که شما چرا مارا فراموش کردید اگر گوئید که من بسیار قیمه می نویسم اما کمتر آنجا می رسد گوئیم قرینه بر عدم  
 ارقام قایم میشود زیرا که در قیمه نوشته می آید که دل از ذکر و فکر و تربیت فقر سالکین در مجلس  
 سخاوت بر خاسته است چون فکر مولی غرضانه این حال داشته باشد ذکر با عاجزان معلوم که چه  
 گنجایش داشته خواهد بود اے برادر خود را و عمر خود را فدای محبت الهی باید کرد و روز بروز در ترقی



مدارج عشق باید کوشید و عذر و حیل سازنی هیچ کار نمی آید. انا فانا از شوق قدم پیش باید برد  
و بجای ده عمر گرانمایه بسیر باید برد و بر در ملک نباید رفت و آنده هر قسم که باشد او را منع اندام نباید  
کرد و اوقات خود را بر اقبه حال و جمع الجمع و در انبوه خلایق بیاید پر دخت و فیض دینی و دنیوی  
بعالم رسانند و همه حلاوت و عیش خود را فدای آن بندگان باید کرد و در آن باید کوشید که اکثر اهل  
دول و دین و دنیای دول کنده میل بطرف عقبی پیدا کنند و السلام

مکتوب هفتاد و هشتم - شیخ الاسلام نظام الملته والدین سلمه الله تعالی - از فقیه کلیم السلام  
خوانند مکتوب شما مدتی است که دیده را سرودنه بخشیده اے برادر خدا تعالی و خواهد که عای پر محاسن  
و افضل و کرم از آنچه در اعتماد و توجیه الی الله باشد نگاها رد و این عای می بیند که هر چند پیش و در سفید شدن  
ترقی میکند دل در سیاه شدن نیز ترقی می پذیرد کار از دست هیچ نمی آید موت مشرف گردید دست خالی  
میرود تا چه پیش آید دست خالی خوب است از آنکه دست بنام ضربات آغشته باشد در آن کوشید که صورت  
اسلام وسیع گردد و از این کثیر ترقی در دنیا و آخرت آفرینش نداد چون مردم را ببینید که متوجه دنیا  
و اهل دنیا و اسباب دنیا باشند در آن کوشید که مردم از دنیا با آخرت متوجه شوند - و السلام

مکتوب هفتاد و نهم - شیخ الاسلام شاه نظام الحق و تحقیقت سلام سنون مطالعه نمایند  
مکتوب پے پے نوشته باشند چشم انتظار در ره مکتوب شما است و ندانید که مکتوب بسیار نوشته ایم  
حالا آن گرمی نمانده است ماهر روز متاق تراز روز اولیم مصرعه از دم سسوی مجو که شمع از  
کافور نیست و نوشته بود که بعضی مردم ناخوانده ادعای خلافت نموده دست مردم می بیند  
اگر چیزی بکوت دین فدیایان سمیع میشود از آن چیز بے بدین و الاتفاقی نکنند که اثم نشوید و السلام  
مکتوب هفتاد و دهم - عارف معارف الهی گنجینه اسرار نامتناهی بلغ الله الی مراتب  
الرجال و حسن طوره فی الحال و فی المال - از فقیه کلیم السلام مطالعه نمایند قیمة شما که مشتمل بر احوال  
و منع شاهزاده حلقه ذکر جهر را و باز پس فرستادن و مدار کردن شما بر اے دفع شرارت رسید معلوم گردید  
که شما حسن سلوک با شاهزاده گردید اے برادر باد و ملتزمان و بادشاهان بلکه سایر خلق و خلایق

نیاده است مصرعه باد و ستان تملطف باد و ستان مدارا به همه منظره صفت دانسته بخلاق کریم  
پیش باید آمد و آنچه از احوال خیر مآل اخوان الصفا و خلائق الوفا شاه ضیاء الدین محمد شاه فقیر الله  
مرقوم بود همه معلوم گردید اے برادر شاه فقیر الله اینجا هم سرے باین عالم مجاز داشت و من تغافل  
میکردم زیرا که داعیه خلافت و صدر نشینی و ایصال خیر بکافه مومنین و زوابع او نبود عجب است  
از شاه ضیاء الدین مینماید که خلفا رجای نشینان مسند پیغمبر اندازن گروه تکمیل بغایت مینماید  
والله الهادی الی سبیل الارشاد مصرعه مدبار اگر توبه شکستی باز آید و مکرر نوشته ام و اکنون با  
می نویسم که حلقه همه ما هم کرده باشد و صفت آن آنست که با همه یاران حلقه باید کرد و از نور صبح  
و بعد عصر و آنکه مرغوب باشد تربیت او را مقابل باید نشانند و همه چشم بندند و شما چشم دل متوجه  
خلایق شوند شما آنکه مقابل نشسته بقوت ذکر قلب و در قلب همه قلوب تصرف کنید تا به خودی  
و غیب نماید و بعضی را شوق پیدا آید اما همه باید که تعظیم او بکنند و متوجه قلوب باشند اگر از خارج  
کس حفظ آن ببقاری کند روا باشد و درین حلقه آن را اگر بخودی بیشتر و بیشتر باشد پس سر آمد  
و سر حلقه است بدیاری ام این در و در شریف نوشته فرستاده شد بسم الله الرحمن الرحیم  
اللهم صل وسلم علی محمد و علینک الاقدار و المظهر الاتمه لا اسمک الاعظم  
بعد تجلیات ذاتک و تعلقات صفاتک علی الله کذاک و اثر این آنست که بعد مرور  
کرد صحبت پیغمبر شود انشاء الله - در ویش بے خویش محمد یار این احقر سلام مطالعه نمایند و  
ترقی در فنا فی الشیخ از اتم مآرب و عظم مطالب شما نزد عورات را نیز دست داده باشند -  
وقت مگر معلوم نیست که مرگ نیست مرگ آنست که خدا رفت بسام و که آنروز زن باشند  
و بسازن که آن روز مرد باشند و السلام

مکتوب هفتاد و نهم - شاه نظام الحق والدین سلمه الله سلام سنون مطالعه نمایند عرضها  
داعی بسیار بر سال این حروف است بشما سفارش شاه حقائق آگاه محمد فضل است که  
بالفض و التقدير مرصد رقصیه شده باشد که موجب کدورت و غبار خاطر شریف شده اکنون



این مرد خود را مذهب الاخلاق ساخته و شایستگی تمام بهم رسانیده لایق نوازش است بلکه خلعت  
نامہ در حق این عزیز زود روانه سازند و بهر جا که حکم فرمایند راسخ الاقدام در آن موضع نشسته با قضا  
نعمت مشغول شود و التسلام -

مکتوب هشتم و م - عارف عالم عاشق مانند ذات شاهد صفات عمده اصحاب وجود آید  
ارباب عین شهود شیخ الاسلام و امین شیخ نظام الدین متع العارفین بحد وجود و از رویش  
نے نے خاکپایے درویشان کیم شاہجہان آبادی سلام مطالعہ نمایند و مشتاق خود شناسند بعد  
دو قطعه کتابت بمعرفت میان مظفر فرستاده بودند رسید مضامین معلوم گردید اے برادر  
خدا تعالیٰ خلایق جمیع کائنات است و تفاوت درجات در نواحی کائنات پیدا است  
خلق الانسان من تفاوت بیان اختلاف مفعول است و مارتی فی خلق الرحمن من  
تفاوت بیان عدم اختلاف نفس فعل است پس ہر گاہ اختلاف در فعل حق تعالیٰ متحقق  
شده اختلاف تقدس کہ در پیش یک شیخ ساعتی نشسته باشند تقدیر بعید نیست شاہ  
اسد اللہ و شاہ ضیاء الدین را بر احوال اینہا باید گذشت و خود را بر آنکہ ماوراید باید سپرد و بسیار  
میخواہد کہ یاران لشکر را بگذرانند اما از آنجا کہ در شکر مشیت قدر یافتہ اند روز را آنجا کوتاہ نمیتوانید  
دید یاران چہ از کتابتہاے یار و چہ از اخبار کتابتہاے دل آن غم پیوند حاصل شدہ آدمی اگر  
با تصفیہ و تکریم نباشد آدمی نیست فکیف مراتب علیا را جزئی - شما ہرگز متعرض بہیچ  
وضع اینہا نشدہ متوجہ اعلام کلہ الحق باشند و اللہ متعہ نورہ و لو کہ الکفر ذن اگر وضع شما  
موافق طریقت و شریعت و حقیقت است ہرگز کلمہ ناحق ہیچ یکے منزل رونق نخواہد شد  
والا محل زوال است دیگر شمار اذن و ارشاد و بیعت زنان پارسا خواہ جوان خواہ پیر وادہ ام  
و مکر این معنی نوشتہ ام حالا منتظر امر دیگر نباشند و ولتمندان را کہ دست بیعت میدہند توقع  
از ایشان نخواہد داشت کہ ایشان ہر صبح و شام بخدا مشغول باشند ارادت حقیقی بعض  
میسر است اگر این طائفہ ارادت مجازی دارند اکتفا بر توبہ دارند و تکیہ بر پیر اما این میرد

علی  
۱۵۰

کہ تحقیق بالتقلید و غلت اختیار کند چنانچہ عبد اللہ خان را شنیدہ ام آنرا ترجیح است و باید کہ بسیار  
دوست داشته باشید دیگر نوشتہ بودید کہ قبول نیازمندان نمیکم اے برادر عمل سنت آنست کہ آنحضرت  
صلی اللہ علیہ وآلہ و اصحابہ و سلم ہدایاے مسلمانان و مخالفان قبول میکردند بنده ہم قبول میکند  
زیرا کہ درین استحکام و داد است و ایضا آنحضرت عیال داشتند و فقیر شما ہم معیل است و دیگر مکرر  
نوشتہ ام کہ شما چون نیت گرانی خاطر کسی دارید نیکو است نکرنتہ باشید و ایضا شما مجرب و اید شاید  
محتاج ہم نباشید اما عیال مندر و بدیگر دارد و قول حکیم سنائی قدس سرہ مؤید فعل شما است  
نزد کہ ستانی و نیشانیست بہتر از آنست کہ نستانیش یا قول النبی و فعلہ صلی اللہ علیہ وآلہ  
و سلم و لکل امر ما قوی در دعوت عمدہ دعوت شیخ احمد بونی است کہ امیر خیر و علیہ الرحمة اول  
ترجمہ ساختہ اند و سراج السالکین ہم خوب است دیگر از شنیدن وضع مجلس و سرود بے  
شور و شغب ل بنایت را حتم شد نعم ما فعلت مصرعہ بیانگ چنگ مخرمی کہ مختب  
تیز است و دیگر ہمہ یاران خود را سلام فقیر رسانند بر وجه خصوص و ہمہ یاران عوام خود سلام  
فقیر رسانند بر وجه عموم من کان خاصا لک فہو من خواصنا و من کان عامافہو من  
عوامنا شما ہمہ را بکار خود گذارشتہ و صلح کل نمودہ بارشاد و خلایق مشغول باشید اگر جماعت  
طاعت طن کن چون شما خوب باشید قصور نخواہد کرد و التسلام اللہ سبحانہ عزتانہ جمال قہر مجی  
نظرہ بعد نظریہ و لمحہ عقب لمحہ و چشم سویداے قلب حقیقی زیادہ کناد و ماضی مراتب  
شوق کہ عدم امکان فرید است بتائید قوت قیومیہ نظامیہ رسانا و منیقہ کہ لطیفش در آمد بود  
بنظر درآمد اگر چہ آثار سرعت در بعضی ابیات لائح بود اما بغایت و نشین افتاد برادر فکر آن دانہ  
کہ این ہستی موبہوم از دیدہ اعتبار بر خیزد و این حول کہ برویدہ عالم نشسته و نصب العین گرفتار  
تعینات گردید از قوت باصرہ حق بین بر خیزد و تمکین در ماسوی باید کوشید و دیدہ دل را از قوت  
اعتبار باید پوستید تا محویت و پیش نصیب عاشق نیست عارف نیست در آن نکوش کہ از اخبار و ابرار  
باشی در آنکوش کہ از قربان باشی صحو بعد المحو نہایت است اسلام علی من التلی السمع و ہو شہید -



مکتوب هشتاد و یکم - شیخ الاسلام نظام الحق والدین والدین از فقیر سلام خوانند و مشتاق خود  
 دانند شاه ضیاء الدین برکتی فقیر از بادشاه حویلی یکم از در و در بار خانم که مشتمل است بر یک  
 ایوان و دو حجره و یک چاه و یک چاهچه گزیده چون عمارت و دروغایت کم بود مبلغ هفتصد روپیه خرج کرده  
 دیوانخانه ترتیب دادیم تمام سمت باید که عالمیان از آن بهره ور باشند دیگر همه محبان و معتقدان  
 خود که دست بیعت داده و آنکه حسن عقیدت بے بیعت دارند سلام فقیر هر فرد جدا جدا رسانند و چون  
 اسمای عاشقان الهی بخاطر حاضر نیست تفصیل نپرداخت و السلام

مکتوب هشتاد و دوم - راحت وجود من این رقعہ را در عین مجلس سرود که از دحام خلق و راگ بود  
 نوشته ام دوستان را همه جا حاضر باید داشت دیگر مصلحت آن می نماید که شما هم متاهل شوید  
 بهر تقدیر این سنت را هم بجا آید و قبول هدیه سنت است شما چرا بجا قبول نمیکنند در وقتیکه  
 مزاج متزنج و متاهل گردید درین وقت زهد یا خوب نیست بلکه مضر سه پارچه دستار و چادر  
 و نیمه آستین با شجرات فرستاده شد برساناد با تمام سنت باید که بشید تا عالمیان از آن بهره ور  
 باشند همه محبان و معتقدان که دست بیعت بشما داده اند سلام این فقیر و یاران اینجا  
 بخدمت شما و اصحاب شما سلام میرسانند

مکتوب هشتاد و سوم - نظام الملک والدین و الاسلام و المسلمین بنین الله تعالی بوجودش فیض  
 سلک الفقراء الی یوم الدین از فقیر کلیم سلام خوانند و بهر حال مشتاق خود دانند الحمد لله که این نقش  
 خاطر خوانست و رقعہ فال توفیق ایصال فیوض الهی بنام آن نیکنام زدند ذلک فضل الله  
 یوتیه من یشاء والله ذو الفضل العظیم شکر این نعمت مرا از شما ببیش باید کرد اما اے برادر  
 مبنول آن سازند که فیض با کثر مردم متعدی شود هر که فی الجمله صلاحی داشته باشد از و دست  
 ندارند و در بند آن نباشند که اوتار که نباشد که کار خود تاثیر خواهد کرد و سماع و خلوت اکثر بایاران محض  
 خوشنیده باشند که امر فرقد راگ مشایخ نمی شناسند و او را بر عایت نمی کنند

مکتوب هشتاد و چهارم - محبت حقیقی مشیخت پناه حقائق و فضائل دستگاه مولانا شیخ نظام القلوب

سلمه الله تعالی از فقیر و دلش کلیم عنوان صفحہ سلام مفتوح کلام مطالعہ نمایند و بهر حال مشتاق  
 ترقی مدارج کمال و تزیید علم و حال خود شناسند از دنیا رستن بعقبی رسیدن است و از هر دو  
 بر خاستن بجا نشستن صوفی نیست که بجا صحبت داشته باشد نه بخود - زخافات و نیاهرگز اعتبار ندارد و بتلا  
 او نیست و من و مبتلای او نیست مگر چون و مقرون لاوینا که وسیله عجبی باشد آن نه دنیا است بلکه آن عجبی است  
 دانست آنکه دانست آنکه دانست باید که رجعت عالمیان بوده و قصد ایصال خیر و تنبیه غافلان بسیار  
 کوشند اما تنبیه از آگاه خوش است و اقبال اتمام دن الناس بالبر و تنسبون الفسکه نباید بود -  
 مکتوب هشتاد و پنجم - شیخ الاسلام شاه نظام الملک والدین ثبت العالی الحق و یقین از ویش  
 کلیم سلام مطالعہ نمایند امر فرست و یکم ماه شوال است مکتوب میگردد که مجاری احوال  
 ظاهر خیر است اما این گنہگاریش سفید کرده و صورت گناه گشته آنچه می باید از آن تهیدست  
 و وقت فراق نزدیک رسیده امیدوار غفوست فاتحه بخوانند که خاتمه باخیر حاصل شود و الله سبحانه راه  
 محبت و عشق آسان گرداند که همه راهها پر آفت است مگر راه عشق و اخلاص این راهست پس  
 عجیب آنچه مردم در عمر ماے لوح در ریاضت شاقه یابند در یک دم عشق با اخلاص می یابند اشباه  
 ارباب النعیم نفهمم -

مکتوب هشتاد و ششم - مولانا نظام الدین از ویش کلیم سلام مطالعہ فرمایند بنده کتاب شما  
 رسید و مضمون معلوم گردید سخن در باب فقر رفته بود اے برادر محبت خدا را لباس کار نیاید و صفای طین  
 بذکر و مراقبه و دوام حضور باید کوشید که حقیقت مسئله وحدت وجود جلوه گر شود و وحدت شهود و تصدیق  
 امر خلاف نفس امر است و حیف باشد که عمر گرانمایه صوفی و طالب امر خلاف نفس اضائع شود و باید که در تجرید  
 و تفرید باطن ظاهر کوشید و ریاضت را وظیفه خود سازند و آمد و شد با مردم دنیا کم کنند که بسیار مضرت  
 و بجزر و جمعیت نمودن مردم را وزن و ارشاد دهند تا در معنی فقر پیدا نشود و چون پیدا شود اگر از  
 عالم ظاهر نصیب داشته باشد از دن بدیند و اگر مطلق عاری باشد بکار خود مشغول باشد و اگر عزت  
 جاے دیگر کرده باشد شما تلقین فکر نکنید اے برادر تلقین ذکر و مراقبه موقوف بر اعتقاد است



اگر اعتقاد بر وجود به بیند تلقین فکرم اقبه و کسب بکنید اگر چه کافر مطلق باشد که اعتقاد آنرا است  
و تربیت خواهد کرد و به اعتقاد را هرگز راه ندید و بحضور او تلقین نکنید که بسیار مضرت است و السلام  
مکتوب هشتاد و هفتم - شیخ الاسلام شاه نظام الحق والدین سلمه الله تعالی این درویش سلام  
خوانند از لشکران عظم شاه پنج شش کس دید و باشند اما بحال خود گرفتار بودند صاحب من از  
دیدن بادشاه چندان نفع ببرد و نخواهد رسید که از کاتب فیما بین یک کاتب فیما بین به از ملاقات  
است نوعی شود که راه مفتوح شود دیگر معلوم باشد که محبت بطور محجوفه بیک که حال کتاب فقیرانه  
در پنج شش سال آنجا اندازند همیشه خواهد بود نیکو دیدند و مناسب خود بار اول حضرت خواجه  
قطب الدین و حضرت سلطان نظام الدین بسیار می کنند اما توفیق محبت نیافتند هر چند میر عبد الرزاق  
بایشان ایمان نوشته بودند آخر هیچ ماعاجزان در نظر ایشان نیامدند اکنون بفقیر طبعی اند که سفارشی بشا  
نظام الدین بنویسند بنابر آن نوشته می آید که ایشان را البته البته دخل سلسله حشمتی بکنند که این مرد  
بچنین غلط نشود و السلام و دیگر واضح بود که مرتبه فقیر پیش خدا و رسول خدا بیشتر از مرتبه جمیع  
طوائف است چه ایشان را اهل الله میگویند و این اضافت چه شرف بخش است فعلی اند که شایسته  
تکمیل بهمین طور سپارید و اسم طالب علمی که یار غرور و غرور خود بینی است از خود بر دارید بلکه  
تغییر لباس هم بکنید که مباد طالب علمان چون لباس شما را لباس طالب علمان بیند شما را فخر  
داود اندازد خدا بر او دنیا ببرد و دنیا و خلاق در بیخ نذرند و بهر بلوغ نمایند که هر ملک شما دخل  
شوند و بهر ترتیب فقر شوند و محبت دنیا از دل ایشان سر شود و در سماع و وجد بزرگ شما گردند و شیطنت  
باطنی آنها بکلی برز انیت مبدل شود و او کار و او کار شائع سازند اما اهل و بی اهل این حرام است  
محمد رتبه که میر عبد الرشید دخل این ملک شدند اما باید که تسلیم باشند و سیادت و فقر را و گوی گزاشته  
خاک قدم فقر شوند از اهل اجد شروع نمایند و للعاشق المسکین مایه تجرّع اخوی یازید خان  
با خلاص تمام بجانب شما متوجه اند و امروین و دنیا به ایشان متوجه باشند و السلام  
مکتوب هشتاد و هشتم - شاه نظام الاسلام و الحق و الشیخ والدین ارفیق سلام طالع فرمایند

کتاب شمار رسید و روح بود که سید محمد شاه که از اکابران اندر رسیده اند خلافت سید مذکور بر جا است  
که اسلام ایشان بزرگ و درویش بودند و هم فی الجمله غلغله که براس خلافت ضرورت دارند بقیه  
خوب است اگر مجرد براس همین کار میشوند سلسله جاری خواهد شد و دیگر عزیزه فلان جا خانقا  
بطل و عرض یکصد و بیست و پنج درعه ساخته امیدوار اجازت است اگر فیضه بار رسیده است بدین  
منتظر ملان ادراسه اول بارشاد این هم از دیانت و امانت است و قاضی ابوالبرکات قاضی قاضی است  
او که درباره او سفارش نوشته البته قابل این کار ساخته باشد حال قیمه محمد ذاکر فرمان در دست دارد  
توجه فرمایند که حامل فرمان در دستش بیاید شاه ضیاء الدین یازید بی آمدند الله تعالی جمیع دل بشود  
اگر می شالی که محمد جعفر فرستاده بودند رسیده و السلام  
مکتوب هشتاد و نهم کعبه ارباب ارادت قبله اصحاب سعادت آستان هدایت مقتدا حوهران  
درویش نظام الدین مقتدا اهل عشق باو خاکپای درویشان کلیم الله سلام میرانند  
درویش بدانکه رفتن بخانه دولتمندان من نذر و دفعه الامیر علی باب الفقیر و بیس الفقیر  
علی باب الامیر حدیث صحیح است من رخصت این معنی نداده ام و خواهم داد و اگر او را نفس شیطان  
یا ونیت پس چرا بخدمت شما نمی آید می دانید که پیش فقر بادشاهان رفته اند و سعادت دانسته اند  
عازی الدین خان نوکر است از نوکران بادشاه اگر احیانا او فقیر نوشت من اجازت خانه دولتمندان  
شمار استخوانم نوشت باقی ماند مقدمه فتوح اگر خواهید بگیرد بنیت رز و اگر خواهید بگیرد اظهار الفنا  
عن الناس و الا فتقار الی الله تعالی اے عاشق صادق بدانکه از رجوع خلاق و کثرت  
مردان خود را نخواهید کرد که آنچه در دنیا قیمت دارد عشق الهی که نه ریاضت قیمت دارد باقی همه  
تسویلات نفس است باید که روز بروز عشق الهی افزون شود هرگز باو محبت دخل نباشد و فقر  
و شکستگی زیاده شود و بهر عمر گرانمایه بخیر باد و دیگر حالات معمولات شما از خط شما ظاهر بود  
احتیاج تکرار نیست باره بهمه حال سخی مشغول باشند و السلام حقیقی همین وقت باید داشت  
باقی اسم و رسم است آنکه مشغول بحق است مشایخ سلسل باو مشغول اند از حق مشغول



مشایخ از مشغول عمدہ یادبودن است مصرعہ مراد فرمی مباد اند کہ نے یاد تو بشینم یاد او  
ہمان وقت است کہ یاد دیگرے نباشد بدیت مقیدان تو از ذکر غیر خاموش اند  
بخاطرے کہ تویی دیگران فراموش اند رسالہ اوراد و اشغال احتیاط تمام دار و بدست کس  
فرستادہ نیست و ناغیر اعتبارے رسد بعد از اکتساب فرستادہ خواهد شد توقع کہ ایشان نیز  
در انخابے این امر از نظر اغیار اہتمام تمام مرعی خود ہند و شت است و با خود دارد و انقدر کہ بخود دارد۔  
مکتوب دوم۔ برادر محمد نظام الدین سلام محبت انجام فرود با پیوستہ دل نگران خیر خیریت  
شما است از رشتہ آگاہی امید کہ گاہے نا آگاہی نرود دنیا و ماجرے دنیا سہل است خوشا  
حال کسے بیدار دلان کہ درین غفلت کہ ہمیشہ راند ہر جا کہ طالب خیر را بنید آبروے مارا بر خاک ہم  
وے نہا کہ سید ہر کہ انحال ما استطلاع دارد از ما سلام خوانند والسلام

مکتوب سوم و حکیم۔ امجد شہ رب العالمین کہ نامہ نامی آن صاحب ستر سامی حضرت نظامی مآورین  
روز مجلس و جوش و خروش عاشقان گمنامی رسید خواندن آن عریضہ و از سنویش حامل آن یعنی  
اخوی ولی خان صد حصہ نگاشت و بلا شد ہزاران شکر الہی بجا آورده شد کہ الحمد للہ ولست  
کہ نفس گر کہ محتاج درویشان ہمگی اینست بآن برادر بوجہ حسن و اتم رسیدہ کہ لثر آن دین عزیز  
یعنی ولی خان نمود و در قبل ازین اخوی ابراہیم خان رسیدہ بودند ادا دل معطوف باہر دیگر ہم دشت  
این مرد خود از عشق پر کالہ آتش بود اللہ زد و لا تنقص سوز دل سینہ ولی خان کہ تھنہ نمود رشتہ  
کہ این ضمیمہ بر آن بایخراکم اللہ عنہا خیر جزاء والسلام۔ دیگر آنکہ مثلاً اگر خلوت گزیدہ بجلوت گراید  
اگر صوم دشتہ باشد افطار کند و اگر افطار دشت صوم اختیار کند بیمارستان و بند بجانہ مارا بنید  
اہل ابتلا را در یاد و در مقابرے رفتہ باشد تا اینہم بر شوق آرد و اند کہ نہ جای گاہ جز است پس  
یاد گیر و از غیر او پرداز و نقل است کہ پدر محبوب محبوب را بکعبہ برو کہ حلقہ در کعبہ را محبوب بدست  
گرفتہ دعا کند کہ حق تعالی اورا از دیوانگی خلاص دہا و حلقہ کعبہ را در گرفت و دعا کرد کہ خداوند مرا  
بطفیل این در معظم ہر دم محبت لیلی زیادہ دہ و این جملہ مضمون اشعار و دین و بیت آورده

پے دعاے فراغت و عشق مجنون را	بکعبہ برو پدر با صد آہ و داوایے
گرفتہ حلقہ کہ یارب بحق این خانہ	بہر دم سوے لیلے زیادہ دہ میلے

چون در مجاز این رنگ باشد حقیقت را از عدم این رنگ ننگ۔ آے بعضے عرفا را حضور بی گاہ  
این قسم دستے دہ کہ کار از ذکر ہر خفیہ بر میخیزد و در ہمہ حال مراقبہ دوست میباشد این نعمت  
است پس در نیصورت ترک مراقبہ چہ معنی دارد بلکہ دوام مراقبہ شعار باید ساخت والسلام  
مکتوب نفع و دوام۔ شیخ الاسلام شاہ نظام الملک والدین سلمہ اللہ تعالی۔ از درویش کلیم اللہ سلام  
مطالعہ فرمایند امر وز کہ ہر پنج الاول است قلمی میگردد و در قوم بود کہ خانہ غلام محی الدین پیر زادہ  
قصداً تباط است کہ حال بیماری چنانست لے درویش بدانکہ جز عشق الہی انچہ نیست اگر شکر خور  
تست زہر خوردن است مقدمہ ہر کار عشق پروردگار باید دشت پس انچہ معین عشق الہی باشد  
محمود باشد و انچہ در و این معنی مفقود و نامحسوس در ماکل و مشارب ملائیس و مجالس و مدخل و  
مخارج در ہمہ مطمح عشق الہی باشد و انچہ بہیت عشق الہی باشد امید خیر و برکت از دست و انچہ  
در و این بہیت ہمہ شمر است پس چون این مقدمہ مدد شد بدان کہ زنے کہ موجب اطمینان عباد  
گردد و از خدمت او خدمت مولا منقبض نباشد مبارک است وز نے کہ سبب اتسایش جان  
صوفی زیادہ گردد و در عبادت مولی عشق او نقصان پذیرد و نامبارک پس تفحص باید کرد وز نے  
باید خواست کہ ہمہ آرام و طاعت باشد نہ ہمہ غصہ و غضب و قہر و آرمی با امتحان کردہ ایم  
کہ زنان مساوات مے جویند و شیطان پیدا میکند زنہار از چنین زنان سے در راہ خدا کہ  
رہ زنان اند و آن راہ زنان ہمین زنان است استفت قلبک دان افتاک المصون  
مقدمہ ہر گاہ باید دشت اما اگر از حقہ استفسار میکنند مذہب این درویش آنست کہ در ہمہ  
باید ہم رسانید و آزاد باید کرد و در کاح باید آورد و خوف آنکہ در احرب موجود نیست و الاخرین  
کفایت دشت و اگر برین صبر نتواند کرد وز نے کہ مہریش از وہ درم شرعی متجاوز نباشد باید دشت  
کہ در شوق فی الجملہ خیر است اما زنان قبیلہ بزرگ قیامت انگیزند ذاق من ذاق فہم من فہم



اما شنیده ام که میان محمد علی و حبیب این تشویش شمرانده اند و میخواهند که جاک که خود کتختا  
 شده اند در میان قبیلۀ شماری نیز میخواهند هر چه باشد ادا وضع خدا پرستی و بی نیازی از دست نرو  
 زنها بسیار پیدا خواهند شد اما عشق و محبت الهی و بی نیازی از عالم هدیم الوجود است و اختیار  
 معکله دیگر آنچه نوشته بودید که لذت ذکر و فکر الهی نماند است نفوذ بالله من ذلك فتنه  
 و روشنی ملاقات دولتند ان و هجوم غلاق است استغفر الله ربی من الحور و یسأل اللکر  
 مردن در پیش است بخدا تعالی رو نمودن است غفلت درین کار مباد و تو بیخ نازبانۀ امرگ  
 و اموات نموده بتازگی در یاد حق ساعی باشند این نفس بیت المال آسایس طلب است هرگز  
 آسایش رمانداید و در طعام قلت و در خلوت کثرت همیشه خود را بسجده خوان طریقت بیندیشند  
 و شوق و فراق مشغولها کنند و از صحبت مرده و لان اجتناب کنند که اینهمه سرایت صحبت  
 ایشان است که دل بے یاد و ذکر مولی بسیاراید و السلام  
 مکتوب نو و سوم عارف معارف گنجینه اسرار نامتناهی نظام الاسلام الدین از دست  
 کلیم الله سلامی که منبعث از فطرت و مبنی از وفور یافت است بر خوانند و بهر حال مشتاق  
 ترقی درجات خود شناسند الحمد لله و المنة که آن نتیجه عمر این من سر و برگ مقبول و لها  
 اگر به همین طور امتداد کشید و خاطر کشایش مرموم و هجوم عوام و خاص سر و شد امید آنکه  
 فیض حن دگیر اتر شود مصرعه قبول خاطر و لطف سخن خدا و ادا است و مکر و کاتب قوم  
 بود و وصول آنها ترود است که شما سیرب یا طور داری اما این طور سیر سلوک خوب است  
 و مقبول خاطر هنوز وقت انزوا و گوشه نشینی نیامده فی الحکمت برکت واقع است یارا ان شما  
 بعضی صاحب حال شنیده شنید آنرا که حالش مقام شده باشد و از علم ظاهری چاشنی داشته باشد  
 و لباس صوفیانه پوشیده و گوشه برنج توکل بنشیند خط تلقین اگر بنویسد جائز است و این امر  
 مفوض بر اوست شما است و هر که لیاقت این امر به بیند اجازت بدین ا طریق علم ظاهر و توکل  
 و درکن است بر اے کمال تکمیل این امر جلیل القدر از دعوت هر که ساعی است سراج السید

را مطلقا کنید آنچه بزرگ جلای و جمالی نباشد و قریب الوصول و سهل الوصول باشد بگویند تقسیم  
 اوقات و توفیق مراتب خلوت و جلوت همه معلوم شد که برادر مصرعه کل رشتن شد که از دفتر و درگاه  
 گاه چنین و گاه چنان چیزی نیست و خواجۀ نور الدین نوشته بود که سفارش بے فقیه و باب لغام محبت خود  
 بخیریت حضرت مرشدی بنویسند این سفارش همراه کتابت خواجۀ مذکور نوشته خواهد شد بلکه حاجت  
 سفارش نیست بایده که در اعطای محبت خویش مبالغه نماید بسیار اطمینان دارد و شما را خواهد نوشت  
 که برای محبت من تصور بنماید بسیار کرده باش که محبت از تصور بهتر و آنچه از عدم عبادت حافظ  
 فیروز عرف فقیه الله ایمارفته بود که برادر خلق الانسان من تفاوت بعضی چنین و بعضی  
 چنان هر کس بقدر محبت خویش فیض میرسد ازین باب هیچکس تکرار نکنند که در هزار بلکه  
 الکر میرد و در با هم میرسد باقی و بال حال مصرعه بهر یک گل منت غدار و بایک شبد و السلام  
 مکتوب نو و چهارم شیخ الاسلام شاه نظام الدین از دست کلیم سلام طالع بنید  
 و باب شاه اسد الله آنچه حقا میگویند سولے سکوت جواب نیست که کلام بمقام بطولی و لایروبی  
 و علی تقدیر روایت باید گفت حال فقیه اسد خالی از غل نیست یا نگر سب یا نموت است یا غنا  
 در شریعت امامت مذکور تجویز کرده اند این بدیهی است که نموت و غشی نیست پس مذکر لایق است  
 چرا نباشد و کس را که امامت در شریعت درست باشد و طریقت نیز درست باشد آدمیم بر کرم است  
 و عدم کرامت این امر خارج از بحث است فرائض و ولایت فاضل فزوی از افروختن و قال  
 اهل التصوف التذلیس من تلیس الا بلایس من و سوس فقد بایه بغضب الله  
 نفوذ بالله شما این کار زبهار نکرده باشید اگر از حسب و نسب من بد میگویند چه مضائقه است پیش  
 خدا تعالی خوب باید بود و دیگر خیر است  
 مکتوب نو و پنجم شیخ الاسلام شاه نظام الاسلام الدین والدین متع الله تعالی  
 بطول بقائه از خاکپای درویشان کلیم سلام طالع فرمایند معلوم نمایند که فقیری چیزی دیگر است  
 و شیخی چیزی دیگر پیش ارباب عرفان آنچه قیمت دارد و بیج بودن قیمت دارد و باقی اسم و رسم است



اگر اسباب درویشی جمع شود آن ابتلا و امتحان حضرت حق است مغرور نباید بود و در فنا و بقا باید کوشید که فنا و بقا کار دارد و باقی شیخ و ایضاً تکلف باید بود اما برنج شریعت باید رفت و جامع باید بود در شریعت و طریقت و حقیقت و انچه در شریعت را سرخ نیست ناقص است بلکه طریقت و حقیقت او معلوم که حقیقت ندارد و مراد آنست که جامع باشد میان شریعت و طریقت و حقیقت اے برادر در فنا و مراتب فقر اگر امر و خواهی که دریایی بجانب شریعت از نگاه کن که شریعت معیار است عیا فقیر بر شریعت روشن میگردد مثلاً از یک شیخ ده مرید صاحب کمال پیدا میشوند و هر یک بحسب استعداد خود وضعی اختیار کرد و شیخ در حق همه ظن نیکو میدارد و همچنان بخلق اگر خواهی که قبل از در آمدن روز قیامت که هر ده از روی همه کار گیرند امر و معلوم نمائی که ازین ده کدام یک بقرب پیش حق تعالی تقرب دارد نگاه کن که ازین ده مرید کدام یک بشریعت آراسته است انشاء الله تعالی روز قیامت هم بهمان کس پیش قدم و بلند مرتبه خواهد بود بعضی مریدان بسبب پست و صغری بعضی اوضاع ناشایسته اختیار میکنند و از بقایای نفس است هنوز عن اصله متماثل نشده و این مصرعه مشهور است مصداق میگردد و غیره بزبان گفتند و نگوینا چه چند از غایت بر شایسته نظر نکنند و بسبب این فرع کج از اصل رست غافل نموند نشیند اما طبایع حوام برین قیاس بغایت دیر چرا که اتحاد طریقت پیرو مرید امر شائع است حال سخن آنکه خود عشق و عاشقی باید ساخت و بمعامله جنگ مشتخت نباید پرداخت اگر چه در اوضاع یاران ماحمله محمود است و اگر از یک حیوانا و قوعی واقع شود غماض نظر باید کرد معلوم آنکه ما مضی اکنون یاران را باید که با یکدیگر فانی باشند و جنگ مناسب طریقه نیست شمار روزی فقره بغایت جنگ است اگر باره و ماغ و تکر و خودی بکنند اولاً آنکه او یار نیست و ثانیاً آنکه فقیر بنم نیست مگر عارف نکند اگر عارف شود فقیر را با شما بسیار خصوصیت است شما چنانچه نامهربان میدانید اگر من شما مهربان نباشم در دنیا کدام نور دیده دارم که بروم مهربان خواهم بود و در مکتوب شما درج بود که مردم در حق شما چیز میگویند که تاب شنیدن ندارم کشته میشویم لهذا تلبیس یعنی اخفاء نام شما میکنم اے برادر مردم در حق فقیر انچه میگویند فقیر از آن هزار درجه بدتر است من عفو کردم شما هم

عفو کنید اما بر اے خدا تلبیس نکنید که قال اصحاب التصوف التلبیس للمرید چون تلبیس الا تلبیس اگر در حق من در حسب عرف و ارند معلوم حسب دارم ملا می گدائی صدقه خوار عالم چه بزرگه خود چنینم اگر در حق نسب من حرف دارند معلوم بزرگ زاده نیستم از اجلات و از زلال هستم چه جای بد برده است و اگر چیزی میگویند که نفس الامر است چه بلکه شاد است که کس در نفس الامر خوب باشد و مردم او را بد میگویند و اگر چیزی میگویند که در نفس الامر است پس چه جای بد و ماغ شدن است که حق میگویند و راست اے برادر چون شمار قبولیت پیدا شد مردم بر اے از اخطا شما که ما همچو عزیز بزرگی را داغ کردیم این قسم کلمات می آرند نه و ماغ نشوید اے برادر و طریقه نابله مرتبه آنکه فانی در شیخ بیشتر باشد و قبول بر قدر فنا اگر قبول خدا و رسول و خلق میجو امید و شیخ فانی شوید و السلام

مکتوب دوششم - احوال خیر آمال مولی المولی مولانا نظام الاسلام و المسلمین و الاحسان سلمه الله تعالی از تغییراتی که موجب التزام شریعت و طریقت و حقیقت باشد مفتون و مخطوط باد - اے برادر این نامه مراد دستور لعل خود شناسید و در حکم آن احتیاط نمایند که فرو گذارند در آن خل نباشد که موجب افراط و تفریط نگردد و خدا وسط از دل بیرون نرود آن حکام را بدعت نقل میکنم رحم الله من القی السمع و هو شهید - اولاً آنکه مقصود ایصال خیر است و خیر عبارت از فناء ماسویات از جمیع المسالک الی بقاء بحق تعالی و قیام السالک فی جمع محبة الله این معنی باید که همیشه در نظر باشد و شرح این را درین رقعہ نتوانم و او ثانیاً آنکه در ایصال خیر امری نگرود که تعد نباشد بلکه نفس باشد که غل خمار این شراب مار از زلف گار درویش خواهد بود و دیگر آنکه تغییر لباس چندان اعتبار ندارد و سیما در آخر هر چه که پوشید و خورد در آنرا حظ و نصیب نباشد اما این که صوفی را از لباس فقر تنگ عاری آید عجب است که شمار تنگ نمی آید آنکس که شما پیش او میرید اگر شمار تنگ می آید عجب فقیر آید و اگر او را تنگ می آید چرا پیش او میرید و ترک صحبت این قسم مردم چرا نمیکنید - ثالثاً از حرام خلایق مستوجب



شکر الهی است هر چند از وحام زیاد شود شکر الهی بسیار بجا آید که هر کس قدر قیمت خود نیک  
نمیداند که بچه می آرد و در جوع خلاق محض فضل و کرم اوست این تنگ نشود این دولت همه را  
نیست نیست راجعاً آنکه چون کسی بیعت نماید بجز بیعت اذن ارشاد دهند و بر خود قیاس نکنند که آن  
لفظ از عالم دیگر بود خامساً آنکه چون قابلیت بکثرت ذکر و مراقبات و مشغولیات بر سر خلافت  
رساند اگر علم ظاهر داشته باشد مبارک است آنرا مثال بنویسند والا بگویند که بکار خود مشغول باشد  
سأوساً اینقدر دستگاه باشد که جدا یا با فقیر چه کند ان تو ایند کرد و همچنان با مردم بیگانه بماند  
بگذارند و آنچه مفتوح برسد بآن فقیر با همراه صرف نمایند و روزیکه نرسد آن روز را غنیمت شمارید که  
در فقر و فاقه تاثیر عظیم است فهم من فهم سابقاً آنکه مسئله وحدت وجود را شائع پیش هر آستان  
و بیگانه نخواهید بر زبان آورد بلکه بعضی مریدان که استعداد فهم داشته باشند بر مزا میار باید گفت  
اگر فهم ایشان بآهسته قبول کرد و زیاده واضح باید گفت والا بهمانقدر زیاده است ثامناً آنکه با وضع  
ملاقات با همه دو لتمدان اختیار کنید با قطع ملاقات بهمه اما با بعضی ملاقات و با بعضی منافات  
چیز نیست تا سعاداً آنکه صلح با همه و مسلمان سازند و هر که ازین دو فترقه که اعتقاد بشما داشته باشند  
ذکر و فکر و مراقبه و تعلیم او بگویند که ذکر خاصیت خود او را بر بقا سلام خواهد کشید و با غیر معتقد اگر چه  
سید زاده باشد تعلیم نباید کرد که رابطه معنی بر اعتقاد است اے برادر شیخ متبوعیت را میخواهد تا به  
رسمکن تابع باشد و اهل دول را نباید گفت اگر چه اخلاص هم داشته باشد که در تابعیت بر وضع خود  
و روش بنماید و دیگر آنکه مجلس سر و بطور می کنند ازین معنی بسیار مخطوط شدیم خوب می کنند که مجلس  
علانیه شهرت است اما اگر گرمی هست و مقصد گرمی است و اگر تقاضای وقت علانیه باشد  
آنرا هم اذن است و دیگر آنکه با مخلصان صحبت تعلیم و ادب و همیت نگاها رید که صحبت انبیا  
با اصحاب چنان بود اے برادر مشغولی با خدا تعالی مقصود است و آنکه مقصود غیر این دولت  
عظمی و سعادت کبری است آن مدعی است فقیر حقیقت نیست که اطلاق فقیر بر او مجاز است  
من و وجه شیخ علیه الرحمة معتقد علیه این امر بوده اند اگر عزیز از یاران من برین مطنه البتة گویا

یا من نیست اما چون تعبیه مقبول است اگر بعد سفاقتی و لغزشی پائے توبه در میان آید  
الثائب من الذنب مکن لا ذنب له عذر خواه اوست هر گرا از یاران خود اذن دهند مبالغه  
در احیای سنت و امارت بدعت خواهد بود -

مکتوب دوم و هفتم - شیخ الاسلام شاه نظام الحق و شرع والدینا والدین سلمه الله علیه  
رؤس الطالبین از رویش کلیم الله بصره یعویب نفسه سلام مطالعه نمایند ملاطفه نایق رسید  
مضامین مرکاتب معلوم شد آنچه گفتگو سے شاه ضیاء الدین و مرزا یار بیگ و حقایق دیگر که مرقوم  
بود بوقوع انجامید موقع و صواب نمود - اے برادر از یک تخم بر چندین پیدامیشود هر یک نوع  
و رنگی همه یکسان نیستند آنچه مرقوم بود که یاران میگویند که با شغلها بسیار رسیده و به شاه  
ضیاء الدین کم این حروف مسموع نیست چه فقیر همه معمولات خود را نسخه کشکول ساخته آنرا بهر سه  
کس رسانیده بیک و تیره - قطع نظر ازین بر تقدیر تسلیم ازان کم شغل عالمی را روشن کردید و یاران  
با وجود آنهم کثرت اندوشتغال - عالمی را بطن کردن پس این قلت ازان کثرت بهر است و آنچه مرقوم  
بود که صحبت با دو لتمدان نمیتوانم داشت الحق صواب همین است و دیگر چون دو لتمدان بیعت  
میکنند از ایشان مترصد و مترقب و جد و حال نشده باشند که اینها گرد افکار نمیکردند که منشأ شیون  
و حالت و وجد است اینها را معذور باید داشت و تکالیف و سفارشهای شاقه اگر از وسعت ایشان  
خارج باشد نباید و اوقات را معذور با ذکر و جهر و مجلس سماع و اید و قیام مقرر میکنند که در آن  
مراقبه مینموده باشند و نقشبندی یاران را حاضر می ساخته باشند ذکر جهر بر اے مبتدی است  
و مراقبه بر اے منتهی شما هم اکثر اوقات بمراقبه باشید و حضوری کرده باشید مقرر آن برادر با  
که ملاقات امرای و سلاطین اگر بر سر نفس خود باشد یا بر اے جیفه دنیا باشد لعنت خدا بر او باد  
که این کار شیطانی است نه رحمانی و اگر بر اے آن باشند که بر اے غریب عاجزی نفع تواند رساند  
خود عین سلیمانی و رحمانی است اگر خود بخانه امیر و سلطان نمیرد و راه خط و کتابت مفتوح  
سازند که در سلف و خلف این معنی بود و بچکس منکر نشود این سخن بغایت دقیق است فهم من



فهم و عقل من غفل و این سلوک را هم قابلیت باید مصرعه نه هر که سر بر است قلندری دانند  
مکتوب نو و دو، هشتم - آنچه از نا بهنجاری بعضی اهل دول که بوسیم فساد اعتقاد و تصدق اند نوشته بودیم  
عجیب و غریب نموده اعتقاد این مردم موجب تعجب و غرائب که این گروه مجبول اند بر مفاسد اعتقاد  
زینهار این گروه را مرید نباید دانست در اصول این امامیه مقرر شده که ولایت منحصر بر ائمه بود پس توجیه  
شان بشان بخیر از اغراض و نیوی خواهد بود ولیس الا هذا اطلاق اسم ارادت درین گروه  
مجاز هم متعارف نیست بلکه حقیقت میجوید است شما با این گروه به یاری و نعم سلوک میکرده باشید  
و هرگز ذکر مذاهب در میان نیارید و اگر تفصیل حکم سوال کنند همما کن تبصریح بهیچ امری مبارک  
نباید کرد این در صورتی است که آمد رفت او مستمر نفع بنده از بندگان خدا تعالی باشد و اگر مرید  
لاخیر باشد بنوعی همچو راجع مجلس باید ساخت و با دیگران صحبت به تربیت بهدایت و وصول  
براتب در پیشی باید کرد الحاصل باید و تمندان مدد در معاش باید کرد و عاجزان را مدد و معاوضه  
مکتوب بود که اکنون طعام نخته قبول خواهیم کرد هر قدر که باشد این خوب است و طعام نخته خیره  
تواند شد خواجه نورالدین از محبت بنیاد عریضه مشتمل طلب محبت پیر سال داشته بودند چون  
طلب او محبت شما بود بسیار خوش شدم که استعداد بلند دار و قابلیت او از طلب او معلوم شود  
سفارشی خواسته همین سفارش آنست که بر اقبه تصورات و تحقیق خود ارشاد فرمایند  
که محبت را زیاده کنند و دیگر آنکه آنچه اطباء میخواستند که شما را در دفع بدیه و دبل ولالت باز دواج  
و نکاح میکنند باید دانست که از دواج اگر چه نافع است همچنان اذیت بیشتر بسبب نفع  
ناممکن باشد اصلاح و موسی بقصد و حجامت و جلای و تنقیه از هر قسم که باشد باید کرد اگر چه  
نکاح هم تنقیه است اما خالی از بلا نیست حضرت بشر حافی را قدس سره پرسیدند که نکاح  
سنت است چرا ترک کردی گفت شغلنی الفرض عن السنن جمیع فقر از فرائض است  
بر تقدیر اینکه ضرورت داعی باشد و الضرورة تبیح المخطورات و ای درم خرید به از خاتون میبخ  
و بعضی وصف کنند که این خاتون بغایت غریب دارد هرگز اعتبار نباید کرد شکسته لب خاتون

رتبه برابری و سویت پیدا میکنند و موجب ایند میگرد و آرس گاه باشد بحسب اتفاق همچنین  
خاتون افتد و این نادر است دیگر اخص با شیخ خود هر که دارد و راز هیچ نیست و السلام  
اصل در این است که چون فقیر شهرت پیدا میکند عیب جویان و عیب بینان برای  
آزار خاطر او فکر میکنند و میخواهند که رونق بازار او برود و آن معزز از کاوش اینها محقر شود این  
نمیدانند و الله متعذره و لو که المشی کون سلطان نظام الدین اولیا را مردم بر سر منبر  
و شام میدادند و حضرت سلطان چو در آن مجلس حاضر بود روزی کار از حد گذشت بعضی  
یاران شکایت بخیرت حضرت آوردند که زیاده ازین تاب نداریم که فوم حضرت بر سر منبر نشویم  
ما گشته خواهیم شد حضرت فرمودند که قوم بد ما را میگویند ما عفو کردیم شما طفیل عفو مانیز عفو کنید  
و این رباعی بر زبان مبارک راندند - رباعی

هر که مار را رنج سازد و رختش بسیار باد	هر که مار را یار نبود ایند او را یار باد
هر که خار را انگند در راه ما از دشمنی	هر گله که باغ عمرش بشکفته خار باد

اگر نیکم از شما ایم و اگر بدیم از شما ایم اینقدر میدانیم به یقین که مستحق امانت بسیار ایم لیکن شکر  
خدا میکنم که مردم رحم کرده امانت کم میکنند دنیا و اهل دنیا و طعام دنیا و کار و بار دنیا معلوم  
در راه فقر بنیل مال و جاه و جان باید کرد این عادت مستمر است ما بخیر الله و الا سوال معاً  
و من لسان الوری فلیکف انا بهر غیر خود شیخ محمدرابنم دیگر یاد نباید کرد - دیگر سپر کرد  
شهر و آمد و بجان مشایخ رفت و نذران نیک گذرانید بعد از چند ماه بدست مغله زری فرستاد  
تخمیناً صد خواهد بود در آن وقت بر روی آفت ضبط است بهار شده بود نفس مرخوش نیامد که خود نیاید  
وزیر بفرستد قبول نکردیم گفتیم شما و تعب و ماند قبول کنیم انشاء الله تعالی چون شما را فرج حاصل شود  
قبول خواهیم کرد بعد از آن فرج حاصل شد خود آمد اما مغنی ارادت در دنیا فتم اینقدر هست که ظنی  
فیه اجمله دارد - و السلام

مکتوب نو و نهم - نظام الاسلام و المسلمین را زور و پیش کلیم الله دعا و سلام برسد انتها آنکه



یک قطعه کتابت بمضمون آنکه چند قباب طعام عظم شاه مرسته داده و شما قبول نکردید براس  
در ویشان نیز قبول نکردید و منع ذکر چهر در مسجد حق این است که شما هم خوب کردید و او هم خوب  
کرد خوبی شما ظاهر است که طعام مظلمه خوردن چه نافع است اگر چه فقرا براس مصلحت قبول بخین  
چیز را کرده اند بعد از آن بصاحب مخصوص داده اند که بر و حلال حرام میشود و خوبی او آنست که علماء ذکر  
چهر در مسجد منع کرده اند وقت شام اگر مردم نوافل آوایین و غیر ذلک عقیده میشوند پس درین وقت  
ذکر چهر چای یا صد کس یا دو صد کس باید کرد اکثر علماء در اصل ذکر چهر اختلاف دارند چه جائز و چه جایز  
بوقت نوافل یا نهیمه مردم و سبب منع علماء اینست که نماز فضل از ذکر مجزوه ذکر عام هست و صلوة  
خاص چه در نماز ذکر است و در ذکر نماز نیست پس از ذکر نشان وقت مصلیان پریشان میشود  
بنابر آن و اگر چهر را منع باید کرد که وقت آنها پریشان نکنند و شما را آن پس نبود که در زمان غایتی آن  
خان مغلی صفوی را در زور براس همین ذکر چهر در مسجد ذکر چهر در خرابه و ویرانه باید کرد و نه در محوره  
خصوص در مسجد و دیگر بدانید که بادشاه هندوستان از اولاد امیر تیمور است و امیر تیمور را رادت  
بخدمت شاه نقشبندی داشت این تورانیان قاطبه و کلهم جمعون منسلک در سلسله نقشبندی  
اند و هیچ سلسله دیگر ازین نمی نهند عجب است که شما را این سلسله هم رسیده است و شما جاری  
نمی سازید و راجع نمیدید فعلی نذاصلاح و بد فقیه آنست که غلو در سر و دسماع خوب نیست که این  
امر مختلف فیه است و غلو در مراقبه خوبست که متفق جمیع سلاسل است پس بعد از نماز فجر با جمیع  
یاران تا وقت اشراق مراقبه باید کرد و بعد از مغرب تا عشاء مراقب باید ماند وقت ظهر و عصر اگر رفیق  
باشد باز مراقبه باید کرد و روز شنبه تمام روز مراقب باید ماند و مجلس ذکر منحصر در شب جمعه باید داشت  
و مجلس سماع در یک روز از ایام هفته مقرر باید ساخت و یاران را ذوق و شوق چنانچه در ذکر چهر  
و سماع میشود بچنان ذوق و شوق و محویت و بخودی در مراقبه هم پیدا کرد و سماع تو باش صلا  
کمال این است و پس در روز و گم شود وصال اینست و پس به بیشتر اوقات در مراقبه باید بود  
و طلقه مراقبه وسیع از حلقه سماع باید کرد و شریعت را احکام باید نمود و حضرت خواجه قطب الدین

بختیار کاکی بجایت مشغول بمراقبه بودند اس غریز و مراقبه بزرگان مکمل را حالتی بهم رسیده که  
بر یکا بنگان فوت پنداشتند قصد تجوید و تکفین کرده اند تا پانزده روز بهوش محض مانده اند این بود که  
سماع و سرود پیش این مراقبه بخوبی نمی ارزو - یاران اهل علم را درس تفسیر حدیث و عبادات و  
فقه در میان ظهر و عصر و بعد از صبح بگویند و اهل شوق که اندک بعلم آشنایند درس لمعات و لوائح و  
امثال آن به حال مراتب تمکین به از مراتب تلوین است و آخر شب بهای بعد از نماز تهجد به مراقبه نشستن  
به از ذکر چهر که مشغول خلوت المدا باشد که مراقبه احتمال ندارد و خلاف ذکر چهر آرس در میان بانها و ذکر  
چهر لطیف دارد و در نسخها سلوک و سیر مشایخ الله مطالعه باید کرد و خاصه تذکره الاولیاء شیخ فرید الدین  
عطار و نفحات الانس مولانا جامی و منازل السائرین و رشتات نقشبندی و امثال ذلک باقی ماند  
ملاقات دو تنه اندان سنون آنست که همه ملاقات باید کرد و اگر دل نمیخواهد اختیار است ترک کنید  
این هم طور است بزرگان چنین هم کرده اند مقصود من ازین تطویلات آنست که افواض خواص  
و عام را بر شیخ شما جان باشد یا رانے را که خلافت بدیند بگویند یا رقیبه بزرگان که از فحاشی سخن  
و رقص ایشان علم و کمال ایشان معلوم خواهد شد و حقیقت باطن نیز و السلام علی عباد الله الذین اصطفی  
مکتوب صدوم - بخدمت شاه نظام الدین و الدین اسلام فقیر رسانند و این سخن برگزیده و مخصوص  
کس مذکور نکرده باشند که ما قائلیم باخفا آن الا علی من القی السمع و هو شهید و صلی الله علی سیدنا  
محمد و آله جمعین و آنچه مرقوم بود که اگر ذات بخت در دیدن نمی آید پس حیات عشاق عبث است  
اے درویش حیات عشاق عبث نیست حیات او براس عدم دید ماسوی است و چون این  
عظیم حاصل شد همه مراد و کنایه و نهاده و آنکه محبت را بصورت و تشبیه و تنزیه تصور کنی افلا  
بخت نماند و آنچه مبعوث تست همچو تو است هر چه باشد این اصل را مقرر دان و بر گفته بجز و ان  
قباحت شناس به صفت و نه رنگ و به قید بود و به کیفیت و کمیت باش و السلام  
مکتوب صد و یکم - درویش نظام الدین مقتدای اهل عشاق باد خاکیا اے درویشان  
کلیم الله سلام میرساند اے عاشق صادق بدانکه از جمیع خلافت و کثرت مریدان خود را گم نخواهی کرد



که در دنیا قیمت دارد عشق الهی که پیر باین قیمت دارد باقی همه تسویات نفس است باید کرد که روز بروز عشق الهی افزون شود هرگز ریا و عجب را داخل نباشد و شکستگی زیاده شود و سوا و دوغای ثالثی را نگاه ندارند و آنچه از غیب می رسد از نصیب خود و خادمان خود جدا کنند و باقی که فضل باشد آنرا وقت شام هر قدر عزیزان که دارد شوند پیش آنها بایزد است در ویش که خلوتخانه ندارد و زنگانی ندارد و اگر حق پیر رسید چنانچه در زن کردن بآرامی است همچنان بوجو حقیقت آرام است و السلام

مکتوب صد و دوم - شیخ الاسلام و المسلمین نظام الدین علی الله درجه فی مراتب التوحید و اتصال طرق عشق و التفریض خادم درویشان کلیم سلام موصول است اے درویش مہمانکن و اعلا کلمات حق و ایصال فیض من الله الی الله و فی الله و بالله مقصر نخواهند بود و بدست که مرا شما بارسیده مرقوم بود که از پیر کا نو توجہ بشما میجو اہم کہ شوم اے درویش بجز الله کہ مصلحت این کار شما نیکو میداند کہ ہر چه میگویند خوب خواهد بود و اینقدر باید کہ نیت فاعل بر فعل خیر مے باید کہ نیت المرئی من عملہ و نیا و اسباب دنیا ہیج و ریج است ہر چه بر اے حق است خیر است باقی ہمہ شر شہرت و قبول خلق اعتبار ندارد و خدا تعالی ہیج مسلمانے را باین بلا مبتلا نکند مرقوم بود کہ ذکر جہر یا یاران در خانہ موضع دیگر میکنم اے درویش بخود و ذکر مولی باید شد کہ بخودی شان فنا و فناست بعد از ان بقاست در ہر ذکرے و شغل و مراقبہ کہ بخود نمیشود و در حساب استادن این فن بیکار است اے درویش طریقہ عجیبہ و بیکار است میجو اہم کہ آرا بخلق رسانند فی الواقع پس ناور است امید کہ معمل شما افتد و عللگیر شود آن نیست کہ بعد نماز فجر حلقہ کنید ہر چند زیادہ مرقوم باشند بہتر و فقیر و غنی و عالم و جاہل ہر کہ باشد داخل حلقہ شود و مراقب نشیند و چشم فرام آرد و شما نیز چشم فرام آید و آخر چشم دل بقوت اسم ذات متوجہ دل مقابل باید شد کہ فیض مقابلہ زیادہ می رسد از آنجا معلوم میشود للمقابلہ خیر من المقارنہ و گاہ گاہ متوجہ صحابہ سین و صحابہ سبک باید شد و اینقدر بصورت اسم ذات در دل خود تصرف باید کرد کہ این توجہ در دل مقابل کہ نیت و منظور و مختار افتادہ ظهور این تصرف در مقابل بحسب صفائی دل با خواہ شد مثلاً کہ

صفائی دل بسیار دارد و بیہوش و بے خود شدہ و بیفتد و غلطان غلطان شوق و بیقراری نماید باید کہ اہل حلقہ بآن نپر و ازند و بگذارند کہ ہر چه خواہد بکند اگر کہ خارج از حلقہ رعایت حالش بکنند و ہست و کسیکہ صفائی قلب کم دارد و بیہوش افتادہ خواہد ماند و آنکہ ازین ہم کم دارد و فی الجملہ بیہوش و بخود و فے الجملہ باہوش خواہد بود و این حلقہ را حلقہ ہمان میگویم کہ فی جلالہ و جمالہ و فی مطالعہ ذاتہ و درین طریقہ ذکر جہر است نہ سرود کہ ہر امر مختلف فیہ است و توجہ الی الله سبحانه متفق علیہ جمیع مذہب - ہمدین طریقہ مشرب نقشبندیہ است و ہم مشرب چشتیہ و ہم مشرب قادریہ رزقنا الله و ایاکم ایصال ہذا الطريق الی خلائق الله - محبت فی الله و یارام را در نوشتہ ام کہ موظبت نماید در و نیست شما ہم جہہ محبان خود میفرمودہ باشند کہ بسیار قبول است و آثار ظاہر میشود و صحبت حضرت میسر مے آید چون از کرد و در دست می شود بسم الله الرحمن الرحیم اللهم صل وسلم علی محمد تعینک الاقدام و المظاہر الاثم لا سمک الاعظم بعد و تجلیات ذاتک و تعینات صفاتک و علی الله ذلک مکتوب و سوم - شیخ الاسلام شاہ نظام الحق الشرع والدینا و الدین سلمہ الله تعالی بخاطر فقیر مے گذرد - چنانچہ ایام ہفتہ توزیع و تقسیم یافتہ است بجالس و ذکر و مجالس سماع و همچنان قسمے مقرر شود ہر اے مراقبہ بطور تقشہ بندی کہ ہمہ صحابہ سلاسل را فیض باشد بلکہ اول و آخر ہر روز بشغل توجہ و مراقبہ معمور باشد کہ شغل مراقبہ مقبول ہر سلسلہ است بخلاف سماع و ذکر جہر کہ طائفہ از ارباب شریعت و بر خے از اصحاب طریقت درین دوام خلاف دارند قطع نظر مراقبہ متفق علیہ ہر سلاسل است و کیفیت بخودی و غیب و وجد و مراقبہ حاصل است طور مراقبہ را بہر قسمے کہ مقرر سازند جہہ یاران خود بنویسند کہ مروج شود کہ مرقوم لافع زیادہ شود - دیگر در روز ذکر جہر یا حی یا قیوم ہمہ مردمان مجلس با شیخ استادہ شدہ ذکر نمایند کہ بسیار نافع است سند ذکر یا حی یا قیوم آنست کہ ہمہ استادہ شدہ ضرب یا حی بر صحیفہ دل زنند و در رکوع رسند و نہر یا قیوم باز استادہ شوند و دیگر یا بیکدیگر سبک نمایند نقل خط حضرت یحیی المدنی کہ باوندک



بنوشتند این است از جانب شیخ محیی السلام برسد انانجا که سماع قوت صالحانست  
منع کردن را هم وجه ندارد - والسلام

مکتوب صدر و چهارم - هو الملیک الحمد لله علی کل حال والصلوة علی مولانا محمد  
والوصل بالقدرة والاصال وعلی آله واصحابه ما خطر فی فی البال وطالبه فی الفراق المجد  
نموده می آید که برادر دینی و محب یقینی الصادق المصدق فی الشوق النابی الحب  
والذوق نظام الدین در انچه از کاتب الحروف در سلوک طریق وادایافته و بان معامله نموده  
و مالک آن امر گشته با و دانست که از روی رحمت و شفقت علی عباد الله مستحقان این  
طریق رسانند بیک عنوان ظاهر خود را از دسمه شریعت وید بیضا و مزین و آشته  
باشند و مراد است ابناء و بیانه نماید و انرا و تجرید و تفرد شکار خود نماید که اگر این چنین یابند  
آنکه بر من اعتماد نمایند و من الله النصر و علیه التکلیف و لا حول و لا قوة الا بالله العلی اعظم  
التماس آنکه چون اندیشه سالک از هجوم خطرات مستغرق گردد و بلا حول گشتن و معوذتین  
خواندن کمی نپذیرد و از حاجه آن در مانده چه علاج کند امید که از روی شفقت حاجه سرع الاثر  
درین باب زود کلاک عطاوت گردانند جواب تجدید وضو کند و اگر غسل میسر شود بهتر و رحمت  
نماز او کرده سر سجده نهد و این وعاد یک نفس یک مرتبه اگر تواند سه بار بخواند یا مقلب  
القلوب و الا بصارت قلبی علی دینک یعنی اے بر گرداننده دلها و بصیرت  
ثابت دار دل مرا بر دین خود چون خطره بر مرکب نفس سوار شده در دل جولان میکند  
اگر انس نفس بذر اند کند بسیار کم شود و اصل نیست که مولوی قدس سره میفرماید  
پور بند و سوسه عشق است و بس و زنده که و سواس را بست است کس و والسلام  
مکتوب صدر و پنجم - شاه نظام الملک والدین والاسلام و المسلمین زین الله تعالی بوجود  
شریفه سلک الفقرا الی یوم الدین از فقیر کلیم الله سلام خوانند و همه حال شتاق خود دارند  
الحمد لله که این نقش خاطر خواهشست و قمره توفیق ایصال فیوضات الهی بنام آن

نیکنام درگاه الهی زود ذلک فضل الله یؤتی من یشاء والله ذو الفضل العظیم  
شکر این نعمت را مرا از شما بیش باید کرد اما اے برادر سعی مبذول آن سازند که فیض پاک فرمود  
متعدی شود هر که فی الجملة صلاح داشته باشد از دور لغ نذرند و در بند آن نباشند که الله تعالی  
تاثیر خواهد کرد و مرزا محمد رحیم بیگ یک کلابی گلاب آورده ملاقات باین پیچ نمودند اندک اند  
حلویات و نبات تبرکات و ادویه شاد جوان سعادتمند شغل احمد بیگ بیشتر از مرزا رحیم بیگ بنظر  
آمد و العلم عند الله و راگ را با یاران خود در خلوت مخصوص خود شنیده باشند که امر و زقرار  
مشایخ نمی شناسد و آداب را رعایت نمیکنند و قصد این طرف نکنند بلکه در شکر این طریق  
را شایع سازند و بمرور رسانند - والسلام

مکتوب صدر و ششم - الحمد لله والاسلام علی عباد الله الذین اصطفی اما بعد محبة الله تحفا  
و محبة الفقراء تحفا و محبة غیرهم فی الله تحفا مولانا نظام العشق و الشوق والدین از فقیر کلیم الله  
سلام خوانند و پیوسته ناظر احوال خویش دانند کتابت سامی با تدر که مرسل بود بدست  
شیخ عبدالقادر رسید بجهت انجامید باید که کتابت پی در پی بنویسند و موقوف بر چیزی نمانند  
خبر آمدن شما مرزا جعفر بیگ میگفت اما معلوم نیست که اکنون چه بخاطر رسیده اگر قصد تیرهی  
میان شیخ جیو زیارت حرمین الشریفین باشد و چه دارد و اگر اتفاق نیفتد خود این طرف  
بیایند الله تعالی با خود دارد و القدر که بخود سازد و السلام میان محمد تقی از کم صحبتی شما هیچ  
تفاوت نکرد بحال ایشان متوجه خواهند ماند و والسلام

مکتوب صدر و هفتم - فضائل و کمالات و نگاه عوارف و معارف پناه مولانا  
نظام الدین والدین مخصوص سلام فقیر خالکپای درویشان کلیم الله بعد از شرح شوق  
آنکه معلوم شد که شما را منصب درویشی از دیوان حضرت و امهب العطا یا که مالک الملک  
حقیقی است عنایت گشته دلیل برین آنکه از فضل الهی شما را محبت دینا و اهل دینا و اهل  
آن نمائند اللهم زد ولا تنقص لیکن کار به تقاضا دارد اگر شما را استقامت و پند



کمال فقر و اوباشند بحال الوقت این دو کلمه وقت شب نوشته شد از دواج موجب  
تسلیش است و آن آب و تاب اوقات و صفاتی باطن و طمطراق و استغنائی همانند الاماشاره  
تجربید ظاهر وسیله تجربید باطن است مہما آنکہ تجرید ظاہر را از دست نباید داد و اگر ضرور و لابد  
باشد کہ بہیچ وجہ ازو گزیر نباشد و اہی اختیار باید کرد قالوا البکر خیر من الذئب  
لانہا تعلم شیئا من الفنون الموجبة لاضاعة اوقات الفقیر الصوفی و اما الذئب فانہا تقوم بتجیر  
الی اضاعتها و اگر اویسر نیاید براس تعفف اگر از دواج گنید باید کہ دختر کسے باید خواست  
کہ در اصالت و نجابت معروف بود و در رتبہ دنیاوی یکدر جبہ کم کہ آسودگی درین است  
فقیر شما در اہل تحصیل علم از دواج کردہ بود قبل از فراغ علم از این بار فارغ شد  
الکون و اہی خریدہ آزاد کردہ در عقد نکاح شرعی مے آرد کہ آرام یافته ام عیب شما عیب  
ماست عیب فرزند عیب پدر است بعد تجربہ عقد خوانند بست و الا مناسب شان شما  
نیست و در کنیز اگر قدرت نباشد کہ ہم غوغا خواہد شد بخلاف آنکہ قبیلہ کلان میکنند  
مصرعہ مرویت بیان فاسد و انگی زن کن و آزمایش ہمین راہ خوب است بعد از آن  
خود احتیاج شرعی نمایند مگر اندکے بحسب عرف و عادت کسے از حر آنرا نخواہد - نئے بہیند  
کہ مادر سمعیل چه بود و مادر حضرت زین العابدین چه بود و مادر امام باقر چه بود و مادر امام جعفر  
صادق چه بود ہمہ درم خریدہ بودند و التلام

مکتوب صد و ہشتم - محبت اطوار خواجہ دیارام از یاد حق بآرام تمام باشند قبل ازین منیقہ  
ارسال این طرف نمودہ بودند یکے از دوستان شاہ نظام الحق والدین رسانید و ازین  
طرف جواب مکرر رفتہ قاصدان نامہ بر را چه توان کرد و التلام

مکتوب صد و نہم - در جواب مکتوب سید محمد درج شدہ شہود آنکہ حکم صیب لازم  
چون باین فیض کہ طریق عشق و محبت است فائض گشتہ آید باید کہ در ترقی این کار  
بکوشید و ازین قطرہ دریایا بنوشید الحمد للہ علی ذلک کہ ارث آبا کر ام بآن وارث

علی الاستحقاق اندکے از بیش سببہ بکوشش استیفاء ہمہ توان کرد و التلام مصرعہ  
ولا یسوز کہ سوز تو کار دارد و دنیا یوم و لانا فیہا صوم - بہر پنج کہ میکنند و نشاء باید بود  
کہ اگر ہوا یسر کردہ از آن سوسے دروازہ بند شوند لا شک این ترک ہوا تلخی وہ است  
لیکن از تلخی بعد حق بہ است و التلام بخود دارد و اللسان منہ الا لسان منہ ایاہ و التلام  
مکتوب صد و دہم درویش عبد الرشید معلوم نمایند کہ مینار حقیقت طریقت است  
و مینار طریقت شریعت آنکہ در چشم او جمال شریعت ہمیش بود طریقت و حقیقت تم  
و اہل بود علامت وصول بدرجہ حقیقت نیست کہ روز بروز آنا فنا ساک را و شریعت  
قدیم را نسخ کرد و و این ملحدان کہ شریعت را از دست دادہ کلام لا طائل بلحدانہ بسبب کہ الی  
و لقمہ چرب نمودہ بہ تشہر عان طعنہ مے حقیقتی ہمینند تضریر کردنی اند کہ ہمہ توحید ایشان  
مے معنی است و بے لطفی قالی است بے حال زنہار و صحبت ہمچنین جمعا نخواہند  
و کلام توحید از ہمو میدینان نخواہند شنید آنکہ آنا فنا و شریعت توفیق فریق گردد لمحہ بولمحہ و  
نخطہ بعد لمحہ حال شکر کہ مقبول کتاب اللہ تعالی و سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
پدید آید و روزا موسوی التلامے ماورای الوراہ آرد سخن او فعل او دیدہ و شنیدہ حال و مقال  
باید ساخت بدانکہ کنہ غیب الغیب تعالی شانہ مدرک ہیج نبی و ولی نتواند شد ما نبیاء و رسل  
و اولیاء مکمل و عوام و خواص بشر و ملک و دھم ادراک این مرتبہ برابر اند و یحذر کم النفسہ  
و اندر و ت بالعبادہ عنقا شکار کس نبود و امام باز چین کہ کما یجا ہمیشہ با و بدست  
است و ام را بہ صدیق اکبر ازین مرتبہ خبر می دہد کہ العجز عن الادراک ادراک طلب  
این ادراک در این مرتبہ پیش محققان عدم ادراک است و بس - بعضے از کمال تحقیق  
سخن بجای رسانیدہ اند کہ کنہ ذات در علم حضرت جل شانہ و غیر بآنہ ہم نیست زیرا کہ  
کنہ ذات اطلاق اصلی دارد و علم لامحالہ اگرچہ علم مطلق باشد ہم نسبت لازم آید و مطلق  
حقیقی برداشت احاطہ نمیکند مگر چہ این احاطہ ہم مطلق باشد زیرا کہ خالی از احاطہ نیست



پس چون اطلاق کنه ذات از علم حق بیرون باشد از علم ملک و بشیر معلوم است کس نیست که منزله آن یار کجا است و اینقدر هست که بانگ جر سے می آید و میدانی که آن بانگ جر چیست آن بانگ جر شیون تنزلات است و اثبات حضرت وجود مطلق که در مرتبه کیانی و الهی این سخن را نیکو دریاب که خود مبارک اصل کار تست اگر گوئی وجود مطلق هرگز مدرک نمی شود و آنچه در حیز ادراک می آید نیست مگر حادث و صورت ذهنی و آنچه تراشیده است همه حادث است پس چه معنی دارد فعل ایشان شهود ذات و تجلی ذات و محبت ذات و معرفت ذات اے درویش معنی این کلمات این است که چون سالک از امور و رایت ذات غایب بود این غیب شهود ذات است و عدم شناسائی ماوراء شناسائی ذات - این قاعده کلیه مذموم نفس علی هذا القیاس نه آنکه چیزی محسوس و معقول و مخطور و مذموم و معلوم سالک میگرد و شهود و تجلی او و معرفت او و شهود ذات و تجلی ذات و محبت ذات و معرفت ذات تعالی الله عما یقولون علو اکبیر اے جانان آنچه در حسن تو آمده تراشیده حسن تو گشت افتعبدون ما تحتون نشینده مگر چون این مقدمات معلوم کردی و بالا جمال که تفصیل آن درین ورق نگنجد بدانکه سالک را در مراقبه عبور بانوار افتد و استاده شدن و قانع بر آن شدن از کمال فطرتی است بلکه نفی آن کردن و متوجه حضرت غیب هویت گشتن نشان سعادت - یا صورت در میان است خواه صورت ارواحی یا صورت مثالی یا صورت اشیائی یا صورت لطیف یا صورت کثیف یا نوری ملون یا غیر ملون یا ظلمان یا مرمی یا غیر ذلک لفتین بدانکه ترا نصیب از محویت و محاق و طمس نام نشده آری اگر بسر حد بلا کفایت رسی که آنجا طمس محض و طمس بحث باشد و انهم که بهر من گشتی و تفصیل این مرتبه در سایر مراتب الهی و کیانی باید شناخت خصوصاً و حضرت انسان که جامع جمیع مراتب و شیون است و بالله التوفیق کاغذ نامه با تمام رسید و السلام

مکتوب صد و یازدهم - شاه فقیر احمد بعد سلام معلوم باد که شمار انوکری های عمده بهر سید ما قبول نکردند و طور توکل و فقر از دست ندادید خوب کردید باید که وضع را بهر حال انجام تالاب گویاید کرد و اینکه فتوح رسد آن فتوح لایزال غیب هر چه رسد بے عیب است غرض از حق تعالی اگر بایده خواست آن بایده خواست که هرگز نبایده خواست تا خواسته در میان است میدانید که چه در میان است سخن از وادی دیگر میگویم و السلام

مکتوب صد و دوازدهم - شاه علیم الله بعد سلام معلوم باد بهر آنست که در خانه پیچ نه پنجه باشد چون خصمت این مرد در میان آید در آن لقابت و آسامی اصحاب سلسل بدست خود نوشت و سه پارچه اول خرقه قادریه و خرقه چشتیه و نیمه استین نقشبندیه و چادر قادریه است - دیگر همچنین سنت مشایخ جاری شده که اقسام اقسام مریدان بهم میرسد بعضی بطورے و بعضی بطورے - دیگر اختلاف امت همه رحمت است اگر موافق بشریت و طریقت باشد و الا ضلالت و السلام علیکم و علی من لدیکم

مکتوب صد و سیزدهم - مقبول اهل الله محمد علی سلمه الله - دولت محمدی در ترقی و تزیید باو اعزاز و اجتماع جریان فیض و گرمی یاران و شب یازدهم بهر ماه زنده داشتن دل سبکین خیرین نهایت خوش - اے وقت تو خوش که وقت ما خوش کردی و حق تعالی قرض شما ادا کند که لقمه توکل بخورند که لقمه توکل مره خاص دارد اما آنکه این دولت بدست آید کارخانه محبت و عشق جاری دارند و اگر دریاری تربیت بینند اجازت داده باطراف و کثافات بفرستند که علم عشق محیط کائنات گردد - و السلام

مکتوب صد و چهاردهم - خاتون و معارف آگاه شاه محمد علی سلام خاتمه احمد که وضع شما مقبول اهل الله است سلسله را جاری دارند و اجازت از مستحق اجازت دریغ ندارند بهترین اوضاع توکل است انشاء الله اینهم روزی خواهد شد غلام محی الدین را توکل بفرمایند و مستقل در دشتن ۲۸ صفر که روز مجلس و وفات حضرت شیخ یحیی المدنی است فرمایند



شما یازدهم کرده باشید ان شاء الله تعالی ایشان را هم اسباب میسر خواهد شد و حال فقرا نیست که پنجه چپ برکت دست چپ خوب نمی نشیند و از آن رو راست وقت رفتار لنگه میکنند بهفتاد و نه رسیده چند من باقی اگر باشد در یاد مولی که اولی بگذرد و السلام

مکتوب صد و یازدهم - با عزراخوان الصفا و خلان الوفا شیخ محمد علی رسالت او سبحانه تعالی جلشانه از قرض مخلوق ربانی بخشیده بادا قرض توفیق خیر رفیق سازد و گوشه توکل مزه دیگر دارد و در این سیرت فیض بیشتر از بیشتر محیط عشاق میگرد و الحمد لله که دین صورت همه فیض شیوع دارد اللهم زد و لا تنقص همه یاران سلام رسانند و بفرزندان نیز سلام رسانند

مکتوب صد و شانزدهم - حامد و مصلیا و سلما برادر دینی محمد علی سلام مطالعه فرمایید خلافت منصب انبیا است و دنیا مغضوبه حضرت صمدیت است هیچ بنی بدنیانه او یخته است توابعان ایشان را باید که نه آویزند و زرتی فقرار و لباس فقرار غم گذارند و همیشه در اعلا کلمه الله که از پیران من رسیده گوشش نمایند و درین باب جهاد نمایند و اینکار اهل انکار و منتشر در محوره عالم سازند که رضای الهی درین است و اصلاح مفاسده فرزندان اوم نمایند که انبیا مبعوث براسه همین کار بوده اند اوقات را مضبوط دارند تا مردمان را بسط باشد و بر ریاضت و مجاهدات امر فرمایند و از زرا نمل تخلی فرمایند و بفضائل موجب تجلی التماس آن برادر که نه تهیه ترک که خدمت این درویش بسیار کرده مرسل گشت مرا چه قدر مقدار هست که تهیه مرا خواهد بود صحبت اغنیاء سم قاتل است اگر این طور اختیار کرده اند اجتناب از صحبت این مفتون دنیا باید کرد و اجراء سلسله را که باید بست عرض حضرت شیخ ۲۸ صفر مقرر است همیشه که در شهر بنشینند که بسیر راه باشد تا آینده در و نه از شما چیزی بهار رساند و السلام

مکتوب صد و هفتدهم - برادر دینی میان محمد علی سلمه الله تعالی بلیت ترا از لنگه عرش میزنند صغیر ندانست که درین واکه چه افتاد است و حق تعالی فرصت دباد که طریقه توکل سپری و خود را بدروانه حق بدوزی اگر خوف قرض است مگر در خانه او کمی است که

که بدو پاچی گیری ادا خواهد شد هر که طالب دنیا است پاچی است چه مقصود و مطالب آن چیز افتاده است و حق سبحانه تعالی از روزی که او را آفریده است یک نگاه بطف باد کرده و با حیا نداده زنده که دروازه توکل را متحرک ناسی همه حاجات ازین باب روا گیری یقین شناسند اجراء سلسله توکل به از ان میشود که در صیغه نوکری اگر چه بعضی در صورت سپاه گیری با حق متحقق بودند لیکن اجراء سلسله پیری مریدی خوب و صیغه توکل فقیر زاده محمد حامد و محمد فضل الله و محمد احسان الله سلام میرسانند

مکتوب صد و هشتدهم - محب صادق بر سندات محمدی عاشق براسه و بهای عاشقان الهی طیب حاذق و آتق اسرار حق و جلی شیخ محمد علی از درویش سلام خوانند که برادر گوش فرما که فیض این سلسله عالمگیر شود و گروه غافلان را بجلقه ذکر و مراقبه بدر واره عرفان برسان که این ذخیره معرفت بهتر از ذخائر گنج و مال است که بعالم رسائی چون از بار قرض فارغ شوی گوشه توکل و لباس فقر را بپوش که این وضع بهتر از وضع نوکری و چاکری است حقیقت آن فقیر شیخ احمد معلوم خواهید کرد و خطا اوقات بذر و مراقبه و همیشه عرض یازدهم نام وقت دامت تا غه نشود همه میدان خود را سلام فقیر رسانند و حامد سعید و محمد فضل الله و محمد احسان الله سلام میرسانند

مکتوب نوزدهم - بنام جامع مکتوبات احمد الله که خیریت آن در دست جانی از کبر آباد رسید باید که تا رسیدن بمکان استقرار از منازل و مراحل سیابانها آگاه سازند که اکثر جامی المکتوب نصف الملاقات مقرر است اینجا تمام الملاقات خواهد بود اس برادر دنیا که در تحصیل ایمان از دست رود بچه کار آید نقد مصروف نشود که دل را بر باید و از طلیه خدا پرستی عریان سازد و همچنین دنیا مبارک براسه هیچ دشمن مباد و دنیا آنست که با حفظ دین و آئین تو امان آمد اگر تمام کمال مراتب دهند میسر نیاید و زمان تحصیل این هم نباشد که از تقاضا بلند از کاسب بن افتد اگر چه در تعمیر بسم فارغ از دل نیستم دست در گل دارم اما پای کس و گل نیستم



مکتوب صد و بیستم - اعزاز شد شیخ احمد از درویش سلام خوانند صحبت درویشان و دیگر  
 نفس ایشان یک لمحہ بیک عمر کافی است ہرگز نغیر و لکھ لکھ زندہ شد عشق بہ نسبت  
 بر جریدہ عالم دوام ما پس آنکہ مدتی حق صحبت بسر بردہ ازو خلاف صحبت مقصود نباشد  
 پیش آنکہ دلش بچیت آگین شدہ دور و نزدیک مساوی است و لطیفہ قلبش باطوار  
 محبت الہی شت و روز جاری مارا ہر دم پیش خود تصور نمایند و خود را پیش خود یکدم تصور  
 نمایند لے خواجہ اگر در خانہ کس است صد حرف بچو یک حرف بس است والسلام  
 مکتوب صد و بیست و یکم - اعزاز الاحباب فی عشق الاحد معز الاصحاب الشیخ احمد  
 رحمتہ اللہ عالم و مالک حیات کان ہدایہ قیمۃ الشوق رسید احمد لکھ کہ مخبر وصل مامول بود چون  
 نعمت فراغ افراغ بر شما کہ شکر این نعمت فراغ شما است از ہر ریح و صرف ہمت است از  
 ہر غنیمت بسوس او تعالی و تقدس باید کرد و دنیا را یکے از ہر احوال کہ براس عبور مجبور کردہ بودند دانند  
 و دل را از آن وانچہ در اوست از زخارف کیسیدہ شمارند دیگر معلوم شد کہ تاریخ عرس حضرت  
 مارا سمور بفاصلہ داشتند جزاکم اللہ عن اجزائہ حسنابہ اوقات گرامی را گرامی داشتہ کہ در پیش  
 انچہ دارد ہمین وقت دار و مبادا کہے ازین تقدیر مفلس افتد امور دنیا براس فراغ وقت  
 وقت براس متاع آخرت آنکہ در بند تحصیل دنیا نوازین رہ بان طرف نہر دہم بحسب  
 انہم یحسنون صنعا و کیست ماکش و بہ الفسہمہ اولئک ہم الخاسرون  
 این دو کلمہ بدیدہ اصحاب و احباب است در خانہ اگر کس است یک حرف بس است و  
 ریح الاول جنت تعالی مارا بفضل خویش درستی کہ شصت و ہشتم بود فرزندے عنایت کرد نام  
 او محمد و لقب افضل اللہ و کنیت ابوالمجد کردیم سلام این عاجز انام بوالد بزرگوار خود رسانند  
 و دعا در حق او فرزندان ما التماس دارند کہ بر عشق زہیم و در عشق میریم و در زمرہ عاشقین محشور  
 شویم و بخدمت حافظ عبداللہ حیو و بچیت اطوار مودت آثار عبدالحی و شیخ عبداللطیف  
 نزدیک بدل غلام جعفر و مہر کیش محمد جعفر و دولت دوستان من شیخ محمد و محب محبوبان

در گاہ میان محمد علی و طالب فقیر و فقیر عبدالحق و صادق درہ صدق مخدوم و دوست یگانگ  
 الف خان و جمیع یاران کہ یاد این نایا و کنند سلام محبت انجام مودت استیلام رسانند  
 مکتوب صد و بیست و دوم - اعز قلوب لا الہ الا اللہ ارشد ہایت طریق موصول  
 الی اللہ شیخ احمد محمود العاقبت از درویش سلام سنون بہزار توجہ شجون بر خوانند نہیقۃ  
 الشوق کہ مرسل بود موصول گشت دل عشق منزل را فرحت لے اندازہ حاصل گردید معلوم شد  
 کہ بعد از تعب بسیار و سنج بیشمار بقتضای ان مع العسی و لیسرا و ان مع العسی و لیسرا  
 روے آدام طلب و طمانیت از جیب الغیب نمایان شدہ و موافق آن بفرج بعدالشدہ  
 چہرہ مقصود از نقاب نصب العین گردیدہ حقتعالی جمعیت باطن کہ مرکز حالات آدمی است  
 از دائرہ شتاب و ثبات بر آوردہ سویداسے جان و مال گوانا و جمعیت صوریہ علاوہ جمعیت  
 معنوی ساختہ نور علی نور کناداسے برادر انچہ میکند تلہف بر آن نیست انچہ میکند و توان  
 بر فقدان آنست مایہ دل مشغول باطن فی اللہ باید ساخت خورد و خواب اگر و نخواہ شد  
 و گرنہ شد چہ شد - ہمہ این گوشہ بسلام یا آورند بندہ خدا امت مصطفیٰ حامد سعید و فضل اللہ  
 و امہات بابنات و سایر اہل خدمات سلام میرسانند

مکتوب صد و بیست و سوم - حق جمعیت صوری و معنوی از لطف و کرم خویش ولہا  
 و سالہا است کہ در گرداب رب النون افتادہ اند ما مردم ارشندین امتداد این تفرقہ  
 بہ تنگ آیم اللہ سبحانہ بر شما رحمت کناد کہ متصف باین تفرقہ نیستید لے برادر قیاس کن کہ  
 دنیا چہ جیفہ بیش نیست و تحصیل آن عمر بر باد میرود و دولت اخروی کہ پائندہ و تابندہ ابد  
 در تحصیل آن چگونه دون ہمتان نارفتہ راہ آبلہ پامیکردند نمیدانند کہ از نقطہ اول تا نقطہ آخر  
 پیچ مرتبہ و نخواہ پاننداشتہ ہم تہید است رفتہ اند در ہر مرتبہ فوق پیش نظر باقی است  
 یعنی کہ سید المرسلین را میفرمایند عسی ان یبعثک ربک مقام احمد و مودت مقصود آنکہ  
 کہ اول اندیشہ جمعیت صوری پیدا کنند و من بعد در تحصیل جمعیت معنوی گوشہ بطل است



و بهر حال هرگز بدولت معنوی فائز نیست وقت که در عمر کجا فرصت میدهد بلکه جمعیت صوری اکثر را بهر جمعیت معنوی است بزرگان گفته اند جمیع جمعیت جمیع در سبب دلستند و خرقه ابد مانند جمیع جمعیت را از اسباب تفرقه دلستند دست از دو کون افشانند کلام محقق و منقح آنست که در عین تفرقه ظاهر جمعیت باطن غافل نباید بود غم دین خور که غم دین است به غمها فروتر از این است به غم دنیا خور که بهیچکس در جهان نیاسود است محمد حامد سعید و محمد فضل الله سلام میرساند و همه مردمان درون و بیرون نیزه

مکتوب صد و بیست و چهارم - حضرت ذوالجلال والا کرام بنحویکه مرضی او باشد داراد مکتوب مرغوب محبت اسلوب بعد مدت مدید و عهد بعید و انتظار شدید رسید الحمد لله علی ما مضی و الحمد لله علی الباقی التفت خاطر و تفرقه باطن ابتلا من الله للعبد فمن كان معه فهو معه و حفظ حمایت کائنات کان غرض - بهر حال با و باش و بغیر او باش - کتابت شما مشتمل بر آسای اعز که مشتاق این طریقه بودند بود میخواستیم که با آنها هم رفته با علیحد و بنویسیم لیکن آن کتابت نیافتیم هر چند تلاش کردم کتابت مذکور بدست نیامده مستعجل برین دو حرف الکفار درمصلحت دید من آنست که یاران همه کاره بگذارند و خم طره یاری گیرند من کان الله کان الله له و من کان فی هذه اعمی فهو فی الآخرة اعمی و الوقت سیف قاطع و برق لامع شب اول ماه محرم که ماه باشد حق تعالی ازین نیت پیچ را از فضل خویش که سن هفتاد و پنج رسیده فرزند عینیت گردانم او احسان الله کردیم که برادر کلان او مسمی الفضل الله است حامد سعید و محمد فضل الله و محمد احسان الله سلام میرساند تاریخ عرس شیخ محفوظ خواهند داشت - والسلام

مکتوب صد و بیست و پنجم - شوارق فتوحات غیبیه و خوارق فیوضات لایبیه محلی دل حق منزل قدوة الاخلاق و اسوة الخلقان اعز شیخ احمد باد مکتوب شریف بعد سالها که بجایب الثانی مشغول بود فرحت افزا گشت الحمد لله علی ذلک ما در ارسال جواب درنگ نداریم

اما اگر قاصدان نهادون در زند و مکتوب نرسانند و اگر رسانند تخلف در وعده نمایند و باز خبر نگیرند این را چه علاج بود که اغوه دیگر توفیق انحراف در سلک بجایه دارند و برادر این سلک شریف شیخ یحیی قدس سره است هر که ارادت می آرد با قطع سعادت می بردارودت صفت مرید است نه صفت پیر اگر کسی گوید مثلاً که من مرید زیدم و زید گوید که مرید من نیست زید کاذب باشد و او مرید زید باشد و اگر گوید که مرید زید نیستم و زید گوید که این مرید من است زید کاذب باشد زیرا که ارادت صفت مرید است و از حال خود خبر میدید قول او مخبر است پس اغوه که دم ارادت میزند قول خود ایشان صادق اند این مردم قدیم و جدید را قبول کردیم ان عهد الله کان مسئولا ازین عهد پیش خواهد شد طاقیه و دامن مع الشجرات داده باشند و افکار و مراقبات که بشمار رسیده باشند توفیق الهی آثار و نتائج ظهور خواهد کرد کسانیکه از پیرایه و نیوی استغفار بسوی فقیر کنند بغایت عزیز اند که من تشبه قوما فهو منهم معاضد حال ایشان همه یاران قدیم و جدید من الصالحین و الصالحات همه را سلام رسانند بر خیز از حال خود گویم بست و چهارم جمادی الثانی مولد فقیر است و تاریخ تولد فقیر غنی است تا اواخر دهم شهر جمادی الثانی است سال عمر هفتاد و هشت است چهارده یا پانزده روز باقیست که شروع سال نهم خواهد شد از انقرض و وجع المفاصل با فراط شده که دست چپ و رانوی پای راست و هر دو پا آسیده اند و چهار ماه است که صاحب فرشم درین روز رنگ لنگان با استغفار چند از اندرون بخانه میتوانم رفت نماز به تیمم شسته میخوانم همین روز بمشورت حکیم اسمعیل قصد خوردن چوب جینی دارم الله سبحانه تعالی موافق آرد و الا ان در فرزند و سحر و خمر موجود اند حامد بکتاب سلوک مشغول است محمد فضل الله ده ساله دوازده سیپاره قرآن حفظ کرده محمد احسان الله پنج ساله بکتاب شده بخواندن اجد مشغول است اما سه دختر یک بخانه محمد با ششم و دایم بی بی راجعه نام دارد و دیگر بی بی فخر النساء برادرزاده خود و دایم بیوم زنی بی بی مشهور بی بی مصری چهارده ساله است تا حال جا می ننسوب نشده



والسلام غلام داود بایاران قدیم و جدید سلام میرساند - شاه ضیاء الدین و جلال الدین  
 هر دو خلیفه مافوت شدند بارواح گذشتگان فاتحه خوانده شد غلام جعفر عرف میانصاف  
 والف خان و شیخ عبداللطیف و حافظ عبداللہ و محمد مخدوم و شیخ محمد و شیخ عبدالوہاب  
 و فقیر محمد و علامہ الدین ہمہ را سلام رسانند و محمد باقر و قاضی احمد ہوائی با سماء ہمہ اسلام  
 رسانند -

مکتوب صد و بیست و ششم - حائق آگاہ معارف و ستگاہ شاہ حافظ عبداللہ بدوم  
 حضور سرور باشند مکتوبات مشتعل براسامی طالبان رسید ہر کہ با اخلاص باطن پیدا  
 کروا ہمہ را قبول کردیم شما صحبت ہا دریافتہ اند و کسکو لے و مرقع انجام وجود اند ہر طالب  
 موافق حوصلہ آن بہ نیابت ذکر می و شغلی بفرمایند و دست شما بہ نیابت دست ما شمرند  
 و بیعت کنند و ذکر را طایقات و اناث را مقانع ہوشانند و از حالت غریزان ہمیشہ  
 نگاشتن باشند کہ ذکر و مراقبہ چہ قدر تاثیر کرد ۲۸ صفر عرس شیخ تبحر مدنی قدس سرہ  
 مقرر است ہمہ یاران را چہ قدیم چہ جدید ختم قرآن یا درود یا ذکر با قدرے طعام و سرود  
 با ہم شستہ بخوانند باشند - والسلام -

مکتوب صد و بیست و ہفتم - عزیز و ہاروان تن ہامیان عبدالحی بحیات  
 محفوظ باشند و در نزویک در مرحلہ محبت یکسان است حقیقت جامہ انانیہ  
 را ہر جا کہ تعلق است از ہمہ بے تعلق است معلوم نشد کہ تعلق محبت باقیست یا فانی  
 اگر باقی این چیست و اگر فانی آن چیست -

مکتوب صد و بیست و ہشتم - اعوار شد اعنی شیخ عبدالحی سلام خوانند عجب کہ درین  
 بار خط از شما نرسیدہ پریشانی و حیرانی اگر کسے دارد درین روزگار آنرا جمعیت داند کہ مردم  
 آنجا سے کہ زیر ریات عالیات در زندگی میکوشند اکثر پریشان اند پریشانی عیب نماندہ  
 بلکہ جمعیت عیب گشتہ العلة اذا عصمت طابت درین روزہ جلوہ گراست عمرے

در طلب دنیا گذشت و حاصل عمر آنچه در خود می بیند انصاف بدہ کہ فنا عمر و طلب دنیا بہتر  
 است یا در طلب مولی بہتر - اما کجا دیدہ بینند کہ حسن این سخن بیند و آشفتنہ این سخن گردد و سر  
 دنیا بگذرد چہ نغمہ و معقول گفتہ اند ۵ دامن توفیق ما گرد تعلق بر نہاشت بہ افتاب بہت  
 ما ز سر دنیا گذشت -

مکتوب صد و بیست و نہم - برادر عزیز عبد اللطیف از درویش درویشان سلام خوانند  
 الحمد للہ کہ صحبت شما موثر شیخ عبداللہ افتاد من سن سہ فلہ اجر و اجر من علم ہا چون  
 انخوان شیخ حاجی عبداللہ و مرومی قصد توبہ دارند معلوم شد شکر از ویجا آورده شد کہ از صحبت  
 شما جماعتی بغیض توبہ رسیدند و خواب کہ دیدہ اند بسیار مبارک آمد ہمہ و اخلان طریقت  
 تاکید نمایند کہ ظاہر شریعت راستہ دارند و باطن عشق مولی پیرستہ سازند عرس حضرت تبحر  
 المدنی قدس سرہ ۲۸ صفر مقرر است ہر کس ختم قرآن یا ذکر درود یا مجلس سرود و طعام  
 داشتہ باشند -

مکتوب صد و سی و یکم - محمود یا رخاں او صلکم اللہ تعالی بیدارج العلیا و زککم اللہ  
 بالمحیط الاولی و امر صبحۃ الصادقین فی محبتہ اللہ علی ملہو المستول من صبابہ المقبول مکتوب شما  
 رسید الحمد للہ کہ حصول مامل بر طبق اہل دوستان صورت گرفتہ رہا کہ در حفظ دل عاجزان  
 خواہد کوشید کہ دل شکستہ قیمتی دارد در حضرت او کہ بیج دستی آن ندارد و استمداد از عاجزان شکستہ  
 دلان نتیجہ فتوح غیبی و شیوخ فوارج لاریبی است و شیخ احمد زیاران با اختصاص تمام باید کہ  
 مختص باشد از اوضاع ایشان راضی ایم وصول رخصتہ تازہ منشا رخصتہ تازہ است بندہ  
 حضرت او حامد و محمد سلام میرسانند -

مکتوب صد و سی و یکم - شیخ عنایت اللہ صدر حق تعالی شرح صدر سلام حقیقی کنا و حکم  
 الاذن لغوی قبل العین احیاناً دو کلمہ براسے ربط معنوی نگاشتنہ بودند رسید چون ارادت  
 مرید است حقیدہ آن طرف کافیت درین کار بیعت ظاہر کن این کار نیست بلیت



گردینی بامنی پیش منی و در پیش منی بامنی و فیض صحبت ظاهر است و آن موقوف  
بر ملاقات صوری بنابر این کار بر فانی شیخ است آنقدر که ربط باطن قوی تر کار گیر تر و السلام و  
مکتوب صدوسی و دوم - محب صادق بود و فقیران و ائق اعزاز شد شیخ محمد سلام محبت  
انتظام خوانند ریزه که در انگ آباد بخا نقاه شاه نظام الدین براس این طرف سپرده بودند الحمد لله  
بخیر رسید جزاکم الله خیر الجزاء - اما از نحوی امام نام نفری که بمیان محمد علی ارتباط داشت و محمود  
یا حسان آنرا قاصد ساخته بدلی فرستاد بر ما مصیبتها گذشت ۱۱ - شوال منکوحه میان شتاه  
فوت شد ۱۹ از ذیقعد منکوحه میان محمد با ششم فوت شد هر دو دختر نمازی و نیکوخت بودند و دختر  
ثالثه را بمیان رحیم الله برادر زاده که خدا ساختیم و دختر رابعه را میخواستیم که بمیان محمد با ششم نسبت  
کنم اگر چه در علم بیا رکان خود و اندام و فاضل است و صاحب و مرید و خلیفه من است و رین مدتها  
مبلغ سی صد روپیه خرج شدند - و درین شادی سیوم قریب هزار روپیه خرج شد لاچار ختم  
چهارم و پنجم مانده اند آنچه خدا تعالی خواهد فرستاد بنابر این هر دو خواهد بود و السلام و قد

## تَمَامُ

### اشتهار

بخدمت جمیع صاحبان مطالع و ناظران کتب نزدیک و دور که التماس ہو کہ یہ کتاب بہ خوب  
قانون بستیم و داخل ہی جسطری ہو چکی ہو اور اس کے چھاپنے کی اجازت جناب  
مولوی حافظ محمد عبد الاحد صاحب مالک مطبع مجتبائی دہلی کو دیدی ہے اسلئے  
اطلاع دیجاتی ہو کہ کوئی صاحب بدون اجازت صریح رتسم کے قصد طبع نہ فرمائیں

المشہر سید محمد قاسم علی کلیمی غفرلہ - دہلی





